Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

عمران سیریز نمبر

ٹوپاز

مظہر کلیم ایم اے

یوسف برادرز
پاک گیٹ
ملتان

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

چند باتیں

معزز قارئین۔ سلام مسنون۔

میرا نیا ناول "فلوپ" آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس ناول کی کہانی [illegible] ایک [illegible] تنظیم کی کہانی ہے۔ جسے دنیا کا سب سے [illegible] حاصل [illegible] بین الاقوامی ادارہ [illegible] عمران کو [illegible] کے لئے [illegible] عمران [illegible] عمران اپنی [illegible] [illegible] عمران [illegible] [illegible]

[illegible]

جملہ حقوق بحق ناشران محفوظ

اس ناول کے تمام نام، مقام، کردار، واقعات اور پیش کردہ سچویشنز قطعی فرضی ہیں کسی قسم کی جزوی یا کلی مطابقت محض اتفاقیہ ہوگی جس کے لئے پبلشرز، مصنف، پرنٹرز قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے

ناشران ——— اشرف قریشی
——— یوسف قریشی
طابع ——— محمد یونس
مطبع ——— ندیم یونس پرنٹرز لاہور
قیمت ——— [illegible] روپے

کیونکہ اتنا عمران چلتے کے باوجود بھی ناممکن حد تک پہنچ سکتا تھا اور اسی طرح یہ کہانی شروع سے آخر تک دلچسپ ہونے کے ساتھ ساتھ تیز رفتار بھی بن گئی ہے۔ یہ کہانی کچھ اس قدر انوکھی اور دلچسپ ہے کہ آپ یقیناً ایک ہی نشست میں اسے ختم کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ ایک اہم بات اور [illegible] آپ کو بے حد پسند آئے گا۔ آپ اسے پڑھئے اور پھر مجھے لکھئے کہ کیا واقعی ایسا ہی ہے۔

والسلام

مظہر کلیم ایم اے

اس طرح [illegible] اچانک [illegible] ہو گئی تھی۔ دراصل اس کے ذہن میں [illegible] کہ وہ [illegible] تا حد نگاہ پھیلا ہوا کوئی [illegible] آ رہی تھی۔ اور وہ اس [illegible] ہوا سڑک پر [illegible] آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر سڑک کے دونوں طرف میں دیکھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ وہ سڑک کے [illegible] ہو جانا تھا۔ [illegible] بنا ہوا تھا اس کے ہاتھ اور سر [illegible] ہوئی بہت [illegible] [illegible] لگا ہوا تھا۔ [illegible] والوں نے بھی [illegible] عمارت کا [illegible] نکالا۔ [illegible] کوشش کے دوران ایک [illegible] آگے [illegible] نکلا تھا۔ [illegible] ویران تھی لیکن اسے معلوم تھا [illegible] کی [illegible] چاروں طرف [illegible] کر [illegible] ہوگی [illegible] کے [illegible] جائیں گے اور [illegible] کے [illegible] والے [illegible] کہ وہ کسی [illegible] سکتے [illegible] ہو [illegible] جاتا ہے۔

اس کا نام [illegible] تھا۔ [illegible] کا تعلق [illegible] کے

جس پر نام تھا ہارپر سے ٹارگٹ بک۔ بجلی سی منتظر تھا ـــــ وہ نادر کوکب ایجنسی کی نمبر تخلیقاتی کہانی کا سربراہ تھا۔ آج صبح وہ اپنے شاندار انداز میں بیٹھے ہوئے تلیشٹ میں جانے بغیر مرتا ہوا اٹھا کر اچانک سب کچھ نے اسے چونکا دیا۔ مسکرا بیٹھا اور پھر جیسے ہی اس کی آنکھیں کھلیں اس نے اپنے بستر کے گرد چادر لپیٹ لو گے آدمیوں کو کھڑے دیکھا ـــــ ان سب کے چہروں پر سیاہ رنگ کے نقاب چڑھے ہوئے تھے۔ پھر اس سے پہلے کہ وہ کوئی حرکت کرتا ایک نقاب پوش نے ہاتھ میں پکڑے ہوئے پستول کو لاٹھی کی طرح استعمال کرتے ہوئے اس کی کنپٹی پر ضرب لگائی تھی اور ـــــ اس کے منہ سے بے اختیار چیخ نکلی اور اس نے تڑپ کر اٹھنا چاہا۔ دوسری ضرب اس کے جسم پر پڑی اور اسی طرح دو تین ضربیں لگائی گئی تھیں۔ اور پھر اسے اپنی پیشانی پر دھماکہ سا ہوا۔ جیسے جسم ہوا اور اس کے بعد اس کے دماغ پر گہرا سیاہ اندھیرے نے ڈیرے ڈال دیئے تھے۔

اس کے بعد اسے کیا کچھ ہوا تو اسے احساس ہی نہ ہوا کہ اسے کسی ویران مقام پر اس حالت میں چھوڑ دیا گیا ہے۔ پاس ہی کوڑے دان کی شدید بدبو سے بیٹھنے کے قریب تھا۔ لیکن حالات کے خوف نے اس وقت جیسے اسے نئی زندگی دے دی تھی۔ جیسے ہی اسے ہوش آیا تو درد کی شدید لہر اٹھی اور اس کے پورے جسم میں خوف کی لہر سی دوڑنے لگی تھی ـــ وہ جیسے ہی اٹھ کر [illegible] ہونے لگا تھا۔ وہ سمجھ گیا تھا کہ ان نقاب پوشوں نے اسے اس انداز میں خود سے دور پھینک دیا ہے۔ اور [illegible] قریب آ پہنچے ہوں تاکہ جیسے ہی کوئی گاڑی اسے روند کر نکل جائے تو اس کے جسم کے گرد گھومتی ہوئی پریشانی ختم کر سکیں ـــ اس کے اندر دلیل سے

یہاں سمجھا جائے کہ اچانک حادثے کے اور کوئی بات بھی نہ ہو سکے گی۔ ایک لمحے کے لئے اسے خیال آیا کہ جو مجرم ہے تو وہ ہی اسے اپنا گواہ بنا کے پیچھے کیوں آتے ہیں۔ لیکن دوسرے لمحے وہ سمجھ گیا کہ مجرم اس کی گرفت سے بچنا چاہتے تھے [illegible] ـــــ [illegible] ان کے علاوہ ان کے بیانوں سے نشانات مٹ سکتے تھے [illegible] ان کے یہ نشانات ہی لیے ان کے لئے باعث مصیبت بن سکتے تھے۔

وہ بار بار آنکھیں پھاڑ کر [illegible] دھندلے ماحول کو [illegible] جیسے کہ دونوں بالائی سب دیکھ رہا تھا۔ اس کا دل کسی دھوئیں کی طرح بیٹھ رہا تھا ـــ اور پورا جسم پسینے میں شرابور تھا۔ اسے یہ سمجھ نہ آ رہی تھی کہ آخر کیسے اس پر قسمت کہاں سے آ پڑی ہے ـــ لیکن یہ کہ اس کے فرائض ایسے ہیں کہ وہ ساحت کے خفیہ معلومات کے بندوبست ہے [illegible] گروپ کے [illegible] کا ادارہ کو چیک کرتی [illegible] اور پھر اسی سلسلے میں [illegible] تیار کرکے ایجنسی کے چیف کو بھیجا [illegible] ـــ گروپ کو [illegible] کر لیتی ہے ـــ اسے اس ایجنسی سے متعلق ہوئے [illegible] سال ہو چکے تھے اور وہ آج تک کبھی سامنے نہ آیا تھا۔ اور ظاہری طور پر وہ ایک جیولٹ انویسٹمنٹ فرم کا مالک سمجھا جاتا تھا ـــــ وہ اپنی خفیہ تحقیقات مخبروں کے ذریعے مکمل کرتا تھا۔ اور مخبروں سے معلومات حاصل کرنے کے لئے بھی اس نے بے حد پیچیدہ طریقہ کار اپنایا ہوا تھا۔ مخبر نہیں جانتے تھے کہ وہ کون ہے ـــــ کہاں رہتا ہے اور کیا کرتا ہے۔ یہی وجہ تھی کہ آج تک بڑے بڑے گروہ کے پکڑے جانے کے باوجود اس کی طرف کسی نے انگلی تک نہیں اٹھائی تھی۔

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

کتنے ہی لوگ بچانے کو وہاں سے موجود تھے پیچھے اچانک اس کے ذہن میں گھس آئے تھے اور اب انہوں نے اسے قتل کرنے کے لئے اس شرک کو اپنے ذہن کھولا تھا۔

نصب بگھرتے ایک بار اپنی جگہ سے کھسکنے کی کوشش کی لیکن مسلسل کوششوں کے باوجود وہ اپنے جسم کو ذرا برابر بھی حرکت نہ دے سکا۔ صرف اس کا سر دائیں بائیں حرکت کر سکتا تھا۔ اور پھر اچانک اس کا دل اچھل کر حلق میں آ گیا۔ کیونکہ اسے پتہ تھا کہ لوگ کیا ہیں وہ اسے آتی ہوئی دکھائی دیں۔ آوازیں سنائی دیں جیسے کسی ریل کی سی دوڑتا چلا آ رہا ہو۔ بہت بڑا پہیہ یا ٹرک اس سڑک پر دوڑتا ہوا آ رہا ہے۔ ۔۔۔۔ پھر اس کی آواز تیز آہستہ آہستہ تیز ہوتی جا رہی تھی۔ وہ قطب کو یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ عجیب ہوتا کہ کوئی بھی طرف بڑھتا ہے۔ رہا ہو۔ اس کا ذہن ٹوٹ رہا ہو گیا۔ اس کی دھڑکن اتنی تیز ہو گئی کہ آتے ٹائر جو کیا کر لگ کے اس تک پہنچنے سے پہلے ہی اس کا دل پھٹ جائے گا۔ ۔۔۔۔ اس نے آنکھیں بند کیں اور اس طرف دیکھنا شروع کر دیا۔ جدھر سے آتے ٹرک کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔ پھر جیسا کہ اس کے بدترین خدشات کی تصدیق ہوئی۔ کچھ ہی دیر بعد اس کو ایک دیو جیسا ٹرک آتے دکھائی دیا جو اپنے پہئے کے پاس سے نکلے والی کوشش میں ہوتا چلا آ رہا تھا۔ ٹرک کی رفتار کافی تیز تھی۔ ۔۔۔۔ لیکن یہ جگہ آہستہ آہستہ واضح ہوتی جا رہی تھی۔ ان کی رفتار اس سے زیادہ تیز ہوتی جا رہی تھی۔ اور اس کے ذہن میں اب خوف کی شدت بڑھ گئی تھی۔ ۔۔۔۔ اور قطب کو یقین ہو گیا کہ زیادہ سے زیادہ پانچ سیکنڈ بعد اس کا جسم اس ٹرک کے نیچے

بیٹ بیٹ بہیوں کے نیچے کچلا جائے گا۔ ۔۔۔۔ اور قطب پر غشی سی طاری ہونے لگی۔ اب اس ٹرک کا یوں لگ رہا تھا جیسے زلزلہ آ گیا ہو۔ وہ عمارت کی طرح تیزی سے اس کی طرف بڑھتا چلا آ رہا تھا۔ ۔۔۔۔ اور پھر اس ٹرک کا پہیہ قطب کے قریب پہنچنے لگا۔ ٹرک بہت بڑا اور چوڑا تھا۔ اور اس پر شاید کوئی بہت بڑی مشین لدی ہوئی تھی۔ ہیولا تیزی سے واضح ہوتا جا رہا تھا۔ ۔۔ دیکھنے کے لئے قطب کے ذہن میں یہ خیال آیا کہ شاید اس دفعہ بھی وہ بچ جائے گا لیکن اب وہ بے بس تھا۔ اس کے ہر رگ میں خوف کی لہر دوڑ گئی۔ ٹرک سر پر پہنچا ہوا نظر آ رہا تھا۔ ۔۔۔۔ وہ یکم ہیولا ٹرک سے ٹکرانے کو تھا۔ لیکن ہیولا صاف واضح ہونے کے باوجود اس کی رفتار بہت تیز تھی۔ اسے کچھ کرنے کا ہوش نہ رہا تھا۔ ۔۔۔۔ اس نے قطب کے ذہن میں یہ خیال آیا کہ یہ آخری امید بھی دم توڑ گئی۔ اور وہ بے بس ہو کر رہ گیا جیسے وہ مر چکا ہو اور اب صرف اس کی لاش سڑک پر پڑی ہو۔ ۔۔۔۔ ٹرک اب صرف چند گزوں کے فاصلے پر تھا اور پھر اچانک قطب کے ذہن میں جیسے کسی نامعلوم چیز کا دھماکہ ہوا اور تمام احساسات ختم ہو گئے۔

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

عمر فیرنگ C کی کار خاصی تیز رفتاری سے دوڑتی ہوئی ساحل سمندر کے ویران حصے کی طرف بڑھی چلی جا رہی تھی۔ ساحل سمندر پر تفریحات کے لئے آنے والے لوگوں کے ٹھکانے آہستہ آہستہ ختم ہوتے جا رہے تھے اور اب کہیں کہیں اکا دکا ان لوگوں کی جھونپڑیاں نظر آ رہی تھیں۔

کار میں اس وقت چار افراد سوار تھے۔ ان سب کے چہروں پر گہری سنجیدگی چھائی ہوئی تھی۔ سب حد تک خاموشی چھائی ہوئی تھی وہ سب خاموش بیٹھے ہوئے تھے اور سوائے کار کے انجن کے اور کوئی آواز سنائی نہ دے رہی تھی۔

کچھ دیر بعد کار ایسی جگہ پر پہنچ گئی جہاں اب دور دور تک ایک بھی کوئی فرد نظر نہ آ رہا تھا۔ اور عمر نے آہستہ سے کار کی رفتار آہستہ کی اور اسے سمندر کی طرف موڑ دیا اور سمندر کے کنارے پر جا کر اس نے کار روک دی اور ایک طویل سانس لیتے ہوئے نشست کے ساتھ سر لگا دیا۔ ڈرائیونگ سیٹ کے قریب بیٹھے ہوئے نے ہاتھ بڑھا کر ڈیش بورڈ کھولا اور اس کے اندر ہاتھ ڈال کر ایک چھوٹا سا بیگ باہر نکال لیا۔ ایک

نے بٹن دبا دیئے۔ بٹن دبتے ہی اس نے جیسے ہی پہچان لیا۔ ٹرانسمیٹر سے زوں زوں کی آوازیں نکلنے لگیں۔ چند لمحوں بعد ایک مردانہ آواز سنائی دی۔

"نمبر ون سپیکنگ اوور" ——— بولنے والے کا لہجہ سنجیدہ تھا۔

"نمبر تھری سپیکنگ اوور" ——— ڈیش بورڈ سے ٹرانسمیٹر لے کر اس نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"فائنل اوور" ——— نمبر تھری نے جواب دیا۔

"او کے ——— رپورٹ دو اوور" دوسری طرف سے پوچھا گیا۔

"مال پہنچنے والا ہے۔ پوائنٹ نمبر تھری کلیئر ہو چکا ہے اوور" ——— نمبر تھری نے رپورٹ دیتے ہوئے کہا۔

"کتنی دیر میں پہنچ جائے گا اوور" ——— دوسری طرف سے پوچھا گیا۔

"آدھے گھنٹے تک پہنچ جائے گا ——— دو لاکھ چاہئیں اوور" ——— نمبر تھری نے جواب دیا۔

"او کے ——— انتظامات ہو جائیں گے اوور" دوسری طرف سے جواب دیا۔

"کام سے پہلے مزید کیا کہنا ہے اوور" ——— نمبر تھری نے پوچھا

"سپیشل نمبر ایم کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ وہ ٹریس ہو چکے ہیں اور وہ فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ لیکن

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

"اب یہ پوائنٹ مخدوش ہو گیا ہے۔ ناراکوٹ انسپکٹر جنرل کی جیپ کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ وہ ڈونگا کے آڈٹ آ رہا ہے ____ اس لئے ذات کرنے کا تصور کیا گیا ہے اوور" ____ نمبر ذان نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"مکمل صفائی ہو جاتی ہے اوور" ____ نمبر فرنی نے سپاٹ لہجے میں پوچھا۔

"مکمل صفائی ____ نا جانے صفائی کی کوششیں کی گئی تھیں کہ ناکامی ہوئی اوور" ____ نمبر ذان نے جواب دیا۔

"اس کی رپورٹ اوور" ____ نمبر فرنی نے پوچھا۔

"____ خاص ماہرین کا خصوصی نمبر کیس ہیں اوور" ____ نمبر ذان نے جواب دیا۔

"اوکے ____ مکمل صفائی کر دی جائے گی اوور" ____ نمبر فرنی نے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے ____ سب کام پوری تیاری سے ہونا چاہیے۔ کیا جنرل کی جیپ کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ وہ بے سربراہ کب اور کہاں آ رہے ہیں اوور" ____ نمبر ذان نے کہا۔

"ہمارے منصوبے اس کی کوئی پرواہ نہیں رہے گی ____ آپ بے فکر رہیں اوور" ____ نمبر فرنی نے بڑے پر اعتماد لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"مطلب یہ گروپ کا کیا ہوا اوور" ____ نمبر ذان نے اچانک پوچھا۔

"مطلب گروپ کی مکمل صفائی ہو گئی ہے۔ ہر ایک کے ختم ہونے سے

اس لئے ہیڈ پوائنٹ مسلسل مخدوش ہو گیا ہے اوور" ____ نمبر فرنی نے جواب دیا۔

"ویری گڈ ____ اس کے متعلق مصدقہ اطلاعات ملی تھیں کہ وہ پاکیشیا کے خلاف کام کر رہا ہے۔ اور یہاں جو بات بھی دنیا میں ہوتی ہے کچھ عرصہ پہلے جنرل کا جبرا اس کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ وہ اچھی حالت میں فیلڈ میں آ رہا ہے ____ اور اس نے آتے ہی ٹوپاک کا مال چیک کرنا شروع کر دیا ہے۔ اس سے یہ خبر ہوتا ہے کہ ڈوپاک کے متعلق کوئی ہو رہا ہے۔ مکمل صفائی سے پہلے اگر جنرل جیپ سے اس کے بارے میں مزید معلومات مل سکیں تو زیادہ اچھا ہے اوور" ____ نمبر ذان نے کہا۔

"ٹھیک ہے ____ ہم کوشش کریں گے کہ اس سے معلومات لے لی جائیں اوور" ____ نمبر فرنی نے جواب دیا۔

"اوور اینڈ آل" ____ دوسری طرف سے کہا گیا اور نمبر فرنی نے مائیک کا بٹن آف کر کے اسے دوبارہ ٹرانسمیٹر پر رکھ دیا۔

"اب کیا پروگرام ہے باس" ____ قریب بیٹھے ہوئے ساتھی نے نمبر فرنی سے مخاطب ہو کر کہا۔

"سب تیار رہیں ____ یہ کام تو ہمیں خود ہی کرنا ہوگا" ____ نمبر فرنی نے کہا اور پھر اس نے سوچنا شروع کر دیا۔

"باس ____ اس کے بعد جنرل یا ایجنٹ ہیں ... مشکل ہو جاتا ہے ... ہوگا" ____ پیچھے بیٹھے ہوئے ایک آدمی نے دبے دبے لہجے میں بات کرتے ہوئے کہا۔

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

"پچھلے جگہ تو دیکھ لیں۔ ہو سکتا ہے ابھی چانس مل جائے۔ مگر ضرور میں حسین ہوا کرتا ہے۔ یہ عجب منطق کی بات کیا جا سکتا ہے؟" ــــــ ارشد نے جواب دیا۔

ادھر پیچھے بیٹھے ہوئے آدمی نے کوئی بات نہ کی اور کار دائیں مڑ کر تیزی سے شہر کی طرف جاتی چلی گئی۔

"ارے عمران ــــــ تم یہاں؟" ــــــ اچانک کسی نے ایک خوبصورت آواز گونجی اور وہ میں بیٹھا ہوا سر فریدی پر جھک پڑا جیسے کوئی اجنبی نہ ہو۔

"کیوں ــــــ کوئی نئی بات ہے۔ میں یہاں تو ہوں۔ لیکن اندر داخل نہیں ہو سکتا" ــــــ عمران نے بڑے معصومانہ لہجے میں جواب دیتے ہوئے اپنی ہی بات کو مشتبہ بنا دیا۔

"کیوں ــــــ اب شیطان بھی پیچھے ہو گئے" ــــــ اس نے تیزی سے کہا۔ جس نے سب سے پہلے عمران کو دیکھا تھا اور وہ آگے بڑھ کر عمران سے بغلگیر ہو گیا۔ پیچھے کھڑے لوگوں سے گھرنے

ہوئے وہ مصافحہ کیا۔

"ارے ارے ــــــ میری پسلیاں ــــــ ارے تم کو خدا کا کچھ خیال کرو" عمران نے چیختے ہوئے کہا۔ اس میں ایک پتلا دبلا نوجوان تھا ــــــ عمران نے چیختے ہوئے کہا اور اس نے اسے چھوڑ دیا۔

"تم یہاں کب آئے ــــــ" اس نے میز کے گرد بیٹھے ہوئے دوسرے لوگوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"یہ پوچھو کیا ہے ــــــ کیوں کہ جس انداز میں تم نے پسلیاں دبائی ہیں مجھے یقین ہے کہ میری روح اب کوئی ہسپتال داخل ہو گئی ہو گی" عمران نے بڑے معصومانہ انداز میں کہا اور پھر اس کی بات پر سب ہنس پڑے۔

"بکواس مت کرو ــــــ پہلے یہ بتاؤ کہ تم یہاں آئے کب ہو۔ میرے گھر کیوں نہیں آئے؟" ــــــ ان میں سے ایک آدمی نے مصنوعی غصے کا اظہار کرتے ہوئے ہاتھ میز پر مارتے ہوئے کہا۔

"بس ــــــ میں نے تمہیں ڈائریکٹ کہا تھا کہ عمران چیز کے گھر سے چلو تو وہاں سے سیدھا یہاں آ جانا" ــــــ عمران نے ہنستے ہوئے کہا۔

"جی ہاں" ــــــ حسن نے حیرت سے آنکھیں پھاڑتے ہوئے کہا۔

اس نے کہا یہ ایک نام میری چیز تھا۔ اور حسن کی ابھی ابھی شادی ہوئی تھی ــــــ عمران نے دو ریسٹ والے انداز میں کہا اور میز پر کہنیاں ٹکاتے ہوئے مسکرا کر اس کی طرف دیکھ کر بولا۔

"مگر ــــــ کہ ڈونا" ــــــ اچانک قریب کھڑے ویٹر نے کہا

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

موٹو پاؤ انداز میں مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ اتفاقیہ جعفری جیمز کو مرغابی کا
سے پاؤں کھانا پسند تھا۔

"ایک عدد سالم مرغ — عمران نے اپنے معصوم سے لہجے میں کہا۔ اور جعفری جیمز کا ایک ہاتھ بے اختیار اپنی جیب کی طرف رینگ گیا۔ وہ بڑی بے اطمینانی محسوس کر رہا۔

"مرغ ابھی ایک دوست مہمان ہے۔ تو وہ اپنے کمرے کی تیاری نہیں ہوئی" جعفری جیمز کے ساتھ ہو کے رہا۔

"ابھی میری شادی نہیں ہوئی ہے — عمران نے کہا اور جعفری جیمز کے چہرے پر ایک الجھن سا پھیل گیا۔

"ہاں — اگر تمہارے پاس سامان نہیں ہے تو پھر کیا ہی اپنے آدمی کو ہمارے گھر بھیجئے کال۔ [illegible] کا انتظام ہو سکے۔" عمران نے بڑا سا منہ بنا کے دوسرے کہا۔

"اگر نہیں ہے — یہاں سے اپنے [illegible] کر کھڑا ہو کر کہا — جعفری جیمز نے عمران کا ہاتھ جھٹکتے ہوئے کہا۔

"ہم — غریب سا سامان ہے — عمران نے [illegible] والے لہجے میں کہا۔

"ارے ہاں — کہاں ہے تمہارا سامان؟ — جعفری جیمز نے چونک کر ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا۔

"ابھی گھر پر ہی ہے — عمران نے کہا۔

"تو چلو آؤ وہاں سے نکال لیتے ہیں — جعفری جیمز نے اٹھتے ہوئے اسے کار کا دروازہ کی طرف گھسیٹتے ہوئے کہا۔

"ہم — مگر میں نے تو ایک صاحب کو کرایہ دے دیا ہے۔"
عمران کی حالت دیکھنی رونے والی تھی۔

"نہیں دے دوں گا — [illegible] — جعفری جیمز چلا یہاں سے باز [illegible] اور جعفری کو [illegible] کا حکم دے دیا اور [illegible] عمران کو [illegible] آئے [illegible] اور [illegible] کار میں بٹھانے کا [illegible] ہو گیا۔

"بہت اچھے ہیں — تو پھر کہاں رہے [illegible] ہم ہیں کہ والد صاحب کرایہ [illegible] جناب ملاؤ — عمران نے کہا۔

"کیا ذاب ملاؤ — جعفری جیمز نے استفہامیہ لہجے میں کہا۔

"بڑی مشکل — [illegible] عمران نے جواب دیا اور جعفری جیمز کا [illegible] اٹھا۔

"یار تم [illegible] — [illegible] سنجیدہ لہجے میں پوچھا۔

"ہم — جعفری جیمز عمران کی [illegible] چونک پڑا۔

"اس لئے کہ [illegible] ہوئے گئے ہیں۔

جب [illegible] گئے جا رہے ہو۔

عمران نے جواب دیا۔

"[illegible] — [illegible] مدت کے بعد آج [illegible] کو [illegible] کا موقع

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

ملازمہ ہے۔ تم اس سے ہی ہو کس سبب ہو۔۔۔۔ ہنری جیمز نے ہنستے ہوئے کہا۔ اور پھر چند لمحوں بعد زیرہ کا ایک جرعہ حرارت کے حلق میں داخل ہو گئی۔ اس حرارت کے پیٹ کے ساتھ ہی ایک شعلہ سا تیز آنچ بنے ہوئے تھے۔ ہنری جیمز نے ایک گہرا کش لیا کالم کا گلاس کی اور بوجھل آنکھیں بند کر ایک پیگ اٹھاتے ہوئے دوبارہ کرسی پر ستارہ کی سیدھ میں ان کی طرف چلا گیا۔

تھوڑی دیر بعد وہ دونوں ایک ہی میز پر آمنے سامنے بیٹھے پارٹنرشپ میں آ بیٹھے۔ ماحول جیسے جشن آمیز ہو گیا ہو مختلف تھا۔ جن میں سے ایک کو دوبارہ رکھا گیا تھا۔ ایک لیٹ دم اور دوسرا بیٹھ چکا۔

"تمہاری بیوی کہاں ہے یار۔۔۔ نظر نہیں آ رہی۔۔۔۔ کہیں تنہا نہ چھوڑ دیا اس نے تم کو کہیں مرد بنا۔۔۔ عمران نے خلیفہ میں داخل ہوتے ہی ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا۔

"وہ آج کل ساتھ دینی کا فوطہ نہیں پاتا۔۔۔ ہنری جیمز الماری میں اصول توڑ کے اب نہ ہوگا کے ہٹنے لگا۔

"طوطا بتا پالا پالا۔۔۔ کون پالا تو۔ طوطے کو اکثر لوگ پالتے ہیں مگر تو پالا نا۔ یہ واقعی مرد والا کام ہے۔" ۔۔۔۔ عمران نے چونک کر پوچھا۔

"اب یہ بات وہ کیسے نہ بتا ؟" ۔۔۔۔ ہنری جیمز نے دو گلاس اٹھا کر دونوں کے سامنے رکھتے ہوئے کہا۔

"اور میں تو بیچارہ ہی ہوں۔ دیکھو جو طوطے کو تو خود دیتے رہے کہ

کھلا کر بلوانا پڑتا ہے تب وہ بولتا ہے عجیب کر کتا ہیں مسلسل بولے ہی چلا جاتا ہے اور تم چلے گئے تو بیوی ساری عمر کیا کرتی ہے۔ ایسا بولتی بیا جتی ہے۔" عمران نے باقاعدہ فلسفہ بیان کرنا شروع کر دیا۔

"اچھا چھوڑ و اس بات کو کرو۔۔۔ لو پیو۔۔۔" ہنری جیمز نے شراب سے بھرا ہوا گلاس عمران کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔

"ارے توبہ توبہ۔۔۔۔ شراب مجھے دے رہے ہو۔ لاحول ولا قوۃ۔ اگر والد صاحب کو پتہ لگ گیا تو جوتے مار مار کر کھوپڑی کا پلپلی کر دیں گے یعنی میں بانا یا الیس۔۔۔ کہ میری کھوپڑی پلپلی ہو جائے۔" عمران نے انکار کرتے ہوئے ہنری کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"ارے ارے۔۔۔۔ کہاں جا رہے ہو۔۔۔۔" ہنری جیمز نے چونکتے ہوئے کہا۔

"تیکو والد صاحب کا کہنا ہے کہ ایسے دوستوں کے ساتھ مت بیٹھو جو تمہیں بری باتیں سکھائیں۔۔۔" عمران نے بڑے معصوم سے لہجے میں کہا۔

"اچھا اچھا بیٹھو۔۔۔ مت پیو۔۔۔" ہنری جیمز نے ہنستے ہوئے کہا۔

"وعدہ کرو اب مجھے نہیں کہو گے۔۔۔" عمران نے پیچھے سمٹتے ہوئے پوچھا۔

"پکا وعدہ۔۔۔ تم بیٹھو تو سہی۔۔۔" ہنری جیمز نے کہا اور عمران واپس آ کر کرسی پر بیٹھ گیا۔ ابھی وہ چوہدری کی طرح کرسی پر بیٹھا ہی تھا کہ ٹارچ کا وہ دھماکہ ایسے دھماکے سے کھلا اور وہ دیکھتے ہی دیکھتے ہوش میں آئے

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

سے ان ہاتھوں [illegible] اندر داخل ہو گئے۔ ان دونوں کے چہروں
پر [illegible] نقاب اور [illegible] تھے۔
یا اللہ خیر ——— مہمان نے انہیں دیکھتے ہی ہاتھ اٹھا دیئے۔
اور [illegible] کا درد کرنے لگا۔ سفری بھیڑیا حیرت سے منہ
پھاڑے ان نقاب پوشوں کو دیکھ رہا تھا۔
سفری بھیڑیے ——— مرنے کے لئے تیار ہو جاؤ ——— ایک نقاب
پوش نے نہایت کرخت لہجے میں سفری سے مخاطب ہو کر کہا۔
تم کون ہو ——— سفری بھیڑیے نے اپنے آپ کو سنبھالتے ہوئے
پوچھا۔
[illegible] کوشش کی ہے اور [illegible]
[illegible] ——— نقاب پوش نے
انتہائی کرخت لہجے میں کہا۔
[illegible] ——— [illegible] تو
[illegible] ——— [illegible] عمران نے
[illegible] میں کہا۔
[illegible] ——— [illegible] ہاتھوں [illegible]
[illegible] ——— نقاب پوش نے
انتہائی کرخت لہجے میں عمران سے مخاطب ہو کر کہا۔
[illegible] ——— عمران نے
جواب دیا اور [illegible]
[illegible] نقاب پوش [illegible] عمران

سے آئی پھر آن کی آن میں خواب بن کر رہ گئی تھی۔ اس سے وہ سنبھل بھی نہ
سکا اور عمران نے نہ صرف اس کے ہاتھ سے ریوالور جھپٹ لیا بلکہ اس
کے ایک بازو کی مدد سے جکڑ کر اپنے پیچھے لگا لیا۔
ادھر عمران کے حرکت میں آتے ہی سفری بھیڑیے نے بھی [illegible]
اور [illegible] کے ساتھ جا لگا [illegible] اب
ان کے سامنے آ گیا تھا ——— وہ اس کی قسمت تھی کہ وہ [illegible]
[illegible] نقاب پوش کے ریوالور سے نکلنے
والی گولیاں [illegible] ہو کر رہ گئی تھیں ——— اس
نقاب پوش کو [illegible]
[illegible] نقاب پوش کو اس کی
طرف اچھال دیا ——— اور [illegible] دروازے کے قریب ہی کھڑا تھا۔
اس لئے وہ دونوں ایک دوسرے سے ٹکرا کر [illegible]
[illegible]
[illegible]
جا چکے تھے ——— سفری بھیڑیا ان کے پیچھے بھاگنے لگا۔
ارے رک جاؤ ——— بھاگنے والوں کا پیچھا نہیں کیا کرتے
عمران نے [illegible] اطمینان سے [illegible]
[illegible]
[illegible] ——— جب کہ عمران نے
اطمینان سے کرسی پر بیٹھ گیا۔ البتہ اس کی آنکھوں میں [illegible]
ابھر آئی تھی۔

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

"نکل گئے" ۔۔۔۔ ہنری ہیزٹ نے چند لمحوں بعد اندر آتے ہوئے کہا۔ اس کے چہرے پر پریشانی کے آثار نمایاں تھے۔

"میں نے پہلے ہی کہا تھا کہ [illegible] کا پتہ انہیں کیا کرتے جو جانا ہے کیسے جاتے" ۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ویسے تم چاہتے تو ان میں سے ایک کو ڈھیر کر سکتے تھے۔ یہ تمہاری حماقت تھی" ۔۔۔۔ ہنری ہیزٹ نے کہا۔

"اور قتل کے الزام میں [illegible] ۔۔۔۔ [illegible] آیا۔ یہ الیسن وہ شخص ہے ۔۔۔۔ [illegible] کیا ملا ہے" ۔۔۔۔ عمران نے بڑے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"یہ شخصیات سمگلنگ کرنے والی ایک بین الاقوامی تنظیم ہے۔ اس کے ہاتھ بے حد لمبے ہیں" ۔۔۔۔ ہنری ہیزٹ نے پریشان سے لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"[illegible] یقیناً [illegible] کی اس سے بدلے گئے ہیں [illegible]" ۔۔۔۔ عمران نے برا سا منہ بناتے ہوئے کہا۔

"مذاق مت کرو یار ۔۔۔۔ میں سوچ بھی نہ سکتا تھا کہ [illegible] دن دہاڑے مجھ پر [illegible]" ۔۔۔۔ ہنری ہیزٹ نے کہا۔

"اچھا اگر وہ رات کو آتے تو پھر تمہیں کوئی اعتراض نہ تھا۔ یعنی [illegible] ادھر آ نکلے۔ باہر معاوضے پر [illegible] حاصل کر سکو اور [illegible] کرو" ۔۔۔۔ عمران کی زبان [illegible] والی تھی۔

عمران اگر [illegible]

کر آؤں" ۔۔۔۔ ہنری ہیزٹ نے پریشانی سے بھرپور لہجے میں کہا۔

"اگر انہوں نے تمہیں ہیڈ کوارٹر تک پہنچنے دیا تب" ۔۔۔۔ عمران نے سادہ سے لہجے میں کہا۔

"کیا مطلب ۔۔۔۔ کیا وہ سڑک پر حملہ کر دیں گے" ہنری ہیزٹ نے چونکتے ہوئے کہا۔

"جی ہاں ۔۔۔۔ [illegible] کوئی [illegible] کا اشارہ ہے یہ سمجھ نہیں آتی" عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور ہنری ہیزٹ [illegible] بیٹھ گیا۔ اس کے چہرے پر شدید پریشانی ابھر آئی تھی۔ ابھی [illegible] خوشگوار موڈ [illegible] بدل رہا تھا۔

"ہاں ۔۔۔۔ واقعی پریشانی ہے۔ مجھے فوراً ہی رپورٹ کر دو" عمران نے ہنری کی پریشانی دیکھتے ہوئے [illegible] کہا۔

"نہیں ۔۔۔۔ بغیر ثبوت [illegible] رپورٹ کرنے کی حماقت ہے۔ [illegible] گا بلکہ یہ رپورٹ [illegible] جانے" ۔۔۔۔ ہنری ہیزٹ نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تم ایسے [illegible] رپورٹ کرنے سے کیا ہو گا [illegible] ہیڈ کوارٹر [illegible] ہو گا" ۔۔۔۔ عمران نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"یہ بات نہیں ۔۔۔۔ مجھے اس طرح [illegible] ثبوت [illegible] ہے ۔۔۔۔ اس لئے [illegible] تعاون [illegible] خود ہی [illegible] اور پر حرکت کرنی ہوگی" ۔۔۔۔ ہنری ہیزٹ نے پریشانی سے ہاتھ ملتے ہوئے کہا۔

"[illegible]" ۔۔۔۔ عمران نے کہا۔

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

"ارے ہاں ۔۔۔۔ میں نے سنا ہے کہ تم اپنے ملک میں جاسوسی وغیرہ کرتے رہتے ہو۔ کیا واقعی ایسی ہی بات ہے ۔۔۔۔ مسٹر جیمز نے جیسے کسی خیال کے تحت پوچھا۔

"میرے جاسوسی تو میں نے ایک آدھ بار ہی کی ہے ۔۔۔۔ ہمارا ملک ہے بڑا ۔۔۔۔ دیگر لوگوں سے زیادہ احترام ہمارا کیا جاتا ہے ۔۔۔۔ عمران نے جواب دیتے ہوئے انداز میں کہا جیسے جاسوسی کرنے کی بات تسلیم کرتے ہوئے وہ شرم آ رہی ہو۔

"عمران ۔۔۔۔ یہ تمہیں نہ اوٹنے یہاں کوئی ایسا دیا ہے۔ میرا الفریڈ کے نام ادارت ۔۔۔۔ جین الاقوامی ادارے سارٹر کا ایجنٹ ہے ۔۔۔۔ نارکو کا ایجنٹ آج کل ٹوپاک کے خلاف کام کر رہا ہے۔ یہ ادارہ جانتا مل چکا ہے۔ ایک ڈیپارٹمنٹ کو ایک ان کا پتہ بتانا ہے جو مجھے بڑا میں سمجھ دیا ہے ۔۔۔۔ یہ امید ہے اسپیکر کا ہے۔ آج کل یہ ان کا جو ہے۔ اور آج کل لو یہ اور بڑے وہ اچھے ہیں۔ اب تم خود بتاؤ کہ اس تنظیم کے ہاتھ کتنے لمبے ہیں ۔۔۔۔ مسٹر جیمز نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"خطرناک تنظیم کا ایجنٹ یہ کیا یہ بدلتا ہے تو ۔۔۔۔ عمران نے چونک کر پوچھا اور مسٹر جیمز کی آنکھوں میں حیرت سے اچھل پڑیں وہ ا دوبارہ آنکھیں پھاڑ کر دیکھ رہا تھا جیسے عمران انسان کی بجائے کسی مخلوق میں تبدیل ہو گیا ہو۔

"تم خطرناک ہوتے ہوئے یہ بات کا علم ہے ۔۔۔۔ کیسے کہا تمہیں ناراکو کا ایجنٹ ہے ۔۔۔۔ مسٹر جیمز نے حیرت سے پوچھا۔

لیجے میں پوچھا۔

"اسے تم تب سے میرا ناول سمجھ کے یہ دلچسپ بتایا تو مجھے یہ بھی یقین ہو گیا دیکھنا بھی ہوا۔ اور اس کے بعد مجھے اس بات کا پتہ بھی چل گیا ۔۔۔۔ عمران نے جواب دیا۔

"یہ بات نہیں ۔۔۔۔ کہ بیار کے متعلق تو سوائے چند خاص لوگوں کے کسی کو علم نہیں کہ اس کا تعلق نارکو کا ایجنٹ ہے۔ یہ تمہیں کیسے معلوم ہو گیا ۔۔۔۔ مسٹر جیمز ابھی تک حیرت میں ڈوبا ہوا تھا۔

"یہ خود دیکھو ۔۔۔۔ عمران نے کوٹ کی اندرونی جیب سے ایک کاغذ نکالا۔ مسٹر جیمز کے حوالے کرتے ہوئے کہا۔ اور مسٹر جیمز نے جھپٹ کر اس کے ہاتھ سے کاغذ لیا اور پھر اسے کھول کر پڑھنے لگا ۔۔۔۔ چند لمحوں بعد اس کے چہرے سے ایک طویل سانس نکلی اور پھر اس نے کاغذ واپس تہہ کر کے عمران کی طرف بڑھا دیا۔ اب اس کے چہرے پر گہرے اطمینان کے تاثرات نمایاں تھے۔

"بہت خوب ۔۔۔۔ مجھے خوشی ہے کہ میرا اندازہ درست نکلا اور ابھی تک تم میں اتنی اہمیت رکھتا ہے ۔۔۔۔ مسٹر جیمز نے ہنستے ہوئے کہا۔ "تمہاری شاید یہی کمزوری تھی کہ تمہیں ان کا احساس ہو گیا تھا۔

"ارے نہیں ۔۔۔۔ یہ تو خط سرکاری دستاویز ہے۔ اس میں تمہاری ٹیپ کا مشورہ ہے کہ یہیں اس ایجنٹ کو میرے حوالے کر دو تاکہ مجھے یہاں کام کرنے میں آسانی ہو ۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور کاغذ جیب میں رکھ لیا۔

"پھر اب کیا پروگرام ہے" ۔۔۔۔ مسٹر جیمز نے پوچھا۔

"پروگرام تو آپ بنائیں گے۔ میں تو یہاں مہمان ہوں۔ پھر مجھے

جو حضرت بیٹے کیا رقص چاہتے ہیں وہاں ہال کر کوئی بات حیرت ہوگی ؟ ——— عمران نے اپنا پرانا کیس اٹھاتے ہوئے کہا۔

"جان پہچانے کا کیا مطلب ؟ ——— مسٹر جیمز نے سنجیدہ ہوتے ہوئے کہا۔

"ایم جیمسن پر بات ہے ——— عمران نے کہا اور پھر اس نے [illegible] کیس کھول کر اس میں سے موجود ایک چھوٹا سا ڈبہ کھولا اس میں [illegible] کی کریں موجود تھیں۔

"کیا ایک آپ کرانا چاہتے ہو ؟ ——— مسٹر جیمز نے پوچھا۔

"ہاں ——— اب چلتے ہیں تم اتنے خوب صورت تو ہو نہیں لگتا ہے اگر کہیں راستے میں کوئی ان کو پہچان لے گیا تو لوگ کیا کہیں گے کہ [illegible] اتنا خوبصورت ہے لہذا ——— عمران نے بڑے سنجیدہ لہجے میں کہا اور پھر اس نے [illegible] مسٹر جیمز کے چہرے پر [illegible] گئے۔ مسٹر جیمز خاموش بیٹھا ہوا تھا ——— تھوڑی دیر بعد عمران نے [illegible] کا جائزہ لیتا رہا۔

"اب ٹھیک ہے [illegible] ——— جو جا کر لباس بدل لو۔"

عمران نے کہا اور مسٹر جیمز [illegible] کی طرح [illegible] کی طرف بڑھتا چلا گیا۔

"ارے ——— کمال ہے تم تو جادوگر ہو ؟ ——— [illegible]

مسٹر جیمز نے [illegible] آئینے میں اپنا بدلا ہوا چہرہ دیکھ کر حیرت سے کہا۔

"یہ تم نے ——— مجھے خود یقین نہیں آ رہا کہ یہ میرا چہرہ ہے۔"

مسٹر جیمز نے [illegible] ——— باہر آتے ہوئے کہا۔

"بہت خوب صورت [illegible] ——— عمران نے کہا۔

بچے ہیں پوچھا۔

"ایسا ایسا ——— یار کہیں یہ لڑکیاں مجھے راستے میں ہی اچک نہ جائیں" مسٹر جیمز نے ہنستے ہوئے کہا اور پھر ڈریسنگ روم میں گھستا چلا گیا۔

تھوڑی دیر بعد وہ ڈریسنگ روم سے باہر آیا تو اس نے لباس بدل لیا تھا۔ اور اب وہ واقعی مسٹر جیمز کی بجائے [illegible] لگ رہا تھا۔

"اب تم یہاں بیٹھو اور میں ذرا اپنا حلیہ بدل لوں کہیں ایسا نہ ہو کہ میری وجہ سے تم پہچان لئے جاؤ ——— عمران نے کہا اور میک اپ کیس اٹھا کر ڈریسنگ روم میں گھستا چلا گیا۔ مسٹر جیمز اب بڑے مطمئن انداز میں بیٹھا شراب گلاس میں انڈیل رہا تھا۔

تھوڑی دیر بعد عمران باہر آیا تو جیمز چونک پڑا اور حیرت سے آنکھیں پھاڑے عمران کو دیکھ رہا تھا۔

"ارے ——— تم تو واقعی ——— بالکل خوبصورت ہو گئے ہو" مسٹر جیمز نے حیرت سے آنکھیں ملتے ہوئے کہا۔

"میں نے سوچا کہ دونوں ہی خوب صورت ہو گئے تو بیچاری لڑکیاں فیصلہ نہ کر پائیں گی۔ اس لئے ان کی [illegible] کے لئے میں بدصورت بن گیا ہوں ——— عمران نے اپنی پکوڑے جیسی ناک کو سکیڑتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اوہ ... تم واقعی جادوگر ہو ——— مجھے یقین ہے کہ تو [illegible] تمہارے ہاتھوں بچ نہیں پا سکتی ——— مسٹر جیمز نے ہنستے ہوئے کہا۔

"اگر سونگ ہے تو پھر تو اس کا نتیجہ بہت افسوسناک ہے کیونکہ [illegible] والد صاحب نے کہا ہے کہ عورتوں پر ہاتھ اٹھانا مردانگی نہیں ہوتی [illegible]

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

کمرے میں بیٹھے ایک نوجوان ڈاکٹر تھا۔ اس کے چہرے پر اطمینان بھری مسکراہٹ تھی۔

"میں کہاں ہوں؟" ـــــ طلب برگر نے آنکھیں ملتے ہوئے پوچھا۔

"آپ ہسپتال میں ہیں۔ آپ سڑک پر بے ہوش پڑے ہوئے تھے کہ ایک ٹرک ڈرائیور نے آپ کو دیکھا اور پھر آپ کو یہاں ہسپتال میں چھوڑ گیا ـــــ آپ کے شناختی کارڈ سے ہم نے آپ کا نام جانا ہے" ـــــ ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"لیکن اس ٹرک نے مجھے کچلا نہیں؟" ـــــ طلب نے حیرت بھرے انداز میں پوچھا۔ اسے شاید ابھی تک یقین نہیں آ رہا تھا کہ اس کا ... ٹرک کے نیچے آ جانے سے بچا ... لیا گیا۔

"ٹرک ڈرائیور کے بیان کے مطابق ... واقعی چھائی ہوئی تھی۔ اس نے جب اچانک آپ کو سڑک پر دیکھا تو ٹرک آپ کے اتنے قریب پہنچ چکا تھا کہ وہ کسی بھی صورت میں بھی ٹرک نہ روک سکتا تھا۔ چنانچہ ٹرک آپ کے اوپر سے گزر گیا۔ ڈرائیور کا بھی یہی خیال تھا کہ آپ اس کے ٹرک کے نیچے کچلے گئے ہیں لیکن جب وہ ٹرک روک کر نیچے آیا تو آپ صاف سلامت پڑے ہوئے تھے۔ البتہ بے ہوش ضرور تھے ـــــ دراصل آپ کی خوش قسمتی ہے کہ ٹرک کا ... ہوتا ہے۔ اس لئے اس کا نچلا حصہ کافی زیادہ اونچا ہے ... ٹرک کے دونوں سائیڈوں کے پہیے آپ کے پاس سے گزر گئے اور آپ پہیے تلے آنے سے بچ گئے" ـــــ ڈاکٹر نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"اوہ ـــــ خدا کا شکر ہے" ـــــ طلب برگر کے منہ سے بے اختیار نکلا۔

جانے پہچانے اطوار ... وہ ٹھیک سے اسے ... کر رہا تھا ... عمران نے ... بیٹھتے ہی کہا اور میری ... سامنے ... میں پڑی۔

"شکر ہے تمہارا موڈ ٹھیک ہوا ـــــ آؤ سب باہر کھانا کھائیں ... کرواؤ میں ... ٹرانسمیٹر ..." ـــــ عمران نے ہنستے ہوئے ... اور پھر وہ دونوں کمرے سے باہر آ گئے۔

طلب برگر کی آنکھ کھلی تو وہ حیرت کے عالم میں ادھر ادھر دیکھنے لگا۔ ایسے لگا تھا جیسے اسے اندازہ نہ ہو رہا ہو کہ وہ کہاں ہے۔ آہستہ آہستہ اس کے تمام احساسات جاگتے چلے گئے ـــــ اور ... طرف دیکھتے ہوئے اسے ... یاد آ گیا اور ... بے اختیار ... اور ... اپنے آپ کو ... بے یقینی ... ہے۔

"اوہ ـــــ آپ کو ہوش آ گیا مسٹر برگر" ـــــ اچانک ایک آواز سنائی دی اور اس نے چونک کر ادھر دیکھا۔ اس کے سامنے سفید

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

کی ایک طویل سانس نکل گئی۔

"آپ صرف خوف کی شدت کی وجہ سے بے ہوش ہو گئے تھے ورنہ آپ کو کوئی چوٹ وغیرہ نہیں آئی۔ اس لیے آپ پولیس کو بیان دینے کے بعد ہسپتال سے فارغ ہیں"۔۔۔۔ ڈاکٹر نے جواب دیا۔

"پولیس کو"۔۔۔۔ کالب نے چونکتے ہوئے کہا۔

"ہاں ۔۔۔۔ یہ ضابطے کی کارروائی ہے۔ سارجنٹ باہر آپ کے ہوش میں آنے کے انتظار میں بیٹھا ہوا ہے۔ میں ابھی اسے بھیجتا ہوں"۔۔۔۔ ڈاکٹر نے کہا اور پھر مڑ کر کمرے سے باہر نکل گیا۔ اس کے جانے کے چند لمحوں بعد ایک طویل القامت سارجنٹ اندر داخل ہوا۔

"ہیلو مسٹر برگ ۔۔۔۔ میری طرف سے اس خوفناک حادثے سے بچ نکلنے پر مبارک باد قبول فرمائیے"۔۔۔۔ سارجنٹ نے بستر کے قریب پڑی ہوئی کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

"شکریہ سارجنٹ ۔۔۔۔ واقعی بے حد خوفناک واقعہ تھا۔ مجھے ان لمحات کا تصور کرتے ہی جھرجھری سی آتی ہے"۔۔۔۔ کالب برگر نے واقعی جھرجھری لیتے ہوئے کہا۔

"ہم نے آپ کے بارے میں تمام معلومات اکٹھی کر لی ہیں۔ آپ ایک سٹی میں ایک امپورٹ ایکسپورٹ فرم کے مالک، غیر شادی شدہ ہیں۔ اور اکیلے فلیٹ میں رہتے ہیں ۔۔۔۔ آپ کی کسی کے ساتھ کوئی دشمنی یا کاروباری رقابت نہیں ہے۔ آپ ایک تنہائی پسند اور سیدھے سادھے آدمی ہیں ۔۔۔۔ لیکن اس کے باوجود آپ کے ساتھ یہ حادثہ پیش آیا۔ اس کی کیا وجوہات ہیں"۔۔۔۔ سارجنٹ نے گفتگو کا آغاز کرتے

ہوئے کہا۔

"سارجنٹ ۔۔۔۔ یقین جانو ۔۔۔۔ میری سمجھ میں ابھی تک نہیں آیا کہ یہ سب کچھ کیوں ہوا۔ میں رات حسب معمول ٹی وی دیکھنے کے بعد سو گیا۔ کہ اچانک کسی نے مجھے جھنجھوڑ کر جگا دیا ۔۔۔۔ جیسے ہی میری آنکھیں کھلیں میں نے اپنے بستر کے گرد چار نقاب پوشوں کو کھڑے دیکھا۔ انہوں نے چہروں پر مسٹر ڈریگ کے کٹ سے بنے ہوئے ماسک پہنے ہوئے تھے ۔۔۔۔ اس سے پہلے کہ میں صورت حال کو سمجھتا ایک نقاب پوش نے کوئی چیز میری پیشانی پر ماری اور میں بے ہوش ہو گیا۔ ہوش آنے پر میں نے خود کو ایک سرنگ میں بندھا ہوا پایا ۔۔۔۔ اور پھر ایک دل دہلا دینے والا دھماکہ ہوا اور میں خوف کی شدت سے بے ہوش ہو گیا۔ اس کے بعد میری آنکھ ابھی یہاں ہسپتال میں کھلی ہے"۔۔۔۔ کالب برگر نے مختصر سا بیان دیتے ہوئے کہا۔ سارجنٹ نے توجہ سے اس کی پوری بات سن کر اپنی نوٹ بک میں اس کا بیان نوٹ کر لیا۔

"آپ کو کیا اندازہ ہے وہ لوگ کون تھے۔ اور انہوں نے آپ کو یہاں یہ انتہائی خطرناک طریقہ استعمال کیا وہ آپ کو وہیں فلیٹ میں بھی ہلاک کر سکتے تھے"۔۔۔۔ سارجنٹ نے پوچھا۔

"میں بالکل اندازہ نہیں کر سکتا۔ اگر وہ لٹیرے ہوتے تو وہ مجھے بے ہوش کر کے وہیں ڈاکہ ڈال جاتے۔ میری سمجھ میں کچھ نہیں آ رہا"۔۔۔۔ کالب برگر نے دونوں ہاتھوں سے سر پکڑتے ہوئے کہا۔

"آپ کے فلیٹ کی مکمل تلاشی لی گئی ہے۔ ہر چیز اپنی جگہ موجود ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے انہیں کسی خاص چیز کی تلاش تھی۔ آپ بتا سکتے

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

فلیٹ پر پہنچا تو [illegible] سرچ وارنٹ [illegible] پڑی تھی۔ اس نے سب سے پہلے [illegible] کی مدد سے [illegible] کی [illegible] میں وہ دستاویز موجود تھی۔ لیکن [illegible] سے وہ ایک [illegible] سانس [illegible] کر رہ گیا۔ [illegible] کا منہ چڑا رہا تھا۔ دستاویز غائب ہو چکی تھی۔

[illegible] نے ایک طویل سانس لیا۔ اور [illegible] سے [illegible] نکال کر [illegible] ہو گیا۔ اب یہ بات تو واضح ہو گئی تھی کہ [illegible] کو [illegible] یاد ہے تھا ـــــ لیکن سوچنے کی بات یہ تھی کہ انہیں اس دستاویز کے متعلق کیسے پتہ چلا۔ اور پھر انہوں نے [illegible] کے لیے اتنا پیچیدہ طریقہ [illegible] استعمال کیا ـــــ وہ [illegible] میں [illegible] کر سکتے تھے۔ [illegible] اس کے ذہن میں ایک خیال [illegible] کی طرح [illegible] وہ صحیح [illegible] کہ جب [illegible] کو [illegible] سے [illegible] کی [illegible] سے [illegible] وہ اس [illegible] گرے [illegible] گے۔

[illegible] یہ بات واضح تھی ـــــ اس نے خیال کے [illegible] سے [illegible] پر [illegible] پھینک دیا گیا تھا [illegible] جانے سے اس کی [illegible] ہو جائے گی [illegible] کوئی [illegible] ـــــ لیکن یہ بات اس طرح غلط ہو جاتی تھی [illegible] اس کی جیبیں خالی [illegible] تھیں۔ اس [illegible] اس کی جیبوں میں موجود تھی۔ اور پھر [illegible] خیال [illegible] آ گیا ـــــ دراصل اس کی ایک عادت [illegible] تھا۔ [illegible] کی جیبوں میں کوئی [illegible] کی عادت [illegible] سوٹ کی جیب میں [illegible] کر لیا تھا ـــــ لیکن [illegible]

ہاں، مگر [illegible] خاص [illegible] ہو سکتی ہے ـــــ [illegible] نے [illegible] لہجے میں پوچھا۔

"[illegible] پاس تو [illegible] نہیں ہو سکتی۔ [illegible] کا [illegible] میں [illegible] اور [illegible] اور [illegible] کی کوئی قیمتی چیز ہے" ـــــ [illegible] نے جواب دیا۔ لیکن اس کے ذہن میں [illegible] کی بات [illegible] آیا تھا۔ [illegible] خیال [illegible] اس کے خلیفہ میں [illegible] کے بارے میں [illegible] موجود تھی۔ اور [illegible] رپورٹ [illegible] کو [illegible] ـــــ لیکن [illegible] کے بارے میں [illegible] کیا تھا۔

"ٹھیک ہے۔ [illegible] کہ وہ لوگ کون تھے اور کیا چاہتے تھے۔ آپ فلیٹ پر پہنچ کر [illegible] اگر کوئی چیز گم ہو تو [illegible] رپورٹ [illegible] ـــــ [illegible] نے [illegible] ہوئے لہجے میں کہا [illegible] ہی [illegible] کا [illegible] آیا تھا۔ اور [illegible] جلد جان [illegible] جانا [illegible] تھا ـــــ چنانچہ اس نے [illegible] جیب میں [illegible] اور [illegible] سے [illegible] کر [illegible] سے باہر نکل گیا۔ اس کے جانے کے بعد [illegible] نے [illegible] کو اس کا [illegible] دیا اور [illegible] نے [illegible] میں لباس تبدیل کیا۔ [illegible] کے [illegible] آکر [illegible] نے واپسی [illegible] کئے اور [illegible] کی [illegible] سے باہر نکل آیا۔ [illegible] فلیٹ [illegible] اس رپورٹ کے متعلق معلوم کر سکے [illegible] وہ [illegible] چند لمحوں بعد [illegible] اسے فلیٹ [illegible] قطب [illegible]

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

ستعمالی کارڈ جیب میں رہ گیا تھا۔ ابھی وہ اسی سوچ بچار میں مصروف تھا کہ اچانک میز پر رکھے ہوئے ٹیلی فون کی گھنٹی بج اٹھی اور قطب نے چونک کر فون کی طرف دیکھا ——— اور پھر کچھ لمحے وہ متذبذب سے انداز میں بیٹھا سوچتا رہا کہ فون ریسیو کرے یا نہیں کیونکہ اسے خیال آ گیا تھا کہیں مجرموں کی طرف سے یہ فون نہ ہو کہ وہ چیک کرنا چاہتے ہوں کہ وہ کرائی میں موجود ہے یا نہیں ——— لیکن پھر اس نے رسیور اٹھا لیا کیونکہ یہ بھی دلچسپ بات ہے۔

"ہیلو ——— قطب بدگر ——— دوسری طرف سے ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

"ہاں۔ قطب بدگر بول رہا ہوں" ——— قطب بدگر نے سوچ سمجھتے ہوئے کہا۔ لہجہ اس نے دانستہ بدل لیا تھا۔

"آپ نے رپورٹ بھیجنے کے لئے کہا تھا۔ باس آپ کی رپورٹ کے منتظر ہیں" ——— دوسری طرف سے کہا گیا۔

"وہ رپورٹ تیار کر لی گئی ہے۔ وہ میرے پاس تیار ہے ابھی بھیج دیتا ہوں" ——— قطب بدگر نے جواب دیا

"او کے ——— دیر نہ کیجئے ——— اچھا ——— ایک کام کیجئے ——— اس سے بات کیجئے ——— دوسری طرف سے کہا گیا اور قطب بدگر کا ہاتھ رک گیا۔

"ہیلو ——— چند لمحوں بعد ایک بھاری آواز سنائی دی۔ اور وہ سمجھ گیا کہ یہ آواز ایجنسی کے چیف کی ہی ہو گی۔ کیونکہ ایجنسی کا چیف باس ہی تھا ۔۔۔ پہلے آج تک اسے کبھی

سے براہ راست رابطے کی ضرورت پیش نہ آئی تھی۔

"یس باس ——— میں قطب بدگر بول رہا ہوں" ——— قطب بدگر نے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"مجھے بتایا گیا ہے کہ رپورٹ تیار ہو گئی ہے۔ وہ تم ابھی خود آ کر مجھے پہنچا دو" ——— دوسری طرف سے آواز سنائی دی۔

"یس باس ——— قطب نے جواب دیا اور پھر اس نے تفصیل سے تمام واقعات بتا دیے۔

"ٹھیک ——— ٹھیک ہے۔ تم ایسا کرو کہ فوراً ہیلی کاپٹر پر یہاں آ کر رپورٹ کر دو۔ سب سے پہلے تم نے جو اقدامات کیے ہیں۔ بیک مین یہاں پہنچ چکا ہے۔ اس سے تفصیل سے بات ہو گی تم نے اسے ہدایت دیتے ہوئے کہا۔

"بہتر باس ——— میں ابھی پہنچ رہا ہوں" ——— قطب نے جواب دیا۔

"او کے ——— میں منتظر ہوں" ——— دوسری طرف سے رابطہ ختم ہو گیا اور قطب بدگر نے رسیور رکھ دیا۔ وہ اٹھ کر تیار ہوا۔ دیکھتے ہی دیکھتے وہ اپنے آفس سے باہر نکلا۔ ہیلی کاپٹر کو اس نے فوری تیار کرنے کا حکم دیا اور پھر وہاں سے نکل کر وہ ہیلی کاپٹر کی جانب بڑھ گیا تاکہ وہ جلد از جلد چیف کے پاس جا سکے۔

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

میں ایک بہت بڑا ہال تھا۔ جس میں بے شمار عجیب و غریب مشینیں نصب تھیں۔ ان ہی مشینوں کے سامنے سفید رنگ کا لباس پہنے اور چہرے پر ماسک چڑھائے بے شمار افراد کام کر رہے تھے ——— ان کا انچارج سرخ رنگ کا لباس پہنے ایک طرف کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔ سامنے ایک میز پر ٹیلی فون رکھا ہوا تھا۔ ہال کی دیواروں کے درمیان جگہ جگہ شیشے کی بڑی بڑی کھڑکیاں بنی ہوئی تھیں ——— جن کی دوسری طرف سمندر کا نیلا پانی صاف نظر آ رہا تھا۔ مختلف قسموں کی مچھلیاں اور سمندری جانور تیرتے پھر رہے تھے۔

مشینوں کے اوپر بڑے بڑے پینل لگے ہوئے تھے جن پر بے شمار بلب جل بجھ رہے تھے۔ ہال کی چھت کے ساتھ ایک بڑا بورڈ نصب تھا جس پر سفید رنگ کا پاؤڈر مسلسل گر رہا تھا ——— اور پھر یہ سفید رنگ کا پاؤڈر مشینوں سے گزر کر ایک صورت میں بہت بڑے بورڈ پر ابھر جاتا تھا۔ یہ ہال ایک سائنسی لیبارٹری سے مشابہ تھا اور ان مشینوں سے گزر کر مشینوں کے آخری سرے پر موجود جب پہنچتا تو وہاں وہ

خاکی رنگ کے مخروط میں تبدیل ہو جاتا تھا ——— اور پھر یہ مخروط ایک چھوٹے سے ٹنل نما پائپ سے ہوتا ہوا ہال کی ایک دیوار میں غائب ہو جاتا تھا۔ مشینوں پر مسلسل کام ہو رہا تھا۔

انچارج اپنی کرسی پر بیٹھا بڑے غور سے ایک ایک مشین کی کارکردگی کا جائزہ لے رہا تھا کہ اچانک تیز تیز بجتے ہوئے ٹیلی فون کی گھنٹی بج اٹھی اور انچارج نے چونک کر رسیور اٹھا لیا ——— اس کے چہرے پر چڑھے ہوئے گیس ماسک پر چڑھا ہوا تھا۔ گیس ماسک کی ایک سائیڈ پر ایک سا آلہ نصب تھا ——— انچارج نے رسیور کا بٹن دبا کر اس ماسک کے ساتھ لگا اور دوسرا کان پر لگا لیا۔

”لیس ——— انچارج سپیکنگ“ ——— انچارج نے کہا تو اس کی آواز ماسک سے نکل گئی۔

”نمبر ون سپیکنگ ——— کام کی کیا پوزیشن ہے“ ——— دوسری طرف سے کہا گیا۔ لہجہ تحکمانہ تھا۔

”کام سو فیصد درست ہو رہا ہے باس ——— تمام مشینیں درست کام کر رہی ہیں“ ——— انچارج نے جواب دیا۔

”کتنا مال تیار ہو جائے گا“ ——— نمبر ون نے پوچھا۔

”باس ——— اس رفتار سے ایک ماہ تک تیار ہو جائے گا“ ——— انچارج نے جواب دیا۔

”اوکے ——— خیال رکھنا کہ کوئی گڑبڑ نہ ہو ——— کل یا پھر آج ہوشیار رہنا ہے۔ مال تیار رہے“ ——— نمبر ون نے کہا۔

”بہتر ہے باس“ ——— انچارج نے جواب دیا اور دوسری

طرف سے دالان تک سو جانے پر اس نے بے ہوش کر دیا۔ —— اور وہ دروازہ مشینوں کو دیکھنے لگا۔ تقریباً ایک گھنٹے تک وہ مشینوں کا معائنہ کرتا رہا۔ پھر اچانک چھت سے آنے والے پائپوں میں سے سفید رنگ کا دھواں خارج ہونے لگا اور بند ہو گیا —— اور اس کے ساتھ ہی تمام مشینیں خود بخود بند ہو گئیں۔ انجینئر نے میز کے کنارے پر لگا ہوا ایک بٹن دبا دیا۔ دوسرے لمحے ایک زوردار گڑگڑاہٹ ہوئی اور تمام مشینیں آہستہ آہستہ فرش میں دھنسنے لگیں —— چھت سے لٹکتے ہوئے پائپ بھی چھت میں غائب ہو گئے اور چند لمحوں بعد ہی ہال بالکل خالی ہو گیا۔ مشینوں کا نام و نشان تک نہ تھا۔ تیزی سے دالان کے دروازے کی طرف بڑھتے چلے گئے جو مشینوں کی حفاظت کے لیے مقرر کیا گیا تھا —— جب آخری مشین بھی غائب ہو گئی تو انجینئر تیزی سے ایک کونے کی طرف بڑھا جس نے ایک کمرے میں جگہ بنا رکھی تھی۔ اس نے ایک بار پھر دیوار پر لگے ہوئے ایک بٹن کو دبایا۔ یہ اس کمرے کے کونے میں موجود دروازہ کھل گیا —— یہ ایک چھوٹا سا کمرہ تھا۔ انجینئر نے سامنے سے ایک ... اور سرخ رنگ کا چوکور سا ڈبہ اٹھا لیا اور پھر کمرے کا دروازہ کھول کر باہر نکل آیا —— راہداری کے آخر میں ایک دروازہ تھا جس کے اوپر سرخ رنگ کا بلب جل رہا تھا۔ دروازے کے سامنے دو مسلح افراد کھڑے ہوئے تھے۔ انجینئر نے دروازے پر اپنی انگلی رکھ کر دبا دیا اور آہستہ سے کچھ کہا —— دوسرے لمحے دروازے پر جلنے والا سرخ رنگ کا بلب سبز ہو گیا اور اس کے ساتھ ہی دروازہ خود بخود کھلتا چلا گیا۔ انجینئر تیزی سے اندر داخل ہوا۔ یہ ایک خاصا بڑا کمرہ تھا جس کے درمیان میں

ایک بڑی سی میز کے پیچھے ایک ادھیڑ عمر آدمی بیٹھا ہوا تھا۔ اس کے سر کے بال برف کی طرح سفید تھے جب کہ چہرے پر موجود چھوٹی چھوٹی داڑھی گہری سیاہ تھی —— اس طرح اس کا حلیہ عجیب و غریب ہو گیا تھا۔

"باس —— کام مکمل ہو گیا ہے" —— انجینئر نے میز کے قریب رک کر بڑے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"ٹھیک ہے —— بیٹھو" —— میں نے تمہیں دوبارہ کسی وجہ سے بلایا ہے۔ ایک اہم بات سامنے آئی ہے جس پر میں چاہتا ہوں اس سے پہلے گفتگو کر لی جائے" —— بوڑھے نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور انجینئر کرسی پر بیٹھنے کے بجائے میز کے سامنے رکھی ہوئی کرسی پر بیٹھ گیا۔

چند لمحوں بعد بوڑھے کی آواز سنائی دی اور وہ دوبارہ مکمل ہو چکے تھے۔ اور نمبر ون نے انہیں کرسیوں پر بیٹھنے کا کہہ دیا —— ان کے کرسیوں پر بیٹھ جانے کے بعد نمبر ون نے سامنے میز پر موجود بٹنوں کے پاس ہاتھ بڑھا کر ایک بٹن دبا دیا۔ دوسرے لمحے دیوار کی وائرلیس پر لگی ہوئی ہلکی سی بتیاں جلنا بجھنا شروع ہو گئیں —— اور اب یہ کمرہ ہر لحاظ سے محفوظ ہو چکا تھا۔

"میرے پاس یہ خبر ہے کہ رپورٹ آئی ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق ہمارے خلاف بین الاقوامی ایجنسی حرکت میں آ گئی ہے" —— نمبر ون نے میز کی دراز سے ایک فائل نکال کر میز پر رکھتے ہوئے کہا۔

"بین الاقوامی ایجنسی —— کیا مطلب باس" —— نمبر ٹو نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"بات یہ ہے کہ مجھے ایک خبر ملی ہے کہ ملکی کرنل کو کاف ایجنسی نے

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

تو اس کا سراغ لگا لیا ہے۔ اور مزید تفصیلات حاصل کرنے کے لئے معاملہ نائٹ کلب کے مالک کیپٹن فیاض کے سپرد کر دیا گیا ہے ——— میں نے کوشش شروع کر دی کہ اس تحریر کو سمجھا جائے یا اس کو تلاش کیا جائے چنانچہ مجھے معلوم ہوا کہ اس کا سربراہ ایک شخص غالب بیگ ہے جو بظاہر ایک امپورٹ ایکسپورٹ فرم کا مالک ہے ——— اور اس نے تو اس کے بارے میں کوئی خفیہ رپورٹ بھی تیار کی ہے۔ جس پر ہم نے مزید سیکشن کے آدمی کو اس کی نگرانی کا کام دے دیا ——— وہ ساتھ ہی یہ ہدایت بھی کی کہ اس کی اہمیت کو ٹریس کیا جائے تاکہ کوئی ایجنسی کو کوئی شبہ نہ ہو سکے۔ اور اس نے رپورٹ بھی دی کہ بلڈنگ۔ ... مزید رپورٹ حاصل کرنے کے بعد ہیڈ کوارٹر پہنچا دی اور وہاں سے یہ رپورٹ میرے پاس آ گئی ——— لیکن یہ رپورٹ نظر انداز کی گئی ہے اور ... پر صرف سپیشل سیکشن کو کام دیا گیا ہے۔ ... ایجنسی کا ایک آدمی جو سیکرٹری کے متعلق اطلاع ملی کہ وہ ... سے آ رہا ہے ——— اس نے سپیلائی ... رپورٹ ... بھیجی کہ ... کا کام ... ہے۔ ... کو اس کا ... دے دیئے گئے۔ ——— لیکن اب سپیشل گروپ نے رپورٹ دی ہے کہ ... ہو گیا ہے ... کے سلسلے میں ... کام کیا ... سپیشل سے ... کر کے ... کیا جائے ——— بہر حال ... اور ... اطلاع ملی کہ ... سپتال سے نکل جانے میں کامیاب ہو گیا۔ چنانچہ اس

فلیٹ پر ریڈ کیا گیا اور پھر وہاں آتے گولیوں سے چھلنی کر دیا گیا۔۔ اور پھر تحریری نے سیکرٹری جمیز کے فلیٹ پر ریڈ کیا لیکن وہاں ایک ایجنسی کا آدمی موجود تھا ——— جس کی وجہ سے حملہ ناکام ہو گیا اور انہیں فرار ہونا پڑا۔ پھر انہوں نے فلیٹ سے باہر مورچے لگا لئے۔ لیکن جب بہت دیر تک وہ باہر نہ نکلے تو تحریری نے فلیٹ کو بم سے اڑا دیا ——— لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ فلیٹ خالی تھا۔ جیسے کوئی آدمی یا لاش یا اوزار نہیں ہوئی اس کا مطلب ہے کہ وہ ایشیائی اور سیکرٹری جو فلیٹ تباہ ہونے سے پہلے ہی نکل گئے ——— سپیشل گروپ نے سیکرٹری کے متعلق ایشیائی کا حلیہ معلوم کر کے تحقیقات کیں تو پتہ چلا کہ وہ پاکیشیا کا علی عمران ہے۔ ایک ایسا شخص جسے پوری دنیا کے مجرم اور ایجنٹ عام طور پر ایکسٹو کے نام سے بہت خطرناک ترین انسان ——— جس نے ساری دنیا میں دہشت زدگی پھیلا رکھی ہے۔ یہ انتہائی خطرناک ہے۔ اور اس سے تو کوئی ایجنسی محفوظ ہی نہیں دنیا کا خطرناک ترین انسان ہے ——— چنانچہ تحقیقات سے پتہ چلا کہ عمران جاسوس کو اس ایجنسی نے باقاعدہ دعوت دے کر بلایا ہے اور اس کی آمد کا مقصد ڈیزائن کے متعلق ہو سکتا ہے ——— چنانچہ اب صورت حال یہ ہے کہ علی عمران اور دوسرا ایجنسی کی ٹیم کے خلاف میدان میں اتر آیا ہے۔ سپیشل گروپ علی عمران کو تلاش کرنے میں مصروف ہے۔ جیسے ہی اس کی اطلاع ملی سپیشل گروپ اسے ختم کر دے گا بعد میں اس کا یہ جائزہ کر دیا جائے گا۔ سیکرٹری نے بتایا کہ وہ ان کے بارے میں موت کی سزا دی جا چکی ہے ——— ان حالات میں جب کسی ہونٹ ان سے بہت پچھتا رہا ہے اور جن کی

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

ہو گیا صاحب آپ کو تیار ہونا ہے علی عمران کا یہاں آنا اور ڈرگ کارٹل ایجنسی کا اچانک حرکت میں آ جانا ہمارے لئے بے حد خطرناک ثابت ہو سکتا ہے" ۔۔۔ نمبر ون نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"لیکن باس ۔۔۔ کیا یہ شخص علی عمران واقعی اتنا خطرناک ہے کہ ہماری اس قدر طاقتور تنظیم کے خلاف اکیلا کچھ کر سکے گا" نمبر تھری نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"اس کے متعلق رپورٹیں تو ایسی ہی ہیں کہ جس دور میں بھی یہ شخص ابھر کر سامنے آیا ہے اس نے تنظیموں کو تباہ کر دیا ہے۔ پچھلے دنوں کی بات ہے ۔۔۔ آپ کو معلوم ہے کہ ان دونوں انتہائی طاقتور تنظیموں کو ہو گئی تھی۔ دونوں اداروں نے یہ تسلیم کیا ہے کہ علی عمران دنیا کا سب سے خطرناک آدمی ہے ۔۔۔ اور اس کو دیکھا گیا ہے کہ جب کبھی یہ شخص کسی تنظیم کے خلاف کام شروع کرتا ہے تو ایسے حالات پیدا کر دیتا ہے ۔۔۔ انتہائی جدید ترین وسائل کے مالک اور انتہائی طاقتور تنظیم کا شیرازہ بکھر کر رہ جاتا ہے۔ دنیا کی بڑی سے بڑی تنظیم جب بھی اس سے ٹکرائی ہے ہمیشہ تباہ ہوئی ہے۔ اسی لئے مجھے تشویش ہو رہی ہے" نمبر ون نے جواب دیا۔

"باس ۔۔۔ پاکیشیا کا تعلق ایجنسی کا تعلق ہے۔ وہ تو جانا کرنی نہیں ہو گا سیکرٹ سروس تنظیم ہو جیسا کہ آپ بتا رہے ہیں خطرناک شخص کا خاتمہ کرتے ہیں۔ اس لئے ہمیں اس کی طرف سے کوئی فکر نہیں ہے ۔۔۔ اسے سامنے آنا اگر وہ اتنا خطرناک ہے تو ہماری تنظیم کی طاقت اس کے خاتمے

لگا دیتے ہیں۔ یہ کیا شخص آخر ہے کب تک بچ سکتا ہے" ۔۔۔ نمبر ٹو نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

"ہمیں یہی سوچنا ہے باس ۔۔۔ گروپ کے تمام اہم انٹرنیشنل گروپ کو ملا کر ایک گروپ تشکیل دیا جائے جس کا چیف آپ کو بنایا جائے۔ کسی ایک کے پاس ہو ۔۔۔ اور یہ گروپ اس وقت میں فوری حرکت میں آ جائے۔ مجھے یقین ہے کہ ہم اس علی عمران کا خاتمہ کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے" ۔۔۔ نمبر ٹو نے تجویز پیش کرتے ہوئے کہا۔

"باس ۔۔۔ یہ کام آپ مجھے سونپ دیں۔ اور نیا گروپ بنانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ میرا گروپ ہی کافی ہے۔ میں چند گھنٹوں میں ہی اس کی لاش آپ کے سامنے ڈال دوں گا" ۔۔۔ نمبر تھری نے اعتماد بھرے لہجے میں کہا۔

"ٹھیک ہے ۔۔۔ یہ مشن تمہارے سپرد کر دیا گیا۔ نمبر ٹو گروپ کا چارج بھی سنبھال لو میں آرڈر کر دیتا ہوں۔ اس وقت تک نمبر ٹو کو نمبر ٹو سنبھالے گا" ۔۔۔ نمبر ون نے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے باس" ۔۔۔ ان تینوں نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

اور نمبر ون نے کر والے اور دیوار میں والی ہو گئی اور وہ تینوں اٹھ کھڑے ہوئے اور ہی باری کمرے سے باہر نکلتے چلے گئے۔

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

ٹیکسی ـــــ ایک بڑی سی عمارت کے سامنے رک گئی تو جیری جیمز اور عمران ٹیکسی سے نیچے اتر آئے۔ جیری جیمز نے کرایہ ادا کیا اور ٹیکسی تیزی سے آگے بڑھ گئی تو ـــــ جیری جیمز نے ارادہ بیٹھنے اپنی کار دیکھ کر آتے ہوئے کہا تھا کہ اب عمران کے پیچھے کہ اس طرح تو یا اپ نشان ہو جائے گا اور وہ دونوں کار کی وجہ سے پیدل چلنے لگے ـــــ جیسے جیسے وہ آگے بڑھ رہے تھے ٹیکسی نکل گئی اور اب وہ اس بڑی سی عمارت کے سامنے آ گئے تھے۔ ٹیکسی جانے کے بعد جیری جیمز نے عمران کو اشارہ کرتے ہوئے آگے بڑھے ـــــ اور عمارت کے ساتھ بنی ہوئی گلی میں سے ہوتے ہوئے وہ پچھلی سڑک پر آ گئے۔ سڑک کراس کر کے وہ ایک چھوٹے سے ہوٹل کے قریب جا پہنچے۔ ہوٹل پرانے بنے ہوئے بورڈ کے مطابق اس کا نام جیلی ہوم ہوٹل تھا ـــــ جیری جیمز اندر داخل ہوئے تو جیری جیمز نے کاؤنٹر کی جانب بڑھتے ہوئے کہا۔ عمران اس کے پیچھے تھا۔

"ایک کمرہ چاہئے" ـــــ جیری جیمز نے کاؤنٹر پر بیٹھے ہوئے کلرک سے مخاطب ہو کر کہا اور وہ دونوں رجسٹر پر دستخط کر کے ایک

دو دو نوٹ کو جیری جیمز کے ہاتھ میں پکڑا دیا۔ جیری جیمز کارڈ ہاتھ میں لئے واپس مڑا اور جیری کے ساتھ ہی لفٹ کی طرف بڑھتا چلا گیا ـــــ تھوڑی دیر بعد باہر آئے کے بعد انہوں نے نمبر دیکھا اور دروازہ کھول کر وہ دونوں اندر داخل ہو گئے ـــــ کمرے کی سائیڈ پر سامنے ہی ٹیلی فون رکھا ہوا تھا اور دیوار پر ایک فریم شدہ تصویر بھی لگی ہوئی تھی ـــــ جس کے نیچے کی طرف کھلا ہوا تھا۔ جیری جیمز نے کارڈ اس کے سامنے ڈالا اور تھوڑی دیر بعد کمرے کے درمیان ایک خلا ہے۔ وہ کارڈ اس خلا میں اور دوسری طرف غائب ہو گیا ـــــ چند لمحوں بعد دیوار جیری کی سمت ایک طرف کھسکتی چلی گئی اور وہ دونوں اندر داخل ہو گئے۔ ان کے اندر داخل ہوتے ہی دیوار ان کے پیچھے برابر ہو گئی ـــــ اب وہ ایک چھوٹے سے کمرے میں تھے۔ کمرے کی ایک دیوار کے ساتھ ٹیلی فون رکھا ہوا تھا۔ جیری جیمز نے ٹیلی فون کا رسیور اٹھایا اور تین بار نمبر ڈائل کر کے رسیور رکھ دیا ـــــ پھر چند لمحوں بعد اس نے دوبارہ رسیور اٹھایا اور دو بار نمبر ڈائل کر کے رسیور رکھ دیا۔ تیسری بار اس نے رسیور اٹھایا کر ایک ہی نمبر ڈائل کیا اور رسیور رکھ دیا ـــــ کمرے میں خاموشی چھائی رہی پھر اچانک فون کی گھنٹی بج اٹھی۔ جیری جیمز نے رسیور اٹھا لیا۔

"یس ـــــ" ـــــ دوسری طرف سے ایک آواز سنائی دی۔

"جیری جیمز بول رہا ہوں" ـــــ جیری جیمز نے جواب دیا۔

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

"کون" ۔۔۔۔ دوسری طرف سے پوچھا گیا۔

"سلطنت منگٹ" ۔۔۔۔ ہنری جیمز نے جواب دیا۔

"کیا بات ہے" ۔۔۔۔ دوسری طرف سے پوچھا گیا۔

"باس کو چیتاں ریورٹ دینی ہے ۔۔ اور یہ ہے منقولا کیسٹیا کے علی عمران ہیں ۔ پاکیشیا سیکرٹ سروس کے حوالے سے ایک سپیشل خصوصی نمائندے ہیں" ۔۔۔۔ ہنری جیمز نے وضاحت کرتے ہوئے کہا۔

"ہولڈ کیجیے" ۔۔۔۔ دوسری طرف سے کہا گیا اور ہنری جیمز رسیور کان سے لگائے خاموش کھڑا رہا۔ چند لمحوں بعد رسیور سے ایک بھاری سی آواز سنائی دی۔

"ہنری جیمز ۔۔۔۔ کیا تمہیں یقین ہے کہ تمہارے سامنے صحیح آدمی ہے" ۔۔۔۔ بولنے والے کا لہجہ بارعب تھا۔

"یس باس ۔۔۔۔ میں نے تحقیق کر لی ہے ۔ وہ خود بھی چلا رہے ہیں" ۔۔۔۔ ہنری جیمز نے جواب دیا۔

"اچھا ۔۔۔ رسیور انہیں دو" ۔۔۔۔ دوسری طرف سے کہا گیا اور ہنری جیمز نے رسیور عمران کی طرف بڑھا دیا۔

"یس ۔ علی عمران ۔۔۔۔ ایم ایس سی ۔ ڈی ایس سی (آکسن) سپیکنگ فرام ہیئر اینڈ ناؤ" ۔۔۔۔ عمران نے بڑے باوقار لہجے میں کہا لیکن اس کے آخری الفاظ سن کر ہنری جیمز نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر بے اختیار آنے والی ہنسی کو بڑی مشکل سے روکا۔

"آپ ہنری جیمز سے کیسے ملے" ۔۔۔۔ دوسری طرف سے تحکمانہ لہجے میں پوچھا گیا۔

"قسمت نے مجھے جو چیز ملا رہی ہوں ۔ یہ خود ہی مہربانی آ ملا تھا۔ میں ایسا جاہل ہوں جب یہ خوبصورت لڑکیوں کی تلاش میں ۔۔ یا قلعہ نہیں ہے آپ پوچھا اتنی تحقیر کر میں یہاں ۔ آپ کی کرخت باتیں سن کر مرعوب ہو گیا ہوں" ۔۔۔۔ عمران نے بڑے سنجیدہ لہجے میں جواب دیا۔

"آپ نا واقف ہو گئے ہیں علی عمران" ۔۔۔۔ میں تو صرف آپ سے اتنے لہجہ پوچھتا ۔۔۔۔ دوسری طرف سے لوٹنے والے نے اس بار نرم لہجے میں کہا۔

"اگر آپ کی آسمی سرف میری زبان کو تسلیم کرنے سے ہی ہو جاتی ہے تو میں یارو ان کو طلاق دینے کے لیے تیار ہوں" ۔۔۔۔ عمران نے خوشی سے لہجے میں کہا۔

"رسیور جیمز کو دے دیجیے" ۔۔۔۔ دوسری طرف سے کہا گیا اور عمران نے رسیور جیمز کی طرف بڑھا دیا۔

"ٹھیک ہے جیمز ۔۔۔۔ انہیں دوبارہ لے آؤ" ۔۔۔ دوسری طرف سے کہا گیا اور ہنری جیمز نے شکریہ ادا کر کے رسیور واپس کریڈل پر رکھ دیا۔

چند لمحوں بعد ہی سامنے کی دیوار درمیان سے پھٹ کر دونوں اطراف سمٹتی چلی گئی ۔ ایک ساتھ ہی ایک طویل راہداری نظر آنے لگی اور راہداری کے آخر میں ایک دروازہ تھا جس پر سبز رنگ کا بلب جل رہا تھا ۔۔۔۔ وہ دونوں جیسے ہی دروازے کے سامنے پہنچے دروازہ خود بخود کھلتا چلا گیا۔

"اور وہ دونوں اندر داخل ہو گئے ۔۔۔۔ کمرے میں ایک بڑی سی میز کے پیچھے ایک نوجوان لڑکی موجود تھی ۔ جیسے ہی وہ اندر داخل ہوئے وہ مسکراتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی۔

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

"آئیے ـــ باس آپ کے منتظر ہیں" ـــ لڑکی نے پرشوخ لہجے میں کہا اور کاؤنٹر سے نکل کر دروازے کی طرف بڑھ گئی۔ عمران اس کے پیچھے چلتے ہوئے وہ مختلف راہداریوں سے گزر کر ایک دروازے کے سامنے جا رکے ـــ لڑکی نے مخصوص انداز میں دستک دی۔

"کم ان" ـــ اندر سے باس کی بھاری آواز سنائی دی۔ اور لڑکی نے دروازہ کھولا اور ایک طرف ہٹ گئی۔

جمبری جیمز نے عمران کو اندر جانے کا اشارہ کیا اور وہ دونوں کمرے میں داخل ہو گئے۔

یہ ایک وسیع و عریض کمرہ تھا جسے جدید انداز میں سجایا گیا تھا۔ بڑی سی میز کے پیچھے ایک ادھیڑ عمر لیکن چاق و چوبند جسامت کا آدمی موجود تھا۔ یہ کرنل بالینڈ تھا ـــ ایکریمیا کا چیف ـــ کرنل بالینڈ پہلے ایکریمیا کا ٹاپ سیکرٹ ایجنٹ رہ چکا تھا اور ایک حادثے میں اس کی ٹانگ کٹ گئی تو اسے ٹاپ سیکرٹ ایجنسی کا سربراہ مقرر کر دیا گیا ـــ اب اس کی ایک ٹانگ مصنوعی تھی لیکن غور سے دیکھے بغیر اس کے مصنوعی ہونے کا احساس نہ ہوتا تھا۔

"میں آپ کو ٹاپ سیکرٹ ایجنسی کی جانب سے خوش آمدید کہتا ہوں مسٹر علی عمران" ـــ کرنل بالینڈ نے اٹھ کر باقاعدہ عمران سے مصافحہ کرتے ہوئے کہا۔

"شکریہ کرنل" ـــ عمران نے سنجیدہ لہجے میں کہا اور کرنل بالینڈ سے مصافحہ کر کے وہ قریب پڑی کرسی پر بیٹھ گیا۔ جمبری نے بھی کرسی سنبھال لی۔

"یہ آپ کا خط ـــ" عمران نے جیب میں ہاتھ ڈال کر خط نکالا اور کرنل بالینڈ کے سامنے رکھ دیا۔

"جمبری جیمز ـــ تمہارا مہمان اب شاندار ہے۔ [illegible] یہاں سے جانا ہے" ـــ کرنل بالینڈ نے خط پر ایک نظر ڈال کر ایک طرف کرتے ہوئے کہا۔

"یس سر ـــ اب عمران صاحب نے کیا ہے اور یہ تو تم دیکھ رہے ہو بہرحال خاصے خوبصورت ہیں" ـــ جمبری جیمز نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"اوہ ـــ اچھا ـــ ورنہ مجھے افسوس ہوتا کہ [illegible] آدمی زندگی کیسے گزار سکتا ہے" ـــ کرنل بالینڈ نے ہنستے ہوئے کہا۔

"آپ کو عورتوں کی نفسیات کا علم نہیں جناب ـــ خوبصورت مردوں کو پسند کرتی ہیں اور بدصورت [illegible] خوبصورت مردوں کو اب دیکھئے آپ کی سیکرٹری مجھے دیکھ کر مسکرائی تھی ـــ جب کہ اس نے جمبری جیمز کو لفٹ ہی نہیں دی تھی" ـــ عمران نے [illegible] ہوئے کہا اور کرنل بالینڈ کے ساتھ جمبری بھی مسکرا دیا۔

"آپ شاید یہاں سیکرٹ سروس کے چیف ایکسٹو کی نیابت [illegible] کے جواب میں آپ کو یہاں بھیجا ہے لیکن معاف کیجئے آپ [illegible] آدمی ہوں ـــ مجھے آپ [illegible] سے نوجوان لگ رہے ہیں۔ لاابالی طبیعت کے نوجوان جو ساحل سمندر پر لڑکیوں کو دیکھ کر سیٹیاں بجاتے ہیں۔ اور شاید اس سے زیادہ

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

الا یہ جرات کیا نہیں ہوتی۔ اس لئے آپ جا سکتے ہیں جہاں تک آپ چاہیں ایجنسی کے اخراجات پر یہاں رہیں [illegible] اور جب آپ واپس جانا چاہیں تو مجھے اطلاع کر دیجئے گا۔

کرنل [illegible] نے بڑے سپاٹ سے لہجے میں کہا اور عمران کے لبوں پر [illegible] مسکراہٹ ابھر آئی۔

"آپ کی عادت [illegible] آئی ہے۔ کرنل [illegible] میرے خیال میں آپ بھی کرنل فریدی کے [illegible] کر رہ گئے ہیں [illegible] بہرحال آپ سے [illegible] حاصل ہو گیا ہے۔ میرے لئے یہی بہت بڑی خوش قسمتی ہے کہ میں نے [illegible] ایسے آدمی سے ملاقات کر لی [illegible] بعد [illegible]"

عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"اوہ ۔۔۔ آپ [illegible] رکھتے ہیں۔ بہرحال آپ سامنے جہاں [illegible] کوئی [illegible] کر دیا ہے۔ لیکن آپ نے کرنل فریدی کا حوالہ دیا ہے۔ کرنل فریدی کو میں اچھی طرح جانتا ہوں۔ وہ بہت اچھے آدمی ہیں۔ [illegible] اور [illegible] کام کیا تھا۔ تب سے میں ان کا مداح ہوں ۔۔۔ [illegible] ایجنسی کے [illegible] کیا تھا۔ کرنل [illegible] لیکن [illegible] کر کرنل فریدی [illegible] سے بات کرنے کی کوشش کی لیکن کرنل فریدی نے [illegible] سفارش کی تھی ۔۔۔ کرنل [illegible] جواب دیتے

ہوئے کہا۔

"اوہ ۔۔۔ کرنل فریدی کی [illegible] مہربانی کہ انہوں نے [illegible] کی ہے۔ بہرحال مجھے خوشی ہے کہ میں آپ [illegible] ۔ لیکن [illegible] ایک [illegible] کرنل فریدی [illegible] ۔ اللہ تعالیٰ [illegible] کی [illegible] ۔۔۔ [illegible] کہنا۔

[illegible] ایجنسی [illegible] ہے [illegible] منظر [illegible] اور [illegible] ہے۔ اور [illegible] کہا جاتا ہے۔ [illegible] ایک ایسی چیز [illegible] ہے بلکہ [illegible] ۔۔۔ اور [illegible] جیسے [illegible] ۔ اس [illegible] دنیا میں [illegible] ہے۔ [illegible] ایک [illegible] ایکس [illegible] سے [illegible] ۔۔۔ [illegible] کرنل [illegible] ایکس [illegible] ۔۔۔ [illegible] ہے۔ چنانچہ [illegible]

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

ہوتی ہے۔ چنانچہ جب اس کمپنی نے فوری طور پر کام بند کر دیا تو میں اس نتیجے پر پہنچا کہ ایجنسی کو بین الاقوامی تنظیم سے نمٹنے کے لئے کافی تجربہ ہے اس کمپنی نے کسی ایسی تنظیم کی خدمات حاصل کی ہوں جو ایسے معاملات سے نمٹنے میں مہارت رکھتی ہو۔ ۔۔۔ اور خاص طور پر ایسے کام جن کا تعلق فلسفیات سے رہا ہو۔ چنانچہ اس سلسلے میں کرنل فریدی کا نام سامنے آیا ۔۔۔ لیکن کرنل فریدی نے معذرت کر لی اور ... دلا کر اگر پاکیشیا ایک چھوٹا ملک ہے لیکن ... کر لیا جائے تو وہ بے حد مؤثر ثابت ہو سکتے ہیں ... یہی وجہ ہے کہ آپ کے بارے میں ... اور آپ تشریف لائے ہیں ۔۔۔ کرنل بالینڈ نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"آپ کے اس اعتماد کا بے حد شکریہ ۔۔۔ اب آپ صرف ٹائیگر کا پتہ بتا دیں وہ شاید آپ کی ایجنسی سے متعلق ہے" ۔۔۔ عمران نے بڑے مطمئن لہجے میں کہا۔

"ٹائیگر ۔۔۔ آپ اسے کیسے جانتے ہیں" ۔۔۔ کرنل بالینڈ نے چونکتے ہوئے کہا۔

"وہ میرا دوست ہے اور مجھے معلوم ہوا تھا کہ وہ شارک ایجنسی سے متعلق ہے۔ اس لئے میں پہلے اس سے ملنا چاہتا تھا ۔۔۔ یہ تو اتفاق ہے کہ میری ... سے ملاقات ہو گئی۔ ہم دونوں ... جیسے ہی ... ان کے فلیٹ پر بات کھل گئی اور پھر یہ مجھے آپ کے پاس لے آئے" ۔۔۔ عمران نے وضاحت کرتے ہوئے جواب دیا۔

اس سے پہلے کہ کرنل بالینڈ کوئی جواب دیتا میز پر رکھے ہوئے فون کی گھنٹی بج اٹھی اور کرنل بالینڈ نے رسیور اٹھا لیا۔

"یس کرنل سپیکنگ" ۔۔۔ کرنل بالینڈ نے بڑے باوقار لہجے میں کہا۔

"باس ۔۔۔ ٹائیگر کو اس کے فلیٹ پر گولیوں سے چھلنی کر دیا گیا۔ حملہ آور فرار ہو گئے ہیں۔ اس کے علاوہ بعض اطلاعات ملی ہیں کہ ... کے فلیٹ کو بھی ... گیا ہے۔ لیکن شاید فلیٹ خالی تھا۔ کیونکہ ملبے میں سے کوئی لاش نہیں ملی" دوسری طرف سے کہا گیا۔

"اوہ ۔۔۔ اس کا مطلب ہے کہ حالات واقعی بے حد خراب ہوتے جا رہے ہیں۔ ان لوگوں کے خلاف مکمل تحقیقات کرا کے رپورٹ دو ... کوئی کلیو مل سکتا ہے" ۔۔۔ کرنل بالینڈ نے ... لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"بہتر باس ۔۔۔ ویسے ہمارے آدمی کوشش کر رہے ہیں" دوسری طرف سے کہا گیا۔

"ویسے ۔۔۔ جیسے ہی کوئی کلیو ملے مجھے فوراً رپورٹ دینا" کرنل بالینڈ نے کہا اور پھر رسیور ہاتھ سے رکھ دیا۔

"معاف کیجئے مسٹر ... آپ کے دوست ٹائیگر کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا ہے۔ ... ایک تنظیم ... سامنے آئی ہے ۔۔۔ اس کا نام ... اس کے

متعلق ایک فائل سیکرٹ کال سے پہنچ — فلیٹ پر گرما بھی تھی کہ
خفیہ تحقیقاتی ایجنسی کا سربراہ تھا۔ جب ہیڈکوارٹر سے ٹرانسمیٹر کے متعلق رپورٹ تیار
کرنے کا حکم دیا گیا — پھر اطلاع ملی کہ فلیٹ پر کسی کو رات
فلیٹ سے اغوا کر لیا گیا۔ دوسری سیکرٹ سروس باقاعدہ ایک مرکز پر
ڈال دیا گیا جہاں وہ ایک ٹرک کے پیچھے آ گئے۔ "یہاں یکایک
ڈی نیچر سے تصدیق شدہ مال پہنچا دیا — وہاں سے مجھے اس واردات
کی اطلاع ملی۔ جب تمام لیسٹ ناش ہو کر عجیب و غریب صورت پیدا ہو گئی تو جب
سے میں نے راز داری کا فیصلہ کیا۔ معلوم ہوا کہ وہ ٹرانسمیٹر کا سسٹم بھی تیاری
کے بعد غائب کر دیا ہے — چنانچہ میں نے آپ کو یہاں بلوایا تھا۔
تاکہ اس سے زبانی اس رپورٹ کے متعلق ہو سکے۔ معلوم ہے کہ جناب
لیکن ابھی ابھی اطلاع ملی ہے کہ فلیٹ میں نقاب پوش نے الیون
سے چیلنج کر دیا ہے — اور الفریڈ ایک حیرت انگیز خط
اور ٹرانسمیٹ — ان لوگوں نے فلیٹ کو بھی صاف کرا دیا ہے۔ یہ کیا کیوں ہے۔"
کرنل فیلڈنگ نے کہا۔

"یا سر — اس کے متعلق رپورٹ دیکھ لیں پہلے پڑھ چکا ہوں۔
میں اور عمران فلیٹ پر بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ اچانک دو نقاب
پوش اندر گھس آئے — وہ مجھے قتل کرنا چاہتے تھے لیکن عمران
کی مداخلت کی وجہ سے وہ بھاگ جانے پر مجبور ہو گئے۔ پھر عمران نے خود
بتایا کہ ہو سکتا ہے وہ باہر سے انتظار میں چھپے ہوئے ہوں۔ اس لئے
عمران صاحب نے میرا ایک ساتھ لیا اور خود بھی ساتھ لیا۔ اور
مجرم کے ذریعے یہاں آ گئے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ عمران کا

تو مقصد دست تھا وہ بیچارہ انتظار کرتے رہے۔ جب ہم باہر نکلے تو
انہوں نے مجھے فلیٹ ہی اڑا دیا — تو میرے خیال میں آپ کی وجہ سے
وہ جیسے باہر نکلتے ہوئے پکڑ سکتے ہوں گے اور خاص بات یہ کہ
ان نقاب پوشوں نے اپنا تعلق فیڈرل سے ہی بتایا تھا — میجر کی تیز
نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"اوہ — اس کا مطلب ہے فیڈرل اب کھل کر سامنے آ گئی ہے۔ اور
ان کے ہاتھ بھی بہت لمبے ہیں — بہرحال مجھے یقین ہے کہ جلد ہی
ہم اس تنظیم کا خاتمہ کر سکیں گے کہ ماہر پہنچ گئے ہیں — کرنل
فیلڈنگ نے جواب دیا۔

"اچھا جناب — پھر اجازت دیجئے تاکہ ہم واپسی کی تیاری کر لیں"
عمران نے کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا۔

"آپ کچھ دن یہاں رہیں — کرنل فیلڈنگ نے اٹھتے ہوئے
کہا تو شاید وہ ہمیں بھی دیکھنا چاہتا تھا۔ عمران
واپس چلا جائے — اس لئے یہ بات کرتے ہوئے اس کا لہجہ
کچھ سا تھا۔

"نہیں — مجھے تو بس ٹرانزیسٹر ڈیڈی لگ گیا ہے۔ اس نے
مجھے یہاں کی حکومت کے ساتھ دیکھ لینے کی اجازت دی تو وہ مجھے [illegible] اب میں
بھی یہاں [illegible] — عمران نے [illegible]
[illegible] کہا۔

"اوہ — آپ کی مرضی — سر — تو [illegible] ہم
پہنچا کر واپس آ جاؤ اور ہاں — ایکسٹو ایک [illegible] کی

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

ورنہ میں شکریہ ادا کر دیتے گا" ۔۔۔ کرنل ڈالیفنڈ نے بڑے طنزیہ لہجے میں کہا۔

"اگر میں تو پارٹ کے ہاتھوں بچ گیا تو اطلاع دوں گا۔ ورنہ [illegible]"

عمران نے کاندھے اچکاتے ہوئے لہجے میں کہا اور تیزی سے واپس مڑ گیا۔ مہتری [illegible] اس کے پیچھے چل پڑا۔

"مجھے افسوس ہے عمران ۔۔۔ کرنل دراصل بے حد سخت مزاج آدمی ہے" ۔۔۔ مہتری [illegible] نے ہوٹل کے باہر [illegible] ہوئے ندامت بھرے لہجے میں عمران سے [illegible] کہا۔

"کوئی بات نہیں ۔۔۔ میری جان بچ گئی۔ یہی غنیمت ہے۔ ورنہ اگر کرنل مار دیتا تو [illegible] کا کیا بگڑ جاتا۔ [illegible] تو کافی عجیب طبیعت [illegible]" ۔۔۔ عمران نے مصافحے کے لئے ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا۔

"اگر کچھ وہاں رہ جاتے تو ...." ۔۔۔ مہتری [illegible] نے مصافحہ کرتے ہوئے کہا۔

"ہاہاہا ۔۔۔ کیوں مجھے تو پارٹ کے ہاتھوں مروانا چاہتے ہو ۔۔۔ یاد آیا ایسی جاسوسی ہے ۔۔۔ اچھا خدا حافظ" ۔۔۔ عمران نے [illegible] سڑک کی طرف [illegible] مہتری [illegible] دیکھتا رہا۔ پھر [illegible] کرنل [illegible] اور عمران [illegible] روک سکتا تھا۔

بتایا ہے فوراً ہی گھنٹی بجی [illegible] میز کے پیچھے بیٹھے ہوئے کرخت [illegible] ریسیور اٹھا لیا۔

"یس ... نمبر [illegible] سپیکنگ" ۔۔۔ اس نے انتہائی کرخت لہجے میں کہا۔

"باس ۔۔۔ ابھی ابھی اطلاع ملی ہے کہ ایک شخص نے ہوٹل [illegible] کے [illegible] میں بات چیت کرتے ہوئے [illegible] کا نام لیا ہے۔ [illegible] ہوا یہ کہ [illegible] عمران کی تلاش میں ہوٹل چیک کر رہا تھا ۔۔۔ [illegible] جیسے ہی وہ [illegible] ہونے لگا۔ اس لئے [illegible] دو آدمیوں کی باتیں سنیں ۔۔۔ ان میں سے ایک نے [illegible] کہا [illegible] سے [illegible] لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا کہ کیوں مجھے تو پارٹ کے ہاتھوں مروانا چاہتے ہو ۔۔۔ یاد آیا ایسی جاسوسی ہے۔"

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

اور بوڑھے آدمی سے منہ اٹھا کر کے تیزی سے چلتا ہوا اٹھا تا سڑک کی طرف بڑھتا چلا گیا ——— وہ جیسے اس آدمی کا تعاقب کیے وہ آدمی وہاں سے ٹیکسی پر سوار ہو کر سیدھا ہوٹل باقری اسٹار میں آیا اور اس نے وہاں ایک کمرہ بک کرا لیا ہے ——— کمرہ نمبر تین سو تیرہ آٹھویں منزل پر اور وہ ابھی تک اسی کمرے میں موجود ہے ——— دوسری طرف سے تفصیل بتلاتے ہوئے کہا گیا۔

”ویری گڈ ——— یقیناً ہمارے کام کا آدمی ہو گا۔ اس کی نگرانی جاری رکھو۔ اس کی کہاں نگرانی کرتے رہیں۔ میں سپر سیکشن سے آدمی بھیج رہا ہوں۔ جو کمرے کے اندر جا کر بات کریں گے ——— کوئی غلطی نہیں ہونی چاہیے“ تمیم قریشی نے کہا اور پھر رسیور رکھ کر اس نے رسیور اٹھا کر انٹرکام پر نمبر ڈائل کرنے شروع کر دیے۔ اسے یقین ہو گیا تھا کہ یہ شخص یقیناً وہی علی عمران ہو گا جس کی تعریفیں چیف نے میٹنگ میں کی تھیں ——— اس لیے اس نے تو دیکھنا ہے کہ اس کے ساتھ اس آدمی پر ریڈ کرنے کا پروگرام بنا لیا تاکہ اسے سامنے لے آئے اور اگر کچھ مشکوک لگے تو اس کو اغوا کر کے ہیڈ کوارٹر لے آئے۔ اور پھر اسے بے ہوش کر کے اصل بات اگلوائی جائے ——— اور اگر یہ وہی علی عمران ہے تو چیف کے سامنے اسے پیش کر دے۔

بس اسے تیزی سے ڈرائنگ روم میں پہنچ کر ایک بہت بڑا فریم دیکھا جب نہیں ملا تو پھر کمرے سے باہر نکل آیا ——— کچھ دیر بعد باہر ڈاکٹر کے ساتھ ہی موجود تھا۔ اس لیے نیچے جا کر دو اہم ترین کاغذات کی پوری تفصیل بتا کر خود ہی چیف کی طرف بڑھتا چلا گیا۔

کچھ دیر بعد ڈاکٹر شیخ اور ڈاکٹر صاحب جیسے ہی اندر داخل ہوئے تو

اسی وقت وہ یہاں پہنچ گئے۔ ان کی باتوں کے انداز سے صاف ظاہر تھا کہ ان کی جیبوں میں ریوالور موجود ہیں ——— ان دونوں کی آنکھوں میں سفاکی جھلک رہی تھی۔

”سلام باس ——— میرا نام راسنگل ہے میں سپر سیکشن کا انچارج ہوں اور یہ میرا ساتھی ہے ٹام“ ——— ان دونوں میں سے ایک نے تمیم قریشی کے قریب آ کر مؤدبانہ انداز میں اپنا اور اپنے ساتھی کا تعارف کراتے ہوئے کہا۔

انہیں اپنے تعارف کی ضرورت اس لیے پیش آئی تھی کہ تمیم قریشی کو بطور انچارج کام سنبھالے ابھی چند روز ہوئے تھے اور اس سے پہلے ابھی تک اس سے ان کی ملاقات نہیں ہوئی تھی ——— عملی طور پر تو انہوں نے ابھی تک ہی عمران کو چیک کیا تھا۔

”بیٹھو ——— مجھے تمہارے سیکشن کے انچارج تم ہو“ ——— تمیم قریشی نے اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

”یس باس“ ——— راسنگل نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

”بہت خوب ——— دیکھو راسنگل ——— ہوٹل باقری اسٹار میں ایک آدمی ہوا ہے جو تنظیم کے لئے بے حد اہم ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ تم وہاں جا کر اسے خاموشی سے اغوا کر لاؤ ——— لیکن میں چاہتا ہوں کہ اسے اغوا کرتے ہوئے بے ہوش کر کے ہیڈ کوارٹر میں لایا جائے۔ اور اس کے بعد اس سے اصل بات اگلوائی جائے تاکہ چیف باس کے سامنے پیش کیا جائے“ تمیم قریشی نے راسنگل کو سمجھاتے ہوئے کہا۔

”آپ اس آدمی کا حلیہ اور کمرہ نمبر بتا دیں ہم لے آئیں گے“

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

ہیکی نے جواب دیا اور شاد ہو کر دیا۔

"دل بہادی نظر ایک آدمی اس کی نگرانی کر رہا ہے۔ وہ آدمی شاید میک اپ میں ہو۔۔۔ ہم نے اس کا حلیہ تو نہیں بتایا جا سکتا البتہ اس کا کمرہ نمبر تیس ہے جو تیسری منزل پر ہے۔۔۔ اور سنو۔۔۔ جا کر دیکھ لو۔ بے حد خطرناک ہے۔ باس نے کہا ہے کہ تمہیں بھی ساتھ جانا ہو گا۔ بہرحال بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔ کیونکہ ہم کسی کی نظر میں نہیں آنا چاہتے"۔۔۔ نمبر تھری نے انہیں سمجھاتے ہوئے کہا۔

"آپ بے فکر رہیں باس۔۔۔ یہ کام ہمارے بائیں ہاتھ کا ہے۔ آپ دیکھیں گے کہ ہم کس تیزی سے کام کرتے ہیں"۔۔۔ مائیکل نے جواب دیا۔

اور نمبر تھری نے انہیں کار میں بیٹھنے کا اشارہ کیا اور خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔ دوسرے لمحے کار تیزی سے روانہ ہو گئی۔۔۔ ہیڈ کوارٹر سے نکل کر ہوٹل شیرٹن کی طرف بڑھتی چلی گئی۔

ہوٹل شیرٹن پہنچ کر نمبر تھری نے کار پارکنگ میں روکی اور وہ تینوں باہر نکل آئے۔۔۔ نمبر تھری نے کار لاک کی اور تیز تیز قدم اٹھاتا ہوٹل کے مین گیٹ کی طرف بڑھتا چلا گیا۔ استقبالیہ پر پہنچ کر اس نے ایک آدمی کو اشارہ کیا۔۔۔ پھر وہ ہوٹل کے ہال کی طرف بڑھ گیا۔۔۔ نمبر تھری نے پہچان لیا کہ یہ وہی آدمی ہے جس کا حلیہ اسے بتایا گیا تھا۔

ہوٹل کے مین ہال میں داخل ہوتے ہی وہ سیدھے کاؤنٹر کی طرف

چلتے چلے گئے۔ ہال میں اس وقت آدمی سے زیادہ میزیں بھری ہوئی تھیں۔ دونوں جوان کاؤنٹر کے قریب رک کر ہال کا جائزہ لینے لگے اور پھر اچانک نمبر تھری کی نظریں ایک کونے میں ایک میز پر بیٹھے ہوئے ایک آدمی پر جم گئیں۔۔۔ اس کے کاندھے پر کوٹ لٹکا ہوا تھا۔ اور پیچھے ہی نمبر تھری کی نظریں اس نوجوان پر پڑیں۔ اس نوجوان نے ہاتھ کا اشارہ کیا اور نمبر تھری سمجھ گیا کہ یہی باس ہو گا۔۔۔ چنانچہ وہ تیزی سے اس میز کی طرف بڑھتے چلے گئے اور اطمینان سے کرسیوں پر بیٹھ گئے جیسے کرسیاں پہلے سے ان کے لئے ریزرو ہوں۔

"گڈ مارننگ"۔۔۔ پہلے سے بیٹھے ہوئے نوجوان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"گڈ مارننگ باس"۔۔۔ نمبر تھری نے دبے لہجے میں کہا اور نوجوان کے چہرے پر ناگواری کے آثار ابھر آئے۔

"ریڈی"۔۔۔ نمبر تھری نے آہستہ سے کہا۔

"وہ آدمی کمرے کی میز پر موجود ہے۔ کیا اسے بتا دیا جائے"۔۔۔ باس نے دبے لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے ایک میز کی طرف دیکھا جہاں ایک خوبصورت سا نوجوان بیٹھا نظر آ گیا۔۔۔ اس کے سامنے کافی کی پیالی رکھی تھی اور وہ بے فکری سے اخبار پڑھ رہا تھا۔

"مائیکل اور جانسن۔۔۔ یہ بڑا خطرناک آدمی ہے۔ تم دونوں بے حد ہوشیار رہنا۔۔۔ جس نے بھی غلطی کی وہ اپنی موت کا ذمہ دار خود ہو گا"۔

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

ضروری ہے ــــ سب کام انتہائی احتیاط سے ہونا چاہیئے ۔ آئی ہیڈ منظور
نکلوا کے بچا لیں اور وقت بچے تو ... ــــ فریدی نے ماتحتوں سے ہو یا شخص
سے مخاطب ہو کر کہا ۔ اور وہ دونوں سر ہلاتے ہوئے کرسیوں سے
اٹھے اور پھر تیزی سے چلتے ہوئے دروازے کی طرف بڑھتے چلے گئے ۔

عمران نے نائٹ ہاؤس کی بات کو جواب سمجھ کر دیں یا پاس
ہے کہ اس کو تو مشغله ... ــــ کیونکہ وہ خود کی بیوی کے گھر کا
انجینئر بن چکا ہے ۔ آزاد ہو کر کام کرنے کا شوق اسے آ گیا
تو خود بھی کر رہا تھا ــــ اسے اندازہ تھا کہ اس کا نام ظاہر ہو رہا ہے ۔ ــــ
اور قبل ہی کے منصوبے کا آدمی بھی بتایا تھا ۔ اور جو کبھی دوست کی
طرف سے تمام حال کو ــــ اس لئے عمران کو اپنی جگہ آنا پڑا
کہ حالات کا جائزہ لے ۔ ادھر انکوائری کے متعلق بھی تو اپنے ساتھیوں کو
بتا دے وہاں پہنچ کر اس نے ہوٹل کی ایک ایسی میز منتخب کی جہاں سے وہ اتفاقاً
اتفاق سے جلد ہی جولیا آ نکلا اور اس طرح وہ ایک دوسرے سے مل سکے ۔
کرنل ہالینڈ سے بھی ملاقات ہو گئی ــــ بہرحال کرنل ہالینڈ سے

آ سکتے جس کی معلومات مل چکی تھیں ۔ انہوں نے قبضہ کر لیا تھا کہ وہ سب
سے پہلے دنیا کا چکر لگائیں گے ــــ کیونکہ ان کی تنظیم ہے کیا یہ لوگ
کسی دوسری جگہ سے ملوث ہیں یا صرف منتقل کرنی ہے ۔ اس سلسلے کے
متعلق آگے اور اصل میں پہلے ہی معلومات مل چکی تھیں ــــ کیونکہ کیپٹن
شکیل بھی اپنے ساتھیوں کے ساتھ گئے تھے ۔ جس میں ان کا ساتھ دینا تھا ۔ اور
عمران نے ذاتی طور پر ایک ایسی رپورٹ کا تجزیہ کیا تھا ــــ اور وہ بھی اس
نتیجے پر پہنچا تھا کہ یہ دنیا کے لئے انتہائی خطرناک ثابت ہو سکتا ہے ۔ اور اس کی
بنیادی وجہ بہت ہی مشکل اور بہت بڑی مصیبت کی صورت
ہے ــــ اور انہیں اسی خیال کی وجہ سے آخری بار اس لئے کہا گیا کہ اس پروجیکٹ
کا کھوج لگا کر اسے تباہ کیا جائے ۔ اور اس کے بعد اس کی تمام تر بنیاد کی
ملک سے ۔

جب وہ تیزی سے معاملات کر کے اس نے کچھ باتیں کیں ۔ اور سیدھا ہوٹل
کے استقبالیہ میں آیا جہاں سے وہ سیدھا تیزی کے ساتھ چلا گیا تھا ... ــــ
ہال کے اس کا کمرہ پہلے سے بک تھا اور اس نے ایک پیغام دیا
تھا ۔ جس نے بتایا تھا کہ جلد ہی تمام تر سامان پہنچا دیا
جائے گا ۔ کمرے میں تھوڑی دیر بعد کا سامان پہنچ گیا تھا ۔

عمران جب وہاں پہنچا تو کمرہ آسانی کے تمام سہولیات سے آراستہ تھا ۔ یہاں کے کاؤنٹر پر
سے وہ پتا تھا جس نے کمرہ بک کیا تھا ــــ اس لئے ظاہر ہے ۔ کمرے
کا کاؤنٹر والے سے اس کی بات ہوئی پہلے ہی اور وہاں کیا اور چابی عمران
کے حوالے کر دی ۔

کمرے میں پہنچ کر اس نے سب سے پہلے اپنا بیگ کھولا

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

میں زیرو کا ایک بکار ہوں ۔ ویسے حقیقت یہ ہے کہ اس کا رابطہ بلیک زیرو سے ہو گیا۔

"طاہر ۔۔۔ میں عمران بول رہا ہوں ۔۔۔ ماؤس ٹائی سے ۔ ایسا کرو کہ صفدر، کیپٹن شکیل، جولیا، تنویر، صدیقی اور نعمانی کو یہاں بھیج دو ۔ ڈی ۔ ٹو فرانسس ہیرا اس کے ساتھ کر دینا ۔۔۔ وہ یہاں مجھ سے رابطہ قائم کر لیں گے ۔ انہیں ہدایت کر دینا کہ وہ علیحدہ علیحدہ یہاں پہنچیں ۔۔۔" عمران نے بلیک زیرو کو ہدایات دیتے ہوئے کہا۔

"یہی تعلقات کا معاملہ ہے ۔۔۔" بلیک زیرو نے پوچھا۔

"ہاں ۔۔۔ وہی چکر ہے ۔ اگر کوئی اصلی ایجنٹ لائف ہو چکی ہے اور کرنل ... کو اس ایجنسی کا سربراہ ہے اس نے ہمارا استقبال کیا ۔ لیکن جب ... کوئی ایسا نظر نہیں آیا ۔۔۔" عمران نے بڑے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"کیا آپ نے ان کی نظریں جو لائنیاں دکھائی ہوں گی ۔۔۔" بلیک زیرو نے ہنستے ہوئے کہا۔

"ابھی دکھائی کہاں ہیں ۔۔۔ دکھانے کی تیاری ہی کر رہا تھا کہ اس نے ... دکھا دی ۔۔۔" عمران نے جواب دیا۔

"اب آپ کا لیکچر ... ہم نے ... کو ... ہے ۔ اگر علم دیں تو میں خود بھی آ جاؤں ۔۔۔" بلیک زیرو نے کہا۔

"فی الحال تم وہیں رہو ... [illegible] ... اور پھر انہیں ساتھ لے ... [illegible] ... ۔۔۔"

عمران نے جواب دیا اور بلیک زیرو نے اوکے کہہ کر رابطہ ختم کر دیا۔

"ارے ۔۔۔ ان لوگوں کو آج ہی کسی فلائٹ پر بھجوا دو اور زیادہ سے زیادہ کل تک آ جانے چاہئیں ۔۔۔" عمران نے کہا۔

"ٹھیک ہے جناب ۔۔۔" بلیک زیرو نے سنجیدہ ہوتے ہوئے کہا۔

"اوکے ۔۔۔" عمران نے کہا اور رسیور رکھ دیا ۔ ایک لمحے کے لئے اس نے سوچا کہ کیا اب معاملات کو ... لیکن پھر اس نے ارادہ بدل دیا ... کہ اصل کام ... کو دیکھ کر چکے تھے ۔۔۔ اس لئے ... ایک ... [illegible] ... اور ... بیٹھے ہال میں آ گیا ... جہاں ... [illegible] ... کے لئے ... کو ... کا فیصلہ کیا تھا۔

ہال میں ... [illegible] ... اور ... ان ... [illegible] ... کا ... کہ ... [illegible] ... تیار ... اور انہیں ... [illegible] ... اور وہ ... [illegible] ...

[illegible]

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

دوست ہی کر ڈرائنگ کا چکر لگانے یا پھر دوسری صورت یہ بھی تھی کہ یہاں وہ کوئی کاروبار شروع کرنے کی کسی ترغیب میں سادہ لوح لوگوں کا شکار کرنا چاہتا تھا وغیرہ عمران نے ایک بار پھر سوچ کی سمت بدل دی تھی ——— اس کے مد مقابل محترم احسان تھا۔ لیکن اس بات کو طول دینا بے مقصد تھا۔ اب یہ بات تو ظاہر ہو گئی تھی کہ وہ زندہ بھی ہے یا نہیں ——— اور اگر زندہ ہے تو یہاں ہو گا۔ ایک اور صورت بھی اس کے ذہن میں آئی تھی۔ وہ اصل صورت میں یہاں بھی ہو سکتا ہے لیکن وہ بار بار چہرہ بدلتا ہے——— اس طرح وہ کسی کو اپنے مقصد کے حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے ———

وہ جانتے تھے کہ سوچنے کا وقت نہیں ہے [illegible] اس نے اپنے سے تیسری میز پر بیٹھے ہوئے آدمی کو کن انکھیوں سے دیکھا۔ ——— ان لوگوں کی ظاہری شکلیں اور چہرے کے تاثرات سے ان کی پہچان ہی نہیں ہو سکتی تھی۔ [illegible] دو چھوٹے بچے اس کی میز کی طرف آئے ——— کیونکہ اس نے اسے [illegible] آدمیوں کو۔ [illegible] اپنی طرف بڑھتے دیکھا۔ ان کے چہروں کے تاثرات سے لگ رہا تھا کہ وہ کسی مصیبت میں ہیں۔ عمران کا انداز ایسا تھا اور آنکھوں میں [illegible] کو بتا رہا تھا کہ عمران ان کی طرف متوجہ ہے۔

خاموشی سے ایک کونے میں کھڑے ہو کر وہ ایسے دیکھ رہے تھے جیسے کوئی مار کر پھینک دیا گیا ہو ——— ان دو لوگوں نے عمران کی کرسی کے دائیں بائیں رکنے کے بعد پیچھے سے کیا۔

تم ——— اگر سوچا جائے تو بس یہ بھی نہیں ہو گا۔۔۔۔۔۔

عمران نے خوف زدہ لہجے میں کہا۔

"تم کون ہو ——— بات واضح کرو ——— جانا ہی ۔۔۔ ورنہ ۔۔۔۔ "

انہی میں سے ایک نے چہرے کو بیزاری سے ایک طرف کرتے ہوئے انتہائی سخت لہجے میں کہا۔

عمران ایک طویل سانس لیتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔ اس نے سوچا کہ اگر ان کا تعلق ثریا سے ہے تو تم روشنی کو خود ہی لے جاتے۔ اب اس کو زیادہ تفصیل نہیں ہونا چاہئے۔

"خاموشی سے باہر چلے چلو ——— ان میں سے ایک نے کہا۔"

لیکن عمران خوف زدہ ہونے کی ایکٹنگ کرتا ہوا خاموشی سے ان کے ساتھ چل پڑا ——— اب تیسرا میز پر بیٹھا ہوا آدمی بھی اٹھ کھڑا ہوا اور وہ بھی ان کے پیچھے چل پڑا تھا۔ تھوڑی دیر بعد وہ ہال سے باہر آ گئے۔ دو آدمی اس کے دائیں بائیں چل رہے تھے جیسے اس کے دوست ہوں ——— اور ان کے پیچھے کسی کو احساس نہ ہو کہ عمران کو زبردستی لے جایا جا رہا ہے۔

"پارکنگ کی طرف چلو ——— باہر نکلتے ہی ایک نے آہستہ سے کہا۔ اور عمران خاموشی سے پارکنگ کی طرف بڑھتا چلا گیا ——— ان کے پیچھے آنے والا آدمی بھی باہر نکلا اور تیز قدم اٹھاتا ہوا ایک کار کی طرف بڑھ گیا۔ اور جب عمران پارکنگ میں پہنچا تو وہ پہلے ہی ایک بڑی سی سیاہ رنگ کی کار کا دروازہ کھولے کھڑا تھا۔

"اسے ڈرائیونگ سیٹ کے ساتھ بٹھا دو" ایک نے کہا اور پچھلی سیٹ پر بیٹھ گیا۔

Scanned By Wagar Azeem Paksitanipoint

"فائر مت کرتے تو بے فکر ہو کر گولی مار دیتا؟ ۔۔۔۔ دوسرے آدمی نے گرج کر
پوچھ ہی لیا۔
"چلو بیٹھو ۔۔۔۔" ان میں سے ایک نے جیب سے ریوالور نکال کر
عمران کو پچھلی نشست پر دھکیلتے ہوئے کہا اور عمران اپنی آستینیں جھاڑتے
کار میں سوار ہو گیا جیسے وہ ہوٹل کی کار میں آرام سے سوار ہو رہا ہو۔
وہ دونوں اس کے برابر ہی بیٹھ گئے ۔۔۔۔ اب ریوالور انہوں نے
ہاتھوں میں پکڑ رکھے تھے۔ تیسرا آدمی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔ اور
چند لمحوں بعد کار تیزی سے چلتی ہوئی کوٹھی کے پھاٹک سے باہر نکلی اور تیزی
سے سڑک پر دوڑنے لگی۔
"یہ تو بالکل ہی بچوں جیسی بات ہوئی ہے باس ۔۔۔۔ آپ تو کہہ رہے
تھے بڑا خطرناک آدمی ہے۔" ان میں سے ایک نے طنزیہ لہجے
میں ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے ہوئے آدمی سے مخاطب ہو کر کہا۔ اور عمران سمجھ گیا کہ ان کا چیف
باس وہی ہے۔
"ہاں ۔۔۔۔ حیرت تو مجھے بھی ہے۔ باس کی بات سن کر تمہیں یقین نہیں آیا تھا اس
نے ایسا کیوں کہا ۔۔۔۔" باس نے جواب دیا۔
وہ آپس میں ایسے بات کر رہے تھے جیسے عمران وہاں موجود ہی نہ ہو۔ اور شاید وہ
سمجھ رہے تھے کہ عمران کوئی بات نہ سمجھ سکے گا۔ لیکن اب
عمران خاموش بیٹھا رہا ۔۔۔۔ بہرحال
عمران خاموش بیٹھا تھا۔ اس نے اب ریوالور اس لئے نہیں نکالا تھا کہ
وہ دیکھنا چاہتا تھا کہ یہ لوگ اسے کہاں لے جاتے ہیں تاکہ ان کا کوئی سراغ مل سکے
سامنے آ سکے۔

عمران کی تیز نظریں ادھر ادھر کے ماحول کا جائزہ لے رہی تھیں تاکہ
یہ معلوم ہو سکے کہ اسے کہاں لے جایا جا رہا ہے۔ ... عمران
کی آنکھوں پر پٹی نہیں باندھی گئی تھی اس لئے وہ راستوں کو
اچھی طرح دیکھ رہا تھا۔
تقریباً نصف گھنٹے کے بعد کار ایک بڑی سی کوٹھی کی ایک
عمارت کے سامنے جا کر رک گئی۔
"چلو ۔۔۔۔ نیچے اترو؟" ان میں سے ایک نے نیچے اتر کر عمران کو
بازو سے پکڑ کر باہر کھینچتے ہوئے کہا۔
"میرا بھی سوال ہے ۔۔۔۔ اس کی ضرورت نہیں ہے ۔۔۔۔ میں خود ہی آ رہا ہوں
بھائی ۔۔۔۔" عمران نے بڑے معصوم لہجے میں کہا اور وہ
تینوں عمران کا مذاق اڑاتے ہوئے قہقہے لگا کر ہنس پڑے۔
"ہاں ۔۔۔۔ تمہاری حالت دیکھ کر تو واقعی باس کی بات کا
مذاق لگتا ہے ۔۔۔۔" ان میں سے ایک نے ہنستے ہوئے جواب دیا۔
عمران نے کوئی جواب نہ دیا۔ وہ خاموشی سے ان کے ساتھ عمارت میں
داخل ہو گیا۔ اب عمارت کے اندر داخل ہو کر وہ ایک لمبی سی راہداری سے گزرتے
گئے جو آگے جا کر مڑ جاتی تھی ۔۔۔۔ اور عمران کی نظریں تیزی سے
ادھر ادھر دیکھنے لگیں کیونکہ اسے یقین تھا کہ اب اسے
مارنے ہی لایا گیا ہے۔
عمران کو عمارت کے ایک بڑے سے کمرے میں لے آیا گیا۔
"اسے اس کرسی پر بٹھا کر رسیوں سے باندھ دو ۔۔۔۔" اچانک
باس نے انہیں حکم دیا اور وہ دونوں تیزی سے آگے بڑھے۔

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

محسوس ہو رہا تھا کہ انہیں اتنی آسانی سے اپنا مشن مکمل کرنے پر زبردست خوشی ہو رہی ہے۔

"بہت خوب جناب دولت صاحب ـــــ آپ کی حالت دیکھ کر تو ظاہر ہے کی جا سکتی ـــــ اس بار بہت ایک نے عمران کو کرسی پر بٹھا دیا۔ اور عمران بڑے اطمینان سے کرسی پر بیٹھ گیا۔ وہ دراصل یہ چیک کرنا چاہتا تھا کہ یہ لوگ کیوں آ کر آئے ہیں۔

دو آدمی بڑھے ... آدمی نے ایک الماری سے رسی نکال کر اس کو کرسی سے جکڑ دیا۔ لیکن عمران خاموش تھا۔ ... کی مدد سے وہ جب بھی چاہے گا آزاد ہو جائے گا۔

"ہاں ـــــ اب بتاؤ تمہارا نام کیا ہے" ـــــ پاسی نے طنزیہ لہجے میں کہا۔ اس کے ساتھی ... انداز میں ایک طرف کھڑے تھے۔

"میں تو آپ سب کچھ بتا دوں گا ... کیونکہ تمہارا تعلق ... نہیں ہے" ـــــ عمران نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"ٹوپاز سے کیوں" ـــــ پاسی نے چونکتے ہوئے کہا۔

"سیکرٹ سروس ... ٹوپاز ... تب تو میں جب ... ساتھ مکمل تعاون کرنے پر تیار ہوں۔ اور اگر ... تو تم ... کر سکو گے ـــــ ... بولو ... ایک ... بات کر رہے ہیں" ـــــ عمران نے ... لہجے میں کہا۔

"اوہ اس کا مطلب ہے تم بہت کچھ جانتے ہو ـــــ ٹھیک

ہے جو اسمتھ ٹوپاز سے ہے۔ اب بولو" ـــــ پاسی نے ایک لمحہ سوچنے کے بعد جواب دیتے ہوئے کہا۔

"مجھے یقین آ گیا ہے کہ واقعی تمہارا تعلق ٹوپاز سے ہے۔ کیونکہ میں جو کچھ بتانا چاہتا ہوں وہ ٹوپاز کے لئے بے معنی ہے ـــــ اور اگر وہ بات ٹوپاز کی بجائے کسی اور کو معلوم ہو گئی تو نقصان ٹوپاز کا ہی ہو گا" ـــــ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"سب جو کچھ ہو رہا ہے یہاں اسمتھ ٹوپاز سے ہے۔ تو بات ختم۔ اور سنو ـــــ یہ کوئی چھوٹی سی بات نہیں ہے ... حیرت ... کہیں ... غلط آدمی ... نہ جائے ... دنیا کو ... پر سکون کی" ـــــ پاسی نے تحکمانہ لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تمہاری مرضی ـــــ تم مجھے کس طرح قائل کر سکتے ہو کہ واقعی تمہارا تعلق ٹوپاز سے ہے۔ تو ... نام بتاؤ ... ـــــ زیادہ سے زیادہ تم مجھے جان سے مار ڈالو گے۔ لیکن میری موت ٹوپاز کے لئے زبردست نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے" ـــــ عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"سنو ـــــ تم نے ہوٹل گلی ... کے برآمدے میں ایک ادھیڑ عمر آدمی سے ٹوپاز کا نام استعمال کیا تھا۔ وہاں سے ایک آدمی نے تمہارا تعاقب کیا اور ... ہوٹل میں پہنچ کر ... ٹوپاز کے لئے آئے تھے ـــــ اب تم خود سوچ سکتے ہو کہ ٹوپاز کا لفظ ... ہم کس ... استعمال کیا تھا۔

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

نہیں ـــــ باسکس نے جواباً مسکراتے ہوئے کہا۔
ٹھیک ہے مجھے یقین نہیں کہ تمہارا تعلق تو پاکیشیا سے ہے۔ اب تم میری
اپنے چیف باس سے بات کراؤ ـــــ تاکہ میں باسکس بلاک کی لیبارٹری
کے متعلق ثبوت دے سکوں یا [illegible] کے علاوہ [illegible]
باسکس بلاک کی لیبارٹری تباہ ہو جائے گی۔ اور مجھے جانے دو کہ تو پاکیشیا سے
پاکیشیا سیکرٹ سروس ـــــ عمران نے پوچھا [illegible] لہجے میں کہا۔
باسکس بلاک کی لیبارٹری ـــــ کیا تم اس لیبارٹری کو تباہ کرنا چاہتے
ہو جبکہ تم اپنے متعلق تفصیل بتاؤ ـــــ باسکس نے پوچھا۔ وہ لیبارٹری کے متعلق
معلوم کرنے پر چونکا تھا۔ اور باسکس کی آنکھوں میں الجھن کے تاثرات
ابھر آئے تھے۔
میں سب کچھ بتا دوں گا ـــــ تم فوراً میری بات چیف باس سے
کراؤ ـــــ عمران نے [illegible] ہوئے کہا۔ وہ اصل میں [illegible]
[illegible] کا اصل [illegible] ہے
[illegible] کوئی تنظیم ہے ـــــ لیکن اس باسکس کے [illegible]
[illegible] تھا کہ [illegible] لیبارٹری سے متعلق [illegible]
اس بات کا اندازہ ہونے کے بعد اس [illegible] کیا تھا ـــــ کہ
شاید وہ چیف باس سے بات کرانے کے لیے اسے اوپر [illegible] لے
جائے۔ اور اس طرح اپنے اصل [illegible] تک پہنچ جائے گا۔
میں چیف باسکس ہوں ـــــ بولو ـــــ باسکس نے چند لمحے
سوچنے کے بعد کہا۔
نہیں ـــــ تم چیف باسکس نہیں ہو سکتے ـــــ [illegible] کرو۔

[illegible] عمران [illegible] کی ناک [illegible] ـــــ ورنہ [illegible]
جواب دے [illegible] مضبوط اور [illegible] لہجے میں کہا کہ باسکس [illegible] کے نشانات
کے عالم میں [illegible] اور [illegible] کرسی پر [illegible] ہوا۔
[illegible] سے آؤٹ [illegible] ـــــ باسکس کا چہرہ [illegible]
جاتی۔
[illegible] ـــــ ان میں سے کوئی [illegible]
[illegible]
[illegible] ـــــ باسکس
[illegible]
[illegible]
تھا [illegible] باسکس [illegible]
[illegible]
عمران [illegible] ـــــ [illegible]
[illegible] اس
[illegible] باسکس [illegible]
[illegible] باسکس [illegible]
[illegible] ـــــ [illegible]
[illegible]
[illegible] ـــــ [illegible] بولنے والے کا
[illegible] تھا۔
[illegible] باسکس [illegible]

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

باس نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"کون ہو تم" ــــــ دوسری طرف سے پوچھا گیا۔

"ٹرپل ایٹ" ــــــ نمبر تھری نے جواب دیا۔

"اوہ کیسے ... کیا بات ہے نمبر تھری کیا ہوا" ــ دوسری طرف سے حیرت بھرے لہجے میں پوچھا گیا۔

"باس ــ یہاں سے عمران ... کا ... سنبھالنے ... ولڈ ... کو ... ہی نکالو ... وہ ... سکتا ہے ... سامنے ... ہے ... لیکن اس سے پہلے ... ایک ... تیار ... ہے ... وہ کہتا ہے ... اگر ... ہے کہ وہ ... اگر ... تعلق ... ہے ... جب ... تعلق تو بتا ... ہے ... لیکن ... لیا ... متعلق کوئی اہم بات بتانے ... کا ... لیکن ... اس نے ... کہ وہ بات صرف چیف باس کو ہی بتائے گا" ... ہے آپ سے ... اللہ کا حکم کیا ہے اور ... نمبر تھری نے ... کرتے ہوئے کہا۔

"... تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا نمبر تھری" ــــ کہ تم ایک ... متعلق آدمی ... کو قبول کرتے ... ہو ... گولی ... دو ... اور ... ہے ــــ چیف باس نے ... سے ... کہا۔

اس ... سے پہلے کہ نمبر تھری ... آف کرتے عمران کو گولی ... کا ... حرکت ... ہاتھ ... کر ... دوسرا ... کا ... ــــ اس لیے ... ہیں

... نے ... لگائی ... باس ... کر ... باس کے ... سنبھالنے ... عمران نمبر تھری کو اپنے ... سامنے ... تھا۔

"... ــــ اگر ... نے حرکت کی تو ... ــــ تمہارے باس کی ... ٹوٹ جائے گی" ــــ عمران نے ... نمبر تھری ... پیچھے ہٹتے ہوئے ... ــــ ... اس نے ... ایک آدمی ... حرکت ... نمبر تھری کو ... دونوں ... ــــ اور اس ... سے ... نمبر تھری کے ... دونوں ... دوسری طرف ... عمران ... کا ... اور اس کے ... سے ... دوسرے آدمی ... ــــ اور اس کے ... سے ... ہی ... پہلے ... دونوں ... عمران ... اور ... ہوئے ... دونوں کی ... ہو گئے ــــ نمبر تھری ... کرتے ہوئے ...

عمران ... کمرے سے باہر ... گیا ... کے بالکل ہی قریب تھا ... ــــ ... کے ... دروازے ... سامنے ... ہو ... عمارت ... کو ... تھا ... اب وہ ... مطلب ... گھیرا جائے۔

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

کیپٹن کے فلیٹ میں داخل ہو کر اس نے جلدی جلدی بتیاں جلائیں اور پانی پی کر
اپنا حلیہ تبدیل کیا اور چند لمحوں بعد باہر آ گیا۔ ۔۔۔ رات ڈھل چکی تھی
اور سڑک پر کوئی گاڑی نظر نہیں آ رہی تھی۔ وہ تیزی سے عمارت کی طرف بڑھتا رہا
اور پھر عمارت کے قریب پہنچ کر رک گیا۔
۔۔۔ اور پھر اسے عمارت میں سے چند افراد باہر نکلتے نظر آئے۔
وہ غور سے ادھر ادھر دیکھ رہے تھے لیکن اس جگہ اندھیرا تھا۔
وہ انہیں دیکھ کر ان کے ساتھ ہو لیا اور پھر انہیں اپنی
جگہ چھوڑ دیا ۔۔۔ وہ تیزی سے ادھر ادھر دیکھنے کے بعد عمارت میں داخل
ہو گئے اور جب تقریباً آدھ گھنٹے تک کوئی باہر نہ نکلا تو وہ
چپکے سے ان کے پیچھے ہو لیا ۔۔۔ کیونکہ جو بات وہ جاننا چاہتا تھا
وہی اس نے جان لی اور پھر عمارت کے سامنے سے
گزر گیا۔ اندر داخل ہو کر وہ عمارت میں داخل ہو گیا ۔۔۔ لیکن یہ
وہ ایک لمبا راستہ طے کر رہا تھا۔ عمارت خالی پڑی تھی اس کا
اندر بڑا اندھیرا تھا۔ پچھلے کمرے میں روشنی آ رہی تھی ۔۔۔ اچانک
اسے چیف باس کی آواز سنائی دی اور اسے یقین ہو گیا کہ
عمارت خالی نہیں ہے اور اس سے چیف باس
کی موجودگی کا اندازہ ہو گیا تھا۔

یہ خیال ہی اس کے لیے بہت تھا اور وہ باہر آ گیا۔ جو
عمارت کے دروازے کے باہر کھڑی تھی ۔۔۔ ظاہر ہے
کوئی نہ کوئی ضرور آئے گا۔ چنانچہ وہ تیزی سے باہر آیا
اور پھر اس نے کونے کی طرف جیب سے ایک چھوٹی سی

گزر گیا اور ایک کار کے پچھلے حصے کے نیچے چھپ گیا۔ اب اس کی نظریں عمارت
کے دروازے پر تھیں۔ وہ کافی دیر تک انتظار کرتا رہا۔ اسے یقین ہو گیا تو وہ مطمئن ہو کر
آگے بڑھتا چلا گیا۔

چیف باس کمرے میں بے چینی کے عالم میں ٹہل رہا تھا۔
اس کے چہرے پر تشویش کے آثار نمایاں تھے۔ پھر کمرے
کا دروازہ کھلا اور دو نوجوان اندر داخل ہوئے۔ ان دونوں کے
چہرے لٹکے ہوئے تھے۔

"بیٹھو" ۔۔۔ چیف باس نے ان دونوں کو کرسیوں پر بیٹھنے کا
اشارہ کرتے ہوئے کہا اور خود میز کے پیچھے رکھی ہوئی کرسی پر بیٹھ گیا۔
"حالات تیزی سے خراب ہوتے جا رہے ہیں ۔۔۔ خبر ملی ہے
کہ ۔۔۔ اب تو ہمیں بھی
ہوشیار رہنا ہو گا ۔۔۔ ورنہ
۔۔۔ ایک آدمی ۔۔۔
۔۔۔ اس کا

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

قتل کیا گیا ہے۔ انسپکٹر بیرو نے بتایا کہ وہ آدمی ایکس والی لیبارٹری سے ہے۔
کسی دوائی لیبارٹری سے تعلق رکھتا ہے جسے پولیس نے یہاں سے ملزم ہوا تھا
بہرکیف یہ بات بتائی گئی ہے۔ اس لیبارٹری کا کوئی ذکر نہ تھا ——— بہر حال
بعد ازاں پولیس نے [illegible] لیکن وہ تو ایک آدمی کی وجہ سے غائب ہے
[illegible] اور وہ آدمی مارا گیا جس کے دو گرد [illegible] کے ہمدرد
ہوں گے ہی ——— یہ جملہ باس نے تحقیقی لہجے میں کہا۔
"جیمز فریزر کو جب اس کا سراغ مل گیا تھا تو اسے ہوٹل سے اغوا کر
کے [illegible] کی کیا ضرورت تھی ——— اسے
واپس کون لانے دیا [illegible] ——— ایک صفدر نے اس کا سوال پیش
کیا۔

"خلاصہ اس [illegible] بہر حال اب مزید باتیں نہیں
کی جا سکتیں۔ اس آدمی کو ڈھونڈنا اور پھر ختم ہونا چاہیے ——— ورنہ پھر
وجہ ہو سکتی ہے۔ [illegible] ——— جیمز نے
[illegible] کو سمجھتے ہوئے کہا۔
"ہمیں اس سلسلے میں کوئی منظم لائحہ عمل تیار کرنا چاہیے۔ ورنہ اس
طرح کا [illegible] حالات مزید خراب ہو جائیں
گے ——— وہ سب [illegible] کہا۔
"اس لئے تو میں نے تم دونوں کو بلایا ہے [illegible]
لائحہ عمل تیار کیا جا سکتا ہے ——— [illegible] نے ان دونوں کو
غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔
"یا باس ——— بات دراصل یہ ہے کہ [illegible] گینگ کا کام کرتی

ہے [illegible] گینگ کے [illegible] جاتا ہے اور یہ
بھی [illegible] ایک [illegible]
جو بنایا ہوا ہے ——— جس میں سے [illegible] کی وجہ سے
[illegible] لیکن [illegible]
[illegible] ختم ہو گئے ——— اب باقی بات
رہ گئی ہے۔ لیکن [illegible] آدمی [illegible] کہ انہیں کبھی
[illegible] کی تفصیل [illegible] ڈالیں۔
[illegible] زیادہ [illegible] نہیں کر سکتے ——— لیکن [illegible] اس
[illegible] کا تعلق ہے [illegible] یہ
[illegible] ہے۔ [illegible] چالاک اور
[illegible] ہے ——— اور [illegible]
[illegible] بات سامنے آ [illegible]
[illegible]
[illegible] آدمی نے اس
[illegible]
[illegible] سب
[illegible]
آزاد ہو گیا۔ [illegible]
[illegible]
[illegible] ——— اس [illegible]
[illegible] کر لگ
[illegible]

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

باوجود یہ وحشت نہ ظاہر کرتے ہوئے بھی اس کے مقابلے میں [illegible] اس
سامنے میری تجویز یہ ہے کہ ہمیں تو وہ سامنے آنے کی [illegible] ہے کہ اس پر بیٹھ کر
[illegible] کرنا چاہئے ——— [illegible] خاموش رہے
کہ اس دشمن پر [illegible] کہ وہ اس آدمی کا خاتمہ کر دے ۔
اس آدمی نے ہی [illegible] حالات کا تجزیہ کرتے ہوئے کہا ۔

"یہ تو ——— نمبر ٹو ——— تم نے واقعی حالات کا [illegible] اور
تجزیہ [illegible] کیا ہے ۔ [illegible] متفق ہوں
لیکن اس کا ایک [illegible] ہے کہ اس شخص [illegible]
[illegible] ——— ایسا [illegible] تنظیم [illegible]
[illegible] ہو جائے گا ——— چیف باس
نے کہا ۔

"اس کا ایک حل ہے کہ [illegible] آدمی [illegible] سوچا ہے تنظیم
کی [illegible] ——— [illegible] بالکل [illegible] کر دیا
جائے [illegible]
[illegible] ——— اس طرح [illegible]
[illegible] ——— [illegible] نمبر تھری نے
جواب دیا ۔

"لیکن [illegible] ——— [illegible] ایک [illegible]
کرنی ہے ایسا [illegible]
تو [illegible] ——— چیف باس نے [illegible] سامنے [illegible]
ہوئے کہا ۔

"چلو ——— اسی طرح کر لیا جائے کہ [illegible] اس [illegible]
[illegible] کے علاوہ [illegible] باقی [illegible] اور [illegible]
[illegible] ——— نمبر ٹو
نے کہا ۔

"ٹھیک ہے ——— یہ ٹھیک ہے ۔ ایسا ہو سکتا ہے لیکن ایسا وہ کون سی
تنظیم ہو سکتی ہے جسے اس آدمی کے مقابلے میں لایا جائے ——— چیف
باس نے سر ہلاتے ہوئے کہا ۔ اس کی آنکھوں میں ایک [illegible] ابھر
آئی تھی ۔

"باس ——— میرا خیال ہے [illegible] اس کام کے لئے بہتر
رہے گا ۔ اس کا [illegible]
[illegible] ——— نمبر فور نے
کہا ۔

"[illegible] جو جاسوسی کی
ماہر ہو ——— نمبر ون نے [illegible] ہوئے کہا ۔
[illegible]
[illegible]
[illegible] ———
نمبر فور نے کہا ۔

"اوہ ——— [illegible] اس کا تو مجھے خیال ہی نہیں آیا ۔ [illegible]
اس [illegible]
[illegible] ——— [illegible] ——— [illegible]

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

چیف ہاسن نے خوشی سے اچھلتے ہوئے کہا اور جب باقی دونوں نے بھی اس تجویز سے اتفاق کیا تو چیف ہاسن نے میز کی دراز کھول کر اس میں سے ٹرانسمیٹر نکالا اور تیزی سے ایک فریکوئنسی سیٹ کرنے لگا۔

"ہیلو۔۔۔ ہیلو۔۔۔ مادام ہیلی کو عظیم کالنگ، اوور۔۔۔"

چیف ہاسن نے [illegible] بار بار کال دینا شروع کر دی [illegible]

"یس۔۔۔ مادام ہیلی سپیکنگ، اوور۔۔۔" چند لمحوں بعد ایک سرد سی نسوانی آواز سنائی دی۔

"مادام ۔۔۔ [illegible]" چیف ہاسن نے کہا۔

"[illegible] ۔۔۔" مادام ہیلی نے [illegible]

[illegible]

[illegible]

"اوور ۔۔۔" [illegible]

[illegible] مادام ہیلی نے [illegible]

"اوور ۔۔۔" [illegible] دو گھنٹے بعد [illegible]

[illegible] آف کر دیا۔

"[illegible] دونوں [illegible] گھنٹے بعد [illegible] تفصیل [illegible]

ہو سکے [illegible] ہدایات دے دیتا ہوں [illegible] کے مطابق ہدایات دے دیتا

ہوں"۔۔۔ چیف ہاسن نے کہا اور [illegible] مخاطب ہو کر کہا اور

دونوں سر ہلاتے ہوئے اٹھے اور [illegible] کمرے سے باہر نکلتے

چلے گئے۔

عمران [illegible] کے بعد [illegible]

[illegible] ۔۔۔ اب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ۔۔۔ اس [illegible]

[illegible] جائے [illegible] کے

[illegible] آسانی سے [illegible] گا۔

[illegible]

[illegible] ۔۔۔ [illegible]

[illegible]

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

جوزف جیسے قوی ہیکل کو دکھائی دیتے تھے ــــ اسی جگہ جہاں سے اس نے [illegible] کا پتہ
لگانے [illegible] تھے۔ عمران اس [illegible] میں جوزف اور [illegible] بدلی لباس میں [illegible]
[illegible] سے [illegible] ہوتے ہوئے بار میں داخل ہو گئے ـــــ بار کافی بڑا تھا
سجا ہوا تھا۔ اور اس وقت [illegible] کے دروازے [illegible] شراب کی بو سے
مہک رہا تھا۔ [illegible] عورتوں کی تعداد مردوں کے
برابر ہی تھی اور وہ سب [illegible] بدمست تھے ـــــ ہال کے [illegible]
کونے میں [illegible] والے لوگ [illegible]
[illegible] ـــــ [illegible]
آدمی [illegible] پوچھا جا سکتا [illegible] ہے کہ [illegible]
آگے بڑھ کر [illegible] اور [illegible] اٹھا کر [illegible] دیکھا
[illegible] ـــــ شاید ان لوگوں کے [illegible]
[illegible] شراب ان [illegible] کے [illegible] میں [illegible]
[illegible] ـــــ عمران [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible] ـــــ جوزف [illegible]
[illegible] آنکھوں میں [illegible]
عمران کو دیکھ کر حیرت [illegible]
تھی کہ [illegible] عمران [illegible] ـــــ اور دوسرا وہ [illegible] ہو رہے تھے
[illegible] جیسے [illegible] ایک [illegible]
رہے تھے۔
[illegible] ـــــ [illegible] عمران سے

مخاطب ہو کر کہا۔
"ایک گلاس [illegible] پانی [illegible] ـــــ [illegible] لگی ہے۔"
[illegible] جیسے [illegible] جواب دیتے ہوئے کہا۔
"چلو ـــــ [illegible] یار ـــــ [illegible] پانی [illegible]
[illegible] ـــــ [illegible]
[illegible] جواب دیتے ہوئے کہا۔
"بھائی ـــــ [illegible] کام ہے [illegible]
[illegible] پانی [illegible]
[illegible] والا [illegible]
[illegible] ـــــ [illegible]
"میں [illegible] یار [illegible] ـــــ [illegible]
جاؤ گے ـــــ [illegible] بیچ [illegible] کہا۔
"تو کیا سوال [illegible] جاتے ہیں ـــــ واہ واہ
[illegible] ـــــ [illegible]
[illegible]
عمران [illegible] پوچھا۔
"تو [illegible] ـــــ جا [illegible] ـــــ [illegible] کر دیا
[illegible] ـــــ [illegible]
[illegible] عمران [illegible]
عمران [illegible] تھا ـــــ وہ
[illegible] عمران

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

لونڈیا کی کھال کی بھی تیزی سے حرکت میں آیا اور بادشاہ کے سر پر ہاتھ سا
پھونک لیا۔ عمران کی توقع یا حیرت تھی کے سر پر پڑی تھی۔ — آواز
اٹھا پاچانک اور زور دار تھی کہ بار میں ہر کوئی بے اختیار چونک پڑا۔
"واہ واہ — خاصا چالاک بچہ ہے — ورنہ تیری چپت لگنے کا !"
عمران نے پیشانی سہلاتے ہوئے کہا۔ اور دوسرے لمحے بادشاہ کی طرف کی سمت
سے زور سے دھاڑا۔ اور اس نے گھونسہ پوری قوت سے گھما دیا۔ شاید یہ کسی
ایکسائیڈ کی سی جولانی تھا کہ بے پناہ قوت سے عمران کے سر پر مار دی لیکن
کاٹھ جیسے جوان سے فرش پر جا کر گرا تھا۔
"مجھے افسوس ہے ایسا ہوگیا اس لئے تو دوستی — اچھا کیا — تو اب کا
کام ہے، رقعی مال لایا بچا جو ہے !" — عمران نے ہنستے ہوئے کہا
بیٹھ کر گیا۔
اور پھر کچھ اس طرح گالیاں بکتا ہوا اچھل کر دفتر سے باہر آ گیا۔ غصے
کی شدت سے اس کے منہ سے جھاگ نکل رہے تھے۔
"کیا بات ہے جانی — ایک بار لڑکی اور میرا کیا بوڑھا۔" اس
نے پوچھا کر کہا لیکن جانی نے اس کی بات کا جواب دینے کی کوشش ہی
نہیں کی تھی وہ تیز تیز قدموں سے چلتا ہوا باہر نکل گیا تھا۔
"تمہارا بس یہ ہی ہے — یہ سچ ہے۔ کیا بات ہوئی پاگل ہو گیا" —
جانی نے دانت پیستے ہوئے کہا اور اس نے عمران کو دیکھا — لگا کر
تماشہ بھی دیکھا۔ غصے کے باوجود اس کے انداز میں ایک بے پناہ برتری تھی۔
اس نے اپنی جگہ سے جست لگائی اور ایک دیوار کے ساتھ لگ کر کھڑا
مگر عمران تیزی سے جھکا اور دوسرے لمحے جانی اس کے ہاتھوں

بچاتے ہوئے بچا گیا اور عمران نے اسے لیکن گھما کر ایک میز پر جھٹک دیا جیسے
اس کا کوئی وزن ہی نہ ہو۔
میز ایک دھماکے سے ٹوٹ گئی اور ساتھ ہی میز کے گرد بیٹھے ہوئے لوگوں
کے حلق سے چیخیں نکل گئیں۔ وہ جلدی سے ٹکرا کر پیچھے گر پڑے۔ یہاں
کے لوگ بیٹھے ہوئے تھے وہ گھبرا کر پیچھے ہٹتے چلے گئے — اور عمران نے سیدھے
جانی کو گردن سے پکڑ کر دوبارہ اٹھایا۔ وہ چاہتا تھا کہ جانی کو کوئی پولیس اٹھا
کے عمران کے سامنے آ گیا تھا۔ لیکن عمران نے اسے ہاتھ کے اشارے سے روک دیا
"کیوں نے لیکن کرا چاہیے کہ کوئی دلچسپ تماشہ دیکھنے کو مل جائے۔"
"کیا ہو رہا ہے — اس نے رک کر کہا — آپ کافی زخمی ہو گئے ہیں"
کیا جب کہ ہم نے جانی کو سنبھالا یا ہوا تھا بھی اسی طرح
گویا بالکل خاموش رہو۔
"میں نے سمجھ لیا کہ پانی میں ڈوبا ہوا آدمی ہوں۔ میرے خیال میں
اب تم بھی بتاؤ کہ یہاں کیا ہوا ہے۔ اسے اپنی بات سے تو اب بھی؟"
عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیتے ہوئے کہا۔
"میں پوچھتا ہوں آخر تم کون — اور کیوں یہاں آئے ہو؟" —
اس آدمی نے غصے سے چیختے ہوئے کہا۔ وہ شاید یہاں کا منیجر یا سردار تھا۔
"میرا نام — آپ کو معلوم ہے۔ پہلی بات تو یہ کہ میں یہاں پر تفریح
کے لئے آیا ہوں — دوسری بات یہ کہ مجھے لونڈی کی تلاش ہے" —
عمران نے بڑی سنجیدگی سے جواب دیتے ہوئے کہا۔
"لونڈی — کون لونڈی؟ — لونڈی کا نام سنتے ہی وہ شخص چونک
پڑا۔"

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

... ایسا شخص ہے ——— عمران نے ... نام بتاتے ہوئے کہا۔

ارے ——— تو یہی تو حیرت کی بات ہے ——— اس آدمی نے اس بار ... [illegible]

... کا ایجنٹ ہے۔ اور ... [illegible]

عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

لیکن ... [illegible] ——— مجھے ——— تم خواہ مخواہ ... [illegible] ... اور ... [illegible] ... حرکت کرتے ... [illegible] ... ہیں ... [illegible] ——— اس لئے ... [illegible] ... معاف کر دیتے ہیں۔ تم ... [illegible] ... سے نکل جاؤ ... [illegible] ——— عمران نے غصیلے لہجے میں کہا۔

... آپ کا تعصب ... [illegible] ... کر رہے ہیں۔ حالانکہ ... [illegible] ... ——— ... اس نے ... [illegible] ... میں کہا۔

اور ... [illegible] ... تیزی سے اچھلا اور ... [illegible] ... کی طرف ... [illegible] ——— ... [illegible] ... نکل ... [illegible] ... کے سینے پر پڑی۔

عمران کے دوسری طرف پہنچتے ہی ... [illegible] ... عمران کو ... [illegible] ... جاتے ——— عمران ... [illegible] ... کی طرح ... [illegible] ... ایک ... [illegible]

نے ... [illegible] ... حرکت کرتے ہوئے ... [illegible] ... کر دیا ... [illegible] ... عمران اچھل کر ایک طرف ہٹ ... [illegible] ——— ... [illegible] ... کی طرح ... [illegible] ... اس کے ہاتھ میں ... [illegible] ... ان کے ہاتھوں میں ... [illegible] ——— ... [illegible] ... ہو گیا ——— اور اب ... [illegible] ... ان کے ہاتھوں میں ... [illegible]

جب کہ دو چاقو ... [illegible] ... پڑے ہوئے تھے۔

... [illegible] ——— عمران نے ... [illegible]

... [illegible] ——— ... [illegible] ... ایک طرف ... [illegible]

... [illegible] ... نکلا تھا۔

... ——— ... [illegible] ... ——— ... ایک ... [illegible] ... سے آیا۔

... کیا ... [illegible]

... [illegible] ——— ... [illegible] ——— ... [illegible] ... ایک ... [illegible] ... ——— ... [illegible] ... پہچان سکا تھا۔

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

"ان کی بات نے عمران کو ایک دم دوبارہ سے ٹوٹی اور باتوں [illegible] ـــــــ عمران نے ٹوٹی کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے کہا۔

"ارے ارے ـــــــ کہیں میں خواب تو نہیں دیکھ رہا ـــــــ تم پرنسس تم اور یہاں ..... ٹوٹی نے عمران کو دیکھتے ہی تیزی سے آنکھیں مسلنی شروع کر دیں ... اس کے چہرے پر شدید حیرت کے آثار نمایاں تھے۔

"شکر ہے تم نے اتنے عرصے بعد آخر یاد تو کیا ورنہ میں تو سوچ رہا تھا کہیں تمہاری شکل ہی بھول نہ جاؤں [illegible] ـــــــ عمران نے ٹوٹی کی ایک طرف بیٹھتے ہوئے کہا۔

"اوہ پرنسس تم واقعی بہت ظالم ہو ـــــــ ٹوٹی نے بے اختیار دونوں ہاتھ بڑھا کر اس کے دونوں بازو اپنے ہاتھوں میں پکڑ لیے اور [illegible] دو ٹوک [illegible] گئے۔

"ارے ارے ـــــــ میں نے پکڑ لیا ہے ـــــــ ارے [illegible] کی بات ہے ـــــــ ہماری اصلی پرنسس [illegible] ـــــــ عمران نے [illegible] لہجے میں کہا۔

ٹوٹی نے [illegible] جھٹکے سے چھوڑ دیا۔

"بس ـــــــ بس .... [illegible] گئے [illegible] شاید آگے بڑھ کر عمران کی شکایت کرنی چاہی تھی۔

"وہ ـــــــ چاچو ـــــــ [illegible] کر کے [illegible] کر کے [illegible] ـــــــ [illegible] کے سامنے آنکھیں [illegible] ـــــــ ٹوٹی نے آگے بڑھتے ہوئے کہا۔

"[illegible] ـــــــ ٹوٹی نے عمران کا بازو پکڑ کر دائیں طرف بڑھتے ہوئے وہ [illegible] کی طرف [illegible] دیا۔ اس کے [illegible] [illegible] [illegible] ہو۔

[illegible] عمران کو [illegible] ایک [illegible] میں [illegible] آیا۔ [illegible] اس کا [illegible] تھا۔

"[illegible] پرنسس ـــــــ [illegible] ـــــــ ٹوٹی نے خوشی سے ہاتھ ملتے ہوئے کہا۔

"[illegible] ـــــــ اب تو [illegible] ہوں [illegible] [illegible] ہو گئے [illegible] ـــــــ عمران نے [illegible] ہوئے کہا۔ اور [illegible] بے اختیار قہقہہ نکل گیا۔

"[illegible] ـــــــ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] داخل ہوئی۔

"جاؤ ـــــــ [illegible] [illegible] لے آؤ [illegible] کے لیے [illegible] ـــــــ ٹوٹی نے [illegible] کہا۔

"[illegible] ـــــــ [illegible] کی شدت سے [illegible] ہوئے کہا۔

"[illegible] ـــــــ جاؤ [illegible] ـــــــ ٹوٹی نے [illegible] کہا اور [illegible] [illegible]

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

حمید وہاں تک گیا تو قیامت آجائے گی۔

"ہائے اللہ آپ بجا فرماتی ہیں ——— خوب کہانی ہو رہی ہے مجھ ——"
عمران نے قوالوں والے انداز میں سینہ کوٹ کر [illegible] کہا۔

"تم بکواس مت کرو ——— اس وقت ہمارا ایک [illegible] لونڈیا
کا سکہ چلتا ہے۔ مگر تمہیں میری بات کا پتہ کس نے بتایا ——— فون نے
بتایا۔"

"دیکھا آپ نے ——— آپ کو واقعی پانی پینے کا ہاتھ [illegible] جب جھکا لیا تو
میں نے تمہارا نام لے دیا [illegible] پانی [illegible] جاتے ہیں ——
عمران نے [illegible] بنا کر [illegible] اور [illegible] بے اختیار [illegible]
"تم [illegible] پہلے [illegible] ——— [illegible]
سب [illegible] بات [illegible] ——— [illegible]

[illegible] اس [illegible] ہاتھ [illegible]
[illegible] اس نے گلاس [illegible] ایک ہی سانس
میں خالی کر دیا ——— اس کا انداز [illegible] [illegible] بعد آئے
پانی پینے [illegible]

"[illegible] ——— ایک [illegible] کر [illegible] ——— جاؤ ——— [illegible] نے
[illegible] سے مخاطب ہو کر کہا۔

"تمہیں [illegible] ——— [illegible] کافی ہے ——— [illegible]
نہیں ہے ——— [illegible]
"اور ——— میں [illegible] بات کر رہا ہوں ——— [illegible]
[illegible] ——— میرا [illegible] ——— [illegible]

[illegible] اور [illegible] سے واپس پہنچ گیا۔

"اچھا ——— [illegible] ——— [illegible] آپ [illegible] ہے ——
عمران نے [illegible] ہوتے ہوئے کہا۔ [illegible] سوال [illegible] کیا تھا
[illegible] نہیں [illegible] متعلق ہے۔

"[illegible] ——— وہ [illegible] ——— [illegible] سے کہا
[illegible] ——— کیوں کیا بات ہے؟"

[illegible] کہا [illegible] کوئی [illegible]
[illegible] لیا۔

[illegible] موجود ہے۔
[illegible] ——— عمران نے کہا۔

[illegible] ——— اور [illegible] ——— [illegible] وقت
[illegible] ——— [illegible]
[illegible] ——— [illegible]
[illegible] ہے۔

[illegible] لیا۔

[illegible] ——— [illegible]
[illegible] ——— [illegible] ہے؟
[illegible] کہا۔

[illegible] ——— عمران نے [illegible] کر لیا۔
[illegible] ——— [illegible] ——— [illegible]

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

نے تو مار ہی دیا تھا اسے تو شاید یاد بھی نہ ہوگا کہ اس نے کیا کیا ہے۔

"وہی خوب صورت چھلے والا؟" ـــــ عمران نے جواب دیا اور ٹولی ہنس پڑی
[illegible]

"دیکھو پرنس ـــــ اگر تم فریڈرک کے خلاف کام کرنا چاہتے ہو تو [illegible]
کر دو [illegible] بات کہ [illegible] کے حصے
[illegible] طرح [illegible] ـــــ ٹولی
نے دوبارہ اصل موضوع پر آتے ہوئے کہا۔

"کیا ان بادشاہوں [illegible]" ـــــ اچانک عمران نے [illegible] سنجیدگی
سے پوچھا۔

"بادام ـ کیا مطلب ـــــ کیا تم کھانے والے بادام؟" ـــــ
ٹولی نے حیرت بھرے لہجے میں پوچھا۔

"ہاں ہاں ـــــ وہی کھانے والے بادام ـــــ جسے [illegible] ان کی گریاں
کو کھایا جاتا ہے؟" ـــــ عمران نے [illegible] سنجیدگی سے [illegible] بولتے
ہوئے کہا۔

"ہاں ـــــ سمجھی ـــــ مگر [illegible] تعلق؟" ـــــ ٹولی کا لہجہ
[illegible] ـــــ
[illegible]

"[illegible] ـــــ اگر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ـــــ [illegible]

"اُسی عجیب کو سونا؟" ـــــ عمران نے سیاہ چشمہ درست کرتے ہوئے کہا۔

"اوہ ـــــ اب سمجھا ـــــ دراصل مجھے بادام کھانے چاہئیں۔ [illegible]
پرنس ـــــ جب یہ بات سمجھ میں آئے تو [illegible] سیاہ [illegible]
ٹھیک ہے" ـــــ ٹولی نے [illegible] طرح [illegible] ہوئے کہا۔ اب [illegible]
بات [illegible] عمران ایکس [illegible] عجیب [illegible] بات [illegible]
[illegible] ہے ـــــ [illegible]
کیا ہو سکتا تھا۔

"ٹھیک ہے پرنس ـــــ میں فوراً سے [illegible] کی کوشش
کروں گی" ـــــ ٹولی نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"کیسے کوشش کرو گی ـــــ کیا اخبار میں؟ تمہارا دوست [illegible]
[illegible]؟" ـــــ عمران نے سیاہ چشمہ [illegible] پوچھا۔

"نہیں پرنس ـــــ یہاں [illegible]
[illegible]
[illegible] ـــــ میں نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]" ـــــ ٹولی نے [illegible] کرتے ہوئے کہا۔

"[illegible]" ـــــ عمران
نے کہا۔

"[illegible] ـــــ وہ [illegible] تعین [illegible] اس [illegible]
[illegible] کا [illegible] ہے؟" ـــــ ٹولی نے جواب دیا۔

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

"مادام ـــــ میں ٹونی بول رہا ہوں۔ آپ سے مجھے ایک ذاتی کام ہے اوور ـــــ" ٹونی نے کہا۔

"ذاتی کام ـــــ میں سمجھی نہیں ـــــ کھل کر بات کرو اوور"

مادام کے لہجے میں حیرت تھی۔

"مادام ـــــ منزل ایشیا کا ایک بہت بڑا اسمگلر پرنس آف ڈھمپ میرا دوست ہے وہ ایشیات کا دورہ کر رہا ہے وہ آج کل یہاں آیا ہوا ہے۔ اس نے ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ ایک ہوائی کی ایک بہت بڑی کھیپ کا سودا کیا ہے ـــــ میں چاہتا ہوں کہ آپ کے ذریعے اس کا دائرہ ٹوٹ جائے تاکہ اس سودے میں میرا بھی کمیشن بن جائے اوور ـــــ" ٹونی نے وضاحت کرتے ہوئے کہا۔

"پرنس سلسلے میں میں کیا کر سکتی ہوں۔ تم جانتے ہو میں تفصیلات کا معاملہ نہیں کرتی اوور ـــــ" مادام نے جواب دیا۔

"یہ مجھے معلوم ہے مادام ـــــ لیکن مجھے خطرہ ہے کہ آپ کا دائرہ ٹوٹ جائے کی چیف باس سے بڑا ہے۔ آپ پرنس اور ملاقات کسی کی ملاقات کا بندوبست کرا دیں تو کام بن جائے گا اوور ـــــ" ٹونی نے کہا۔

"اوہ ـــــ یہ کام میں کر دوں گی۔ لیکن تم نے آج تک اس سے ملاقات کرائی ہے ـــــ کیا نام بتایا تھا تم نے اپنے دوست کا اوور۔"

مادام نے پوچھا۔

"پرنس آف ڈھمپ فرام منزل ایشیا اوور ـــــ" ٹونی نے جواب دیا۔

"اوکے ـــــ پھر تم مادام ریڈ مین سے بات کرو بلکہ ایسا کرو کہ کسی طرح شیری ہوٹل سے ملاقات کر دو باقی کام میں خود کر لوں گی ـــــ" مادام نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔

"لیکن آپ کو حقیقت سے بات کرنا پڑے گی ـــــ" ٹونی نے پوچھا۔

"پرنس آف ڈھمپ ـــــ منزل ایشیا کا ایک بہت بڑا اسمگلر ـــــ" عمران نے حقیقت بتاتے ہوئے کہا۔

"بہت خوب ـــــ میں ابھی رینڈ مین سے رابطہ قائم کرتا ہوں۔ تم اس سے ہوٹل ایک باہر نکال دیا۔"

"اس نے اس کو کوئی وقت لینا تاکہ اس میں مکمل طور پر پرنس آف ڈھمپ کا روپ بھی دھار لوں سکے جہاں کوئی پہچان نہ سکے عمارت میں چلے جائیے... پرنس کی حیثیت سے ملاقات ہو"

عمران نے کہا۔

"سب انتظام ہو جائے گا پرنس ـــــ" ٹونی نے ہنستے ہوئے کہا۔ "اس بات کی فکر نہیں کریں ـــــ" ٹونی نے عقب سے ایک بار اندر آتے ہوئے کہا۔ ٹونی نے ذرا سی دیر میں اور بہت جلد بار کر دیا۔

"ٹونی ذرا ادھر آؤ ـــــ" مادام نے اوور ـــــ اور بار بار گھورتا رہا تھا۔

"یس مادام پرنس کی سیکرٹری اوور ـــــ" اچانک دوسری طرف سے ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

میں ایسے آدمی سے بات کر لوں گی کہ وہ ایک بار اس وقت کر لوں
کہ جب یہاں تو وہ ہمارے ساتھ ہے سے مختص ہو جاتا ہے... کسی کو کچھ نہ کچھ دینی
پڑا ہے... آپ کا آئندہ ——— مادام نے جواب دیا۔
"یہ بالکل ٹھیک ہے مادام"..... ——— ٹونی نے جواب دیا۔
"دو جا رہا ہے آپ نے ——— دوسری طرف سے کہا گیا۔ اور ٹونی نے مسکراتے
ہوئے رسیور رکھ دیا تو کافی آگئی سا گیا۔
"صاحب ہی تھوڑی دیر ... اس کی ہے ... جیسے کہ ایک جھٹکا کر
[illegible] ——— عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔
"تم بہت سامنے ہو... جواب دے جاتی ہے ورنہ مادام کی ہستی
میں ہے جو کچھ ... کوئی پیدا نہیں ہوا ہے ——— ٹونی نے
ہنستے ہوئے کہا۔
"اور یہ پیدا ہو گیا ہوں ——— عمران نے اسی طرح مسکراتے ہوئے کہا۔
"وہ کیسے" ——— ٹونی نے حیران ہوتے ہوئے کہا۔
"تمہاری مادام بھی ہے خاصی ... جو آپ ہے ... پتہ چل جائے گا
پیارا میں نے دیا ہوں۔ اور تم دونوں کا جو کام ہے ... ہو گا"
عمران نے کہا۔
"ارے ——— خدا کے لئے ایسے نہیں ——— وہ ... عمران کی طرح ہے۔
... اس کے ... اور ... ہے ... اسی طرح
... اس کی ... کا پتہ ہے ——— ٹونی نے ... کہتے ہوئے
کہا۔
"تمہاری مرضی ——— ابھی ... ——— عمران نے بات

"وہ عجیب سا آدمی ہے۔ بہرحال میں بات کر لوں گی ——— لیکن ٹونی تم
جانتے ہو کہ ... کس قدر ... ہوتے ہیں۔ اس لئے ... بہتر ہو گا کہ
پہلے میں تمہارے ... سے فون کر کے ... پر جانا ... اس کی
حفاظت کر دوں اوور" ——— مادام نے کہا۔
"یہ ... صاحب ہے مادام ——— آپ کسی وقت ان سے ملاقات کرنا
چاہیں مجھے بتا دیں اوور" ——— ٹونی نے جواب دیا۔
"وہ کیسا آدمی ہے اوور" ——— مادام نے پوچھا۔
"وہ کسی ... میں ... ملاقات کر
اوور" ——— ٹونی نے بات کو ... کرتے ہوئے کہا۔
"ٹھیک ہے ——— ... اسے ... کر دو اور اس سے کال ...
... کا وقت ... اس کی ... گاہ ... سے ملاقات ...
اوور" ——— مادام نے کہا۔
"مادام ... کسی ... میں ملاقات ... کرنی چاہ
... اپنا ... کسی کے ... لانا چاہیے ——— و
بھی ... کا آدمی ہے اوور" ——— ٹونی نے کہا۔
"ٹھیک ہے ... اعتراض نہیں ہے۔ ... شام ... بجے ...
... بات ... اوور" ——— مادام نے جواب
دیا۔
"بالکل درست ہے مادام ——— ... قبل ہی آپ
سے ... اوور" ——— ٹونی نے خوشی سے بھرے
لہجے میں کہا۔

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

دبالے ہوئے کہا۔

"ڈیئر جوزف ——— میرے پاس ایک بہترین دانش گاہ موجود ہے۔ اس لئے دانش گاہ کو کوئی بڑا حجم چاہئے۔ اس کے علاوہ تمہیں جو سامان چاہئے وہ بھی بتا دو۔ میں تمام بندوبست ابھی کر دیتا ہوں" ——— تونی نے کہا۔

"ایک تنگ گاڑی چاہئے، اور ایک ملازم ——— جو بیڈ کے وغیرہ بنا کر دے دیا کرے۔ باقی مجھے کچھ نہیں چاہئے" ——— عمران نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ یہ ابھی سب انتظام کر دیتا ہوں۔ اور تم اگلے ہی ہفتے دانش گاہ پہنچ رہے ہو" ——— تونی نے کہا اور عمران نے سر ہلا دیا۔

صفدر [illegible] عمران کو رخصت کرنے کے بعد ویسٹ [illegible] سے پیدل ہی [illegible] ہو کر [illegible] کے دفتر میں پہنچ گیا۔

"بیٹھو تم۔ بہت دیر سے آئے ہو" ——— کرنل ولیم نے بڑے ملامت آمیز لہجے میں کہا۔

"ان باسس ——— پیدل آیا ہوں۔ ویسے ایک بات ہے۔ یہ شخص بظاہر تو سادہ سا ہے لیکن بے حد ذہین ——— اور جب سے [illegible] کے ساتھ خاص طور پر [illegible] تھا [illegible] مگر [illegible] کوئی صلاحیت تو ہوگی" ——— [illegible] نے عمران کی حمایت کرتے ہوئے کہا۔

"ادھر ——— ان ایشیائی لوگوں میں کیا صلاحیت ہو سکتی ہے۔ احمق اور [illegible] لوگ ہیں۔ [illegible] ہے یہ واقعی تحسین [illegible] ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہر ایشیائی [illegible] ہے۔ [illegible]

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

طرح بات کرنے کی تمیز نہیں ہے وہ بھلا اتنی طاقتور اور خوف ناک تنظیم کا مقابلہ کیسے کر سکتا ہے ۔۔۔ کرنل مالینڈ نے تمسخرانہ لہجے میں کہا ۔ اور جبرتی بے اختیار مسکرا دیا ۔ اب بھلا وہ کیا جواب دیتا ۔

"آپ بہت خفیف ہیں مسٹر پاسکل ۔۔۔" جبرتی نے چند لمحے خاموشی کے بعد کہا ۔

"مسٹر جبرتی ۔۔۔ میں چاہتا ہوں کہ پہلا ٹارگٹ [illegible] ہو ۔ مجھے خبر ملی ہے کہ [illegible] میں ایک نیا گروپ بنا ہے جس کا سرغنہ [illegible] لیڈر بھی ہے ۔ [illegible] پناہ نہ دی ۔ اس نے ملک کو [illegible] کرکے رکھ دیا ہے ۔ کرنل جیمز کا وقت ختم ہو گیا ہے ۔" کرنل مالینڈ نے کہا ۔

"ٹھیک ہے باس ۔۔۔ آپ جو حکم دیں میں تیار ہوں ۔" جبرتی نے بڑے پرخلوص لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا ۔

"تو الیا کرتے ہیں ۔۔۔ میں تمہیں کچھ ایسے افراد دوں گا جو تمہاری ماتحتی میں کام کریں گے ۔ تم ان سب کو ساتھ ملا کر ایک بہت بڑا گروپ کا ایک نیا نام بنا کر کام شروع کرو ۔ میں تمہیں ہدایات دیتا رہوں گا ۔" کرنل مالینڈ نے کہا ۔

"بالکل درست ہے باس ۔۔۔ مجھے امید ہے ہم اقدام کامیاب ہو جائیں گے ۔۔۔ میری بڑی خواہش ہے کہ میں ایسا ہی کروں کہ تم بھی جان سکو کہ کامیابی کے بعد ان کی حیثیت دا جیت ایجنسی میں بہت بڑھ جائے گی اور ہو سکتا ہے کرنل مالینڈ بھی اسے اعلیٰ منصب پر بٹھا سکے ۔

"تم اپنا گروپ بنا کر حفاظت کے مسکن میں جاؤ ۔ اسی طرح ہم تمہارا کے

سے دے سکتے ہیں ۔ تمہارے گروپ کا نام بلیک باسن ٹھیک رہے گا ۔ تمہیں ملیٹری عمارت دے دی جائے گی اور اسلحہ بھی تمہیں ہر قسم کی سہولتیں دی جائیں گی ۔۔۔ مسکراتے ہوئے اس نے تیز رفتاری سے نامے کر دیا ۔ [illegible] کے مقابلے میں آ سکو ۔۔۔ کرنل مالینڈ نے مسکراتے ہوئے گروپ کا نام تجویز کر دیا بلکہ باقی انتظامات بھی طے کر دیا ۔

"اوکے باس ۔۔۔ یہ نام واقعی بہت اچھا ہے ۔۔۔ اور آپ فکر نہ کریں ۔ بلیک باسن ایک ہی رات میں پورے بیلجیئم کے بدمعاشوں کا خاتمہ کر دے گا ۔" جبرتی نے جواب دیا ۔

"اوکے ۔۔۔ میں تمہارا بندوبست کر دیتا ہوں ۔۔۔" کرنل مالینڈ نے خوش ہوتے ہوئے کہا ۔ اور جبرتی نے میز پر رکھے ہوئے فون کا رسیور اٹھا کر تیزی سے نمبر ڈائل کرنے شروع کر دیے ۔

"ہیلو ۔۔۔ کرنل مالینڈ بول رہا ہوں ۔"

[illegible] ایک آواز سنائی دی ۔

"کل ایک ۔۔۔ تم اپنے گروپ سمیت آ جاؤ [illegible] میرا نام جبرتی [illegible] گروپ کے انچارج ہو گئے ۔ اور انچارج ۔ جس کا نام بلیک باسن ہو گا ۔ اور یہ گروپ بلیک باسن گروپ کہلائے گا ۔ اس گروپ کا [illegible] ۔۔۔ سمجھ گئے ۔۔۔" کرنل مالینڈ نے کہا ۔

"بالکل سمجھ گیا باس ۔۔۔ لیکن اس گروپ کے قیام کا مقصد سمجھ میں نہیں آیا ۔۔۔" [illegible] نے جواب دیتے

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

جواب دے گیا۔

"یہ مقصد ہے تاکہ میرے تجربے میں سمجھا دے تا کہ میں تمہارے تجزیہ کو کر اس پلانٹ پر بھیج دوں ۔۔ دیکھا آپ نے یہ ہے باس ہمارے کو ڈاکٹر صاحب ہی ہو کر باقی تفصیل تم دونوں آپس میں طے کر لو" ۔۔۔۔ کرنل ہالینڈ نے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے باس ۔۔۔۔ حکم کی تعمیل ہو گی" ۔۔۔۔ کاؤنٹ نے کہا اور کرنل ہالینڈ نے اوکے کہہ کر رسیور رکھ دیا۔

"ہنری ۔۔ تم اس پلانٹ پر چلے جاؤ۔ بیلو ریٹ گرین چیک ہو رہا ہے۔ اس کا افسر تمہیں سے تمہیں ہر سہولت مل جائے گی۔ تاہم بے حد خیال رکھنا اور یہ سب آدمی ہیں۔ ہمارا کام آسان ہو گا ۔۔۔۔ اب مجھے مجھ سے رابطہ صرف ایمان سے ہو گا۔ ڈاکٹر کا ٹرانسمیٹر رکھا ہے۔ مجھے اطلاع ساتھ ساتھ دیتے رہنا۔ یہ صورت حال کے مطابق تمہیں ہدایات دیتا رہوں گا" ۔۔۔۔ کرنل ہالینڈ نے رسیور رکھ کر ہنری کی طرف دیکھتے ہوئے مخاطب ہو کر کہا۔

"ٹھیک ہے باس ۔۔۔ مجھے امید ہے کہ میں اپنے مشن میں ضرور کامیاب ہو جاؤں گا" ۔۔۔ ہنری نے بڑے پُراعتماد لہجے میں کہا۔

"کاؤنٹ نے اٹھتے ہوئے کہا تو ہنری بھی اٹھ کھڑا ہوا۔ کرنل ہالینڈ نے سر ہلا دیا۔

"کوئی ضرورت نہیں" ۔۔۔۔ کرنل ہالینڈ نے کہا اور ہنری تیزی سے مڑا اور دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ اور پھر کمرے سے باہر نکل گیا۔ اس کے قدموں میں ایک نیا اعتماد تھا۔ کیونکہ صاحب وہ ایک ایسے مشن پر جا رہا تھا جس کے بعد اس کی پوزیشن حد درجہ بڑھ جاتی۔ اس کی بڑی پرانی خواہش تھی جو اب پوری ہونے والی تھی۔

ضرورت ہے الماس سے تو پاور کا ذاتی ہوٹل تھا۔ وہاں سے ہمیشہ خاتون میں ہی خفیات مشن کی بات تھیں اور اس سے اس میں ہمیشہ کوئی کہا جاتا تھا۔ ہوٹل کا ایک کمرہ ایسا اتنی خفیہ تھا جو ہوٹل ہی میں بنایا گیا تھا ۔۔۔ کمرہ اس قدر پولیس یا دوسرے کسی شخص کی نظر سے بھی اوجھل رہتا تھا۔ وہ جب یہاں آئیں یا اس ہوٹل کے اندر ہی بنے ہوئے کمرے میں ہوتے جن میں خفیہ ٹیپ سسٹم کام کرتا رہتا۔ کوئی خفیہ کاروائی یا مشن کی باتیں ہو سکتی تھی ۔۔۔ ہر طرح تو پاور کے پاس بہت سے سرکاری افسران، ایجنسیوں اور پولیس کے اعلیٰ حکام کا بھی تعلق تھا جن کی مدد سے وقت پڑنے پر اس ہوٹل کے تمام شبہ ختم ہو جاتا تھا۔

ہوٹل کا مالک پاور گو عمر میں چھوٹا تھا مگر سب سے آخری عمر کا لگتا تھا۔ اور یہ تو پاور کی خفیہ میٹنگوں اور دوسری تنظیموں کے ساتھ میں ہونے والی میٹنگوں کے لئے خاص طور پر بنایا گیا تھا ۔۔۔۔ یہ ایک وسیع ہال نما کمرہ

تھا جس میں موجود ڈبل روٹی کو پر لیا تھا۔ اپنی آنکھیں باس کو بے چین چیف باس طرح نراہ رو تھوڑے سے فاصلے پر موجود تھا اور مادام بریڈی کی آمد کا انتظار کیا جا رہا تھا۔ وہ تینوں کرسیوں پر بیٹھے ہوئے تھے ——— سامنے ایک بڑی سی میز تھی جس پر مختلف رنگوں کے [illegible] پڑے ہوئے تھے۔

"مسٹر اقبال مجھے ——— اب تک مادام کو آجانا چاہیے تھا" ——— چیف باس نے کلائی کی گھڑی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ اور پھر اس سے پہلے کہ کوئی اس کی بات کا جواب دیتا سامنے میز پر رکھے ہوئے ٹیلیفون کی گھنٹی بج اٹھی ——— چیف باس نے چونک کر رسیور اٹھا لیا۔

"یس" ——— چیف باس نے کہا۔

"باس ——— مادام بریڈی اپنے دو ساتھیوں سمیت آپ سے ملنے کے لئے [illegible] ہوئی ہیں" ——— دوسری طرف سے کہا گیا۔

"ٹھیک ہے" ——— چیف باس نے گھمبیر لہجے میں کہا اور رسیور رکھ دیا۔

"مادام آ رہی ہیں" ——— چیف باس نے اپنے ساتھیوں سے کہا۔ اور دونوں [illegible] ہو کر بیٹھ گئے۔

چند لمحوں بعد کال بیل کی آواز سنائی دی تو ٹائیگر نے اٹھ کر دروازہ کھول دیا۔ اور [illegible] چیف باس اور [illegible] اٹھ کھڑے ہوئے۔ دروازے میں ایک خوبصورت اور نوجوان لڑکی داخل ہوئی ——— اس نے سیاہ رنگ کا چست لباس پہنا ہوا تھا۔ لیکن اس کے چہرے پر [illegible] کے تاثرات جیسے منجمد ہو کر رہ گئے تھے۔ آنکھوں میں [illegible] تھی۔

یہ مادام بریڈی تھی۔ مادام [illegible] کی حسین ترین لڑکی۔ اس کے پیچھے دو نوجوان تھے ——— جنہوں نے بہترین تراش کے کوٹ پہن رکھے تھے۔ دیکھنے ہی سے وہ ذہین اور انتہائی [illegible] کے ماہر نظر آ رہے تھے۔

"تشریف رکھیں مادام" ——— چیف باس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"شکریہ ——— میرے خیال میں مجھے دیر تو نہیں ہوئی۔"

مادام نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"نہیں مادام ——— آپ ٹھیک وقت پر آئی ہیں ——— تشریف رکھیے۔"

چیف باس نے کہا اور مادام سامنے بیٹھ گئی [illegible] اس کے ساتھیوں نے بھی کرسیاں سنبھال لیں [illegible] چیف باس کے ساتھ [illegible] بیٹھ گئے ——— [illegible]

اگر آپ نے یاد فرمایا ہے۔

"بیٹھیے مادام" ——— چیف باس نے [illegible] ہوئے کہا اور سب نے اپنے اپنے سامنے رکھے ہوئے جام اٹھا لیے۔

"کون سا مشن ہے جو آپ کو [illegible] ہے" ——— [illegible]

گئی ——— مادام نے [illegible] ہوئے کہا۔

"مادام ——— ایک مشن میں ایک شخص موجود ہے جس کا نام [illegible] ہے۔ وہ پاکیشیا سیکرٹ سروس کے لئے کام کرتا ہے ——— [illegible] آپ کو معلوم ہے۔ لیکن [illegible]"

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

ہم چاہتے ہیں کہ تم آئندہ اس ناکامی کی کمی پوری کرو۔ ورنہ تمہیں ہمیشہ کے لیے معطل کر دیا
جائے گا ——— چیف باس نے مشن کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"انتہائی حیرت انگیز بات ہے چیف ——— تمہاری تنظیم بے پناہ طاقتور
ہے۔ تمہارے پاس ہر طرح کے وسائل ہیں۔ اور تم ہر طرح ایک آدمی سے پریشان
ہو کر مجھ سے بات کرتے ہو۔ ... کیا کام تھی۔
کیسے پاک لیبن کر سکتے ہیں ——— مادام نے بڑی حیرت بھرے انداز
میں کہا۔

"وہ شخص تو پاکیشیا کے خلاف کام کرنے والے ہر شخص کو بنیادی طور پر
جانتا ہے۔ اس نے اب تک ہماری تنظیم کو بے پناہ نقصان پہنچایا ہے۔ اس کے
طریقے کا اندازہ ہو جاتا ہے ——— بہرحال وہ سامنے نہیں آتا چلا جاتا ہے۔ اس
لیے ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ تم یہ کام کرو ——— چیف باس نے کہا۔

"ہونہہ ——— ٹھیک ہے ——— اس کا نام کیا ہے ——— مادام نے
کچھ سوچتے ہوئے کہا۔

"ہم کو کوئی اطلاع نہیں ہے۔ لیکن اتنا ہی معلوم ہے کہ وہ پاکیشیائی ہے
کیا ہے ایسے کام میں ... اس کا حلیہ بھی تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ تمہیں خود
اسے تلاش کرنا پڑے گا ... اس کی ایک پہچان ہے کہ وہ
انتہائی احمقانہ قسم کی گفتگو کرنے کا عادی ہے۔ تمہارے پاس آدمی
جیسا اس کو ڈھونڈ سکتا ہے ——— چیف باس نے سامنے ایک
فائل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

"اس طرح تو پاکیشیا کی آبادی میں سارا ... جنگل ہے یہاں
ایک آدمی کو صرف ان باتوں سے تلاش نہیں کیا جا سکتا"

مادام نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"اس سے زیادہ تفصیل ہم کو نہیں معلوم ——— البتہ آج کل وہ دارالحکومت
میں ہی جانتی ہیں آپ؟ ——— چیف باس نے کہا۔

"اس کا اصل نام اور کوئی نشانی ——— مادام نے کچھ سوچتے
ہوئے کہا۔

"اس کا اصل نام علی عمران ہے۔ اور یہ خود کو پرنس آف ڈھمپ کے
نام سے بھی اپنے آپ کو ظاہر کرتا رہتا ہے" ——— چیف باس نے
کہا اور مادام نے ذہن پر زور دیتے ہوئے معلومات کو یاد کرتے ہوئے کہا۔

"پرنس آف ڈھمپ ——— بڑا عجیب سا نام ہے"

مادام نے ہونٹ سکیڑتے ہوئے کہا جیسے اس نام کی کوئی یاد اس کے دل میں تھی
جو ابھی ابھی اس کے ذہن میں ابھری ہو۔

"ہاں ——— نام تو عجیب ہے۔ بہرحال اکثر وہ یہی نام استعمال کرتا
ہے" ——— چیف باس نے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے ——— میں اس شخص کو ختم کرنے کے لیے تیار
ہوں لیکن معاوضہ ... ہو گا" ——— مادام نے ... ہوئے
کہا۔

"تم کتنا معاوضہ طلب کرتی ہو" ——— چیف باس نے کہا۔

"دس لاکھ ڈالر ——— اور وہ بھی پیشگی" ——— مادام نے جواب
دیا۔

"دس لاکھ ڈالر تو خیر کوئی بات نہیں ——— لیکن پیشگی کیوں"
چیف نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

[illegible] ——— تم [illegible] ہو سکتا ہے۔ [illegible] باہر سے
لئے نہیں ہو سکتا ہے [illegible] میں کامیاب ہو جاؤ ... تو تم [illegible]
کرتے [illegible] کے لئے دس لاکھ ڈالر زیادہ ہیں اور [illegible] سے انکار
کر دیا ——— تو [illegible] ایک [illegible] کی صورت بن
جاتی تھی ——— نادام نے کہا۔
"ایسی کوئی بات نہیں ——— [illegible] ہے دم
[illegible] ——— [illegible] کے
بعد [illegible] ——— چیف [illegible]
[illegible] ہے۔ [illegible] ——— [illegible] ——— نادام نے
[illegible] ہوتے ہوئے کہا۔
چیف [illegible] نے [illegible] ایک [illegible]
اور [illegible] نکال کر نادام کے سامنے رکھ دیا۔ نادام
[illegible] ——— [illegible] نادام نے
[illegible] ایک [illegible]
[illegible] کے حوالے کر کے [illegible]
[illegible] ——— [illegible] کل [illegible]
کی [illegible] ——— نادام [illegible]
[illegible] اس کے [illegible]
نکل گئے۔
چند لمحوں تک کمرے میں خاموشی طاری رہی۔ پھر [illegible]
[illegible] کہا۔

بات [illegible] تو [illegible] کر دی [illegible]
[illegible] کامیاب ہونے کی بات کر
رہا ہے؟"
"باس ——— [illegible] آف [illegible] کا [illegible]
ہے [illegible] اس نام
کے [illegible] ——— اس
[illegible] کا [illegible]
[illegible] ہے ——— [illegible]
"مگر [illegible] اگر [illegible] تو
اسے [illegible] عمران [illegible] عمران کے [illegible]
[illegible] ——— [illegible] باس نے [illegible] ہوئے کہا۔
"باس ——— [illegible] کی بڑی [illegible] ہے۔
[illegible] بات [illegible] ہو سکتی ہے۔ آپ
[illegible] ——— [illegible] کہا۔
[illegible] ——— چیف باس نے
کہا۔
"[illegible] کیا [illegible] ہے۔ [illegible] نام [illegible]
اصل [illegible] کیا ہے۔ [illegible]
[illegible] ——— ہمارے
[illegible] عمران [illegible] وہ اصلی
[illegible] عمران ہے یا نہیں ——— [illegible] کہا۔

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

اوہ ـــــ یہ تو بھی واقعی قابلِ غور ہے۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ چولاک مادام میڈی وسن لانگ ڈارک کا سے تک لے یہ چال ہی چل جائے۔

چیف باس نے تشویش بھرے لہجے میں کہا۔

اس کا توڑ یہ ہے کہ جس طرح بھی ہو مادام میڈی وسن علی عمران کو ہلاک کرنے کی بجائے زندہ ہی ہمارے حوالے کر دے تاکہ ہم باس سے بات کی پوری طرح تسلی کر لیں۔ کیونکہ دو آدمی تو اس کے علاوہ آدمی ہیں ـــــ نمبر تو نے کہا۔

ٹھیک ہے ـــــ میں مادام کو اس بات کی ہدایت کر دیتا ہوں۔

نمبر تو ـــــ تم سیکرٹری سے معلوم کر لو ـــــ چیف باس نے کہا۔ دوسرے ہی لمحے وہ سامنے بیٹھے ہوئے اشخاص میں سے ایک کے بیٹھے اٹھا اور تیز تیز گھنٹی بجا کر دروازہ کھول دیا۔

ہیلو ـــــ چولینا سپیکنگ ـــــ چند لمحوں بعد ہی دوسری طرف سے ایک مترنم سی آواز سنائی دی۔

گڈ مارننگ ـــــ مادام جولیانا! کیا حال ہے تمہارا بڑا ہے؟

نمبر تو نے بڑے شاندار لہجے میں کہا۔

او ـــــ تم جہاں غائب ہو جاتے ہو ـــــ کئی دن گزر گئے ہیں ـــــ آج آئے ہو ـــــ جولیانا کے لہجے میں ایک بار پھر سے شکوہ ابھر آیا۔

مجبوری ـــــ تمہارا شکوہ تمہاری جان کا بہانہ ہے ـــــ دراصل آج کل میں بزنس کے سلسلے میں باہر گیا ہوا تھا ـــــ نمبر تو نے کہا۔

بزنس ـــــ نہیں ـــــ ابھی تو کوئی بات نہیں ـــــ مادام کی طرف کا نام ہو جاتا ہے۔ وہ بھی شاید اس سے زیادہ بہتر نہیں ہے ـــــ

جو نہیں رکھتی ـــــ جولینا نے ہنستے ہوئے کہا۔

اچھا ـــــ میں نے تو سنا تھا کہ کوئی ریاست کا صدر ہے اس کا پرنس بھی وہی ہے اور مادام پر عاشق ہے ـــــ نمبر تو نے مسکراتے ہوئے کہا۔

نہیں ـــــ تم نے غلط سنا ہے ـــــ مگر اس بات پر تو مجھے تعجب ہے کہ تم کس وقت آ رہے ہو ـــــ جولینا نے کہا۔

اگر تم کسی بھی وقت آ سکتی ہو ـــــ ٹھیک ہے ـــــ میرا انتظار کرنا ـــــ اس نے کہا۔

ٹھیک ہے ـــــ میں انتظار کروں گی ـــــ جولینا نے کہا اور ہنستے ہوئے اپنی بات کہہ کر رسیور رکھ دیا۔

یہ چیف باس ـــــ جو بات اس سے کہی ہے ـــــ ہنستے ہوئے کہا۔

کیا ـــــ میں نے سنا تھا ـــــ یہ عمران کا جو ساتھی ہے وہ کون ہے جو ہمیں اپنے نام سے مطلب ہے ـــــ چیف باس نے کہا اور کرسی سے اٹھ کر ٹہلنے لگا اور پھر ایک طرف کھڑے ہوئے۔

ٹھیک ہے ـــــ میں خود ہی رابطہ مادام کو اپنے کر جائے عمران کو زندہ لے آنے کا بندوبست کرتا ہوں۔ اب میٹنگ برخاست ـــــ

چیف باس نے کہا اور پھر وہ تیزی سے ایک سائیڈ پر بنے ہوئے دروازے سے باہر نکلتے چلے گئے۔

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

شمس — ان سارے ہیجان سے ملنے کا تیار ہوں میں معروف تھا۔ [illegible] ایکشن کے [illegible] بلال تھا۔ [illegible] علیحدہ علیحدہ [illegible] تھے اور یہ سب لوگ آج صبح [illegible] — [illegible] ایک خوبصورت کوٹھی عمران نے حوالے کر دی تھی۔ اور [illegible] آدمی [illegible] — [illegible] سیاہ رنگ کی ایک [illegible] کار موجود تھی۔ [illegible] عمران کو [illegible] نے اپنے ساتھیوں [illegible] آمد کی اطلاع دی۔ عمران نے [illegible] — اور [illegible] کر [illegible] اور [illegible] — جو ذرا خواہ [illegible] ہی

خود اس نے ہی کر لی تھی۔

اور اس وقت عمران [illegible] ایک [illegible] کی [illegible] حوصلہ [illegible] خوبصورت [illegible] باتھ سے [illegible] — اس نے [illegible] خوب [illegible] ایک [illegible] خوبصورت [illegible] — [illegible] ایک [illegible] تھا۔ [illegible] اور [illegible] ایک عجیب صورت [illegible] رہا تھا — [illegible] اپنے [illegible] اور [illegible] ان دونوں [illegible] تھے [illegible] دونوں [illegible] اور [illegible] تھے۔

"[illegible] — [illegible] سے [illegible] اپنے آپ کو [illegible] — تمہارا [illegible] — عمران نے [illegible] ہوئے کہا۔

"آپ [illegible] — میں نے [illegible]"

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

انتہائی مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"تم بہت شاندار [illegible] واقعی ہو گئے ہو۔" اسعد نے سینہ [illegible] ہوا تو ۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور جوانا بے اختیار ہنس دیا۔

"بہت مزیدار [illegible] آپ نے [illegible] دیکھیں [illegible] مجھے خوشی ہے کہ آپ نے [illegible] کا موقعہ دیا ہے۔ آپ کو کوئی تکلیف تو نہیں ہوئی" ۔۔۔۔ جوانا نے ہنستے ہوئے جواب دیا۔

"اور کسے جوزف ۔۔۔۔ قریب [illegible] کے [illegible] سیلاب [illegible] ۔۔۔۔ [illegible] ۔۔۔۔ عمران نے [illegible] کہا۔

"باس ۔۔۔۔ [illegible] کو سمجھا کر ۔۔۔۔ [illegible] سمجھا"

جوزف نے [illegible] ہوئے کہا۔

"[illegible] باہر نکال کر سوا [illegible] دوں گا [illegible] ۔۔۔۔ عمران نے [illegible] لہجے میں کہا۔

"[illegible] ۔۔۔۔ تم دونوں [illegible] ہیں [illegible] عادہ [illegible] ۔۔۔۔ [illegible] ہے ہی۔

"تم [illegible] باہر نکالنے کی بات کرتے ہو [illegible] بیٹھے [illegible] ۔۔۔۔ [illegible] بیٹھے [illegible]۔

[illegible] عمران [illegible]

"چونکہ ایسا ہے ۔۔۔۔ تم دونوں ایک دوسرے کے [illegible] باہر کر دیں [illegible] ۔۔۔۔ عمران نے [illegible] لہجے میں کہا اور مڑ کر باہر کی طرف چل پڑا۔

"سادگی باس ۔۔۔۔ آپ جوزف کو سمجھا دیں۔ [illegible] خود ہی [illegible] کیا بات ہی ہے" ۔۔۔۔ جوانا نے کہا۔

"جوزف [illegible] اب اگر تم جوانا سے لڑے تو دس دن کا [illegible] بند" ۔۔۔۔ عمران نے [illegible] کہا۔

"ارے ارے باس ۔۔۔۔ [illegible] ۔۔۔۔ [illegible] ۔۔۔۔

جوانا تو میرا جنگلی بھائی ہے ۔۔۔۔ جوزف نے [illegible] کہا۔ اور عمران [illegible] جنگلی بھائی [illegible] بات پر [illegible] لفظ جنگلی استعمال کیا تھا اگر وہ جنگلی بھائی [illegible] ۔۔۔۔ اسی لمحے [illegible] ٹیلی فون کی گھنٹی بج اٹھی۔

"پرنس آف ڈھمپ سپیکنگ" ۔۔۔۔ عمران نے رسیور اٹھاتے ہوئے کہا۔

"[illegible] پرنس ۔۔۔۔ کیا آپ کو [illegible]

"[illegible] ۔۔۔۔ [illegible] اپنے [illegible] کی [illegible] ۔۔۔۔ عمران نے [illegible] ہوئے کہا۔

"ویری ۔۔۔۔ [illegible] پرنس ۔۔۔۔ ٹھیک ہے۔ لیکن [illegible] کا خیال رکھیے [illegible]

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

نے کہا۔

"وہ وقت کی بات ہے جب کہ وقت میرا... نظر انداز کر دو"

عمران نے کہا اور دوسرے ہی لمحے اس نے فون لے لگا کر رسیور رکھ دیا تو عمران نے فون رکھ دیا اور کلائی پر بندھی ہوئی گھڑی پر نظر ڈالی تو چار بجنے میں صرف باقی تھے۔ اس نے شیروانی کی جیب سے ... سیکرٹ نکالا ... کیا ... جیب میں ... لے آیا تھا۔ وہ اصل ... عمران ... کہ جب ... عمران ... آپ ... ساتھ لے لیں ... محفوظ ... موجود ہے ... کہ ... پڑا ... اب ... کے ... آئے ... پڑی ... باقی ... فیصلہ ... تھا ... نہ جاتا۔

عمران نے جیسے ہی ... کو ... ٹائیگر ... طلب ... سلسلہ ... سے دوسری ... اور عمران سمجھ گیا کہ صفدر ... کے بعد اب ... پہنچ گیا ہے۔

"یس ... ایکسٹو" ... دوسری طرف سے صفدر کی آواز سنائی دی۔

"عمران ... کیا ... پہنچ گئے ہو" ... نے پوچھا۔

"جی ہاں ... عمران صاحب ... کیپٹن شکیل اور جولیا ... اس وقت ... موجود تھے جب آپ کی کال ... ہو گئی ... صفدر نے جواب دیا۔

"ان کی کیا پوزیشن ہے۔ وہاں کوئی ... صورت ... اور ... عمران نے پوچھا۔

"... ایک ... ہوٹل ... ایک ... کے ایک ... ہے اور ... کو ... ہے ... بس اس سے ... نہیں ... صفدر نے جواب دیا۔

"... کا ... کر لیا ہے ... عمران نے پوچھا۔

"ہاں ... اس وقت ہمارے پاس دو ... ہیں۔ ایک جولیا کے پاس اور دوسری ... کیپٹن شکیل کے پاس ... صفدر نے جواب دیا۔

"او کے ... جوزف ... عمران نے ... جو ... وہاں سے ... دوسری صورت ... آ جائے۔ ... کوئی ... نہیں کرنی ... ہے۔ ... گے ... دوں گا ... عمران نے ... ہدایات دیتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے عمران صاحب ... آپ بے فکر رہیں ... صفدر نے جواب دیا۔

"... اینڈ آل" ... عمران نے کہا ... کر کے

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

اس نے ٹیپ میں ڈالا اور پھر آنکھیں بند کر لیں۔ مجھے ڈر ہے کہ باس نے آخری بار
اپنا بیان ختم کیا اور فلمی انداز میں سر ہلا کر پولیس کی طرف بڑھتا چلا گیا۔
جوزف اور جوانا بھی اس کے پیچھے چل پڑے۔

صفدر نے صدیقی، نعمانی، چوہان اور خاور کو ساتھ لے کر ہیڈ کوارٹر کے دفتر میں آیا تھا جبکہ باس گروپ تمام رات حرکت میں رہا تھا اور انہوں نے ایک ہی رات میں ہالینڈ میں بیٹھے لوگوں کی نیندیں اڑا کر رکھ دی تھیں — لوٹ مار اور قتل و غارت کر کے جنگل میں چھپ گئے تھے۔ وہ لوگ ان کی جگہ تیزی سے منتقل ہو رہے تھے۔ وہاں اچانک پہنچ کر بے تحاشا فائرنگ کر کے اور لوٹ مار کر کے نکل جاتے — جہاں بھی [illegible] وہاں [illegible] میں نوبت پہنچ جاتی — [illegible] کیا گیا تھا [illegible] — ایک ہی رات میں [illegible] دن اور جب [illegible] کو تباہ کر دیا تھا اور صبح وہ [illegible] ان کے دو ساتھی

معمولی زخمی ہوئے تھے۔ جبکہ عمران نے واپس آ کر کرنل ہاشم کو رات کے واقعات کی تفصیل بتائی تو [illegible] اور پھر اس کے بعد اس نے [illegible] زیر زمین [illegible] کر دیا۔ جب رات کو [illegible] کارروائی کی رپورٹ ملی تو [illegible] — اور پھر فون کر کے رپورٹ دی کہ ایک باس کا نام زیر زمین دنیا کے [illegible] آدمی کے طور پر ہے۔ اور اس گروپ کی خاصی اہمیت بھی ہے۔

دوپہر کے کھانے کے بعد عمران [illegible] آرام کرنے کے لئے لیٹ گیا تھا۔ اور اب وہ دفتر میں اس مقصد کے لئے آیا تھا کہ آج رات کی کارروائی کا تفصیلی لائحہ عمل طے کیا جائے — کیونکہ اسے یقین تھا کہ آج رات مقابلہ سخت ہو گا [illegible] اس لئے وہ چاہتا تھا کہ ایسا لائحہ عمل طے ہو جائے کہ اس کا کوئی آدمی بھی ضائع نہ ہو اور مزید دہشت بھی پھیل جائے — اس نے پہلے ہی [illegible] کر دیا تھا کہ آج رات کی کارروائی [illegible] کے بعد [illegible] دنیا کے گروپوں سے [illegible] کر کے [illegible] کے [illegible] آیا جائے۔

ابھی وہ دفتر میں بیٹھا ہی تھا کہ [illegible] اندر داخل ہوا۔ اس کے چہرے پر [illegible] خوشی کے آثار نمایاں تھے۔

"باس — [illegible] ایک اہم موقع ملا ہے۔ [illegible] اٹھانا چاہئے [illegible] سے فائدہ اٹھایا تو [illegible] زیر زمین دنیا میں [illegible] — [illegible]"
اس کی آنکھیں [illegible] کی وجہ سے چمک رہی تھیں۔
"کیا ہوا۔ تم نے —" عمران نے چونکتے ہوئے کہا۔

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

باسمین ——— اس نے اطلاع دی ہے کہ سٹرابا ایشیا کا کوئی بڑا
سمگلر دارالحکومت میں آیا ہوا ہے۔ اور وزیر داخلہ نے اسے سیکرٹ سروس
ٹون کا دعوت دیا ہے ——— اور آج باسمین کی ملاقات اس سے [illegible]
کرانا ہے۔ اور خاص بات یہ ہے کہ اس [illegible] کے جیب میں
سے تحفظات ہیں۔ ڈیڈی کے ایک خاص آدمی نے مجھے بتایا ہے کہ اصل کو
مخبرات کے کسی [illegible] سے دو سے کا ہے ——— باسمین الیاس کی
[illegible] کا سودا ہوتا ہے۔ اور وہ [illegible] ڈیڈی کے ذریعے [illegible]
[illegible] ہے۔ آج رات [illegible] سمگلر [illegible] کی ملاقات [illegible]
دلچسپ ہے اور [illegible] ڈیڈی کی ملاقات [illegible] ——— [illegible]
ہو گا۔ اگر [illegible] [illegible] گروپ کا تمام
[illegible] کیا جائے گا [illegible] کلارک نے تفصیل [illegible] کہا۔
[illegible] اور [illegible] کے [illegible] کی طرح [illegible]
[illegible] کو کلارک [illegible] کے علاج [illegible] باسمین [illegible]
لئے اس کی [illegible] میں ان [illegible] کوئی [illegible] دیکھی ——— سب کو
[illegible] جا کر [illegible] اس [illegible] ایک [illegible]
اصل [illegible] اس لئے صرف [illegible] سے کوئی فائدہ نہیں۔
اگر ایسا [illegible] تو باسمین سے [illegible] اتنا جانا جائے
اور [illegible] ایشیا کی [illegible] اگر تب [illegible] جائے ان
ہو سکتا ہے [illegible] کی [illegible] ——— باسمین نے
کلارک کو کوئی جواب دینے کی بجائے [illegible] کہا
اور [illegible] کرے گا۔

"ٹھیک باسمین ——— کا شکریہ [illegible] ——— جمیزن نے
[illegible] کر کے [illegible] اور [illegible] ختم کر دیا۔
"[illegible] ——— [illegible] کی طرف سے
کرنل کا [illegible] اور [illegible] کلارک سے [illegible] والی تمام
[illegible] سے [illegible]۔
"اوہ ——— [illegible] کے [illegible] ہے [illegible]
ان لوگوں کو [illegible] گیا ہے کہ ان کے [illegible]
کے جیب [illegible] ——— اور
[illegible] معلوم ہو جائے گا اور ——— کلارک نے
[illegible]
"[illegible] ——— [illegible] کی [illegible]
[illegible] پر [illegible] کر کے [illegible] جانا چاہتے
[illegible] ——— جمیزن نے جواب دیا۔
"[illegible] ——— تمہارا [illegible] ہے۔ تم
[illegible] ——— [illegible] کلارک [illegible]
[illegible] کی [illegible] ان لوگوں سے [illegible] اور اگر
[illegible] کے [illegible] ——— [illegible]
[illegible] ——— کلارک [illegible]
نے [illegible] کر کے کہا۔
"ٹھیک ہے باسمین ——— [illegible] ——— جمیزن
نے جواب دیا۔

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

"انہیں ہمارا ساتھ رہنے کی ضرورت ہے۔ یہ لوگ اپنی حفاظت اور نگرانی کے معاملے میں بے حد حساس ہوتے ہیں ——— ہو سکتا ہے انہوں نے نگرانی کو چیک کرنے کے لئے کسی کو بھیجا ہو [illegible] اس لئے ہماری ضرورت ہے۔ میرا خیال ہے [illegible] آئے [illegible] مخصوص آلات سے [illegible] ——— انجیکس کے پاس [illegible] آ رہا ہے [illegible] کی بھی [illegible] ہے اور ——— کرنل [illegible] لے لیا۔

"میں سمجھتا ہوں باس ——— آپ بے فکر رہیں اوور۔"

جبری حمید نے [illegible] جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اور سنو ——— مجھے رپورٹ دیتے رہنا۔ اوور اینڈ آل!"

دوسری طرف سے کرنل ڈیوڈ نے کہا اور رابطہ ختم ہو گیا۔ جبری حمید نے بھی ٹرانسمیٹر آف کر کے واپس [illegible] میں ڈال دیا۔

"اب ہمیں اپنے [illegible] کو عمل تیار کرنا چاہئے!" جبری حمید نے کلارک سے کہا۔

"باس ٹھیک کہہ رہے ہیں یہ لوگ بے حد خطرناک اور ہوشیار ہوتے ہیں۔ اگر انہیں نگرانی کے بارے میں ذرا سا بھی شک ہو گیا تو حالات بگڑ سکتے ہیں ——— اس لئے [illegible] جدید سائنسی آلات کی مدد سے نگرانی کرنی چاہئے۔ میرا خیال ہے ہم [illegible] اس کے علاوہ [illegible] کے ذریعے [illegible] مکان سے دور رہ کر بھی ان کی باتیں سن سکتے ہیں ——— [illegible] ہونا چاہئے تاکہ اس [illegible] کسی [illegible] کی نگرانی کی جا سکے" ——— کلارک نے کہا۔

"ٹھیک ہے ——— فی الحال تم یہ سب انتظام کر لو۔ لیکن کم از کم ہمارے آدمی [illegible] ضرور ہونا چاہئے [illegible] مناسب جگہ پر [illegible] سکیں" ——— جبری حمید نے [illegible] ہوئے کہا۔ [illegible] کلارک [illegible] کلارک کے جانے کے بعد جبری حمید [illegible] کی طرف [illegible] گیا۔ اس نے اپنے چہرے پر [illegible] مستقل [illegible] کیا تھا ——— [illegible] اس لئے اب [illegible] چاہتا تھا۔ [illegible]

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

حیرت کی شدت سے آنکھیں پھاڑتے ہوئے کہا۔

"ہاں ——— تمہیں معلوم نہیں ہے کہ جب میں ہوٹل واپس جانے کے لئے نہا رہی تھی کہ انتظار کرتی تھی تو اچانک ہار کے ٹونی کی کال آ گئی تھی ——— اس نے بتایا کہ سنٹرل انٹیلی جنس سے اس کا ایک دوست پرنس آف ڈھمپ بنا ہوا ہے۔ وہ شخصیات کا بہت بڑا مداح ہے۔ اور ٹونی سے بھی اس کی دانی بہت بڑی کیپ کا معاوضہ ادا کیا ہے ——— ٹونی کا مطلب تھا کہ میں پرنس آف ڈھمپ کی ٹونیا کے کپتان سے ملاقات کرا دوں؟"

اس نے بتایا ہے۔ اچانک عمران ہنستے ہوئے کہا۔

"اوہ ——— تو وہی آدمی ہے جس کی تلاش ٹونیا کو ہے؟"

... نے آنکھیں پھاڑتے ہوئے کہا۔

اس وقت میں اس کی ... رہی تھی اور ... وہ ... کے ہوٹل سے ... پرنس سے ... ملاقات کی ... اور ... اس کی شخصیت ... کا ... ٹونیا ... تھا اس کو ... کرا دوں گی ... لیکن جب ٹونیا کے ... اس نے بتایا کہ ایک شخص علی عمران ... ایشیا کا آدمی ہے۔ اور شاید ... کی سیکرٹ سروس کا ممبر ہے۔ ... ٹونیا کے ... ہے ——— اور اب ... بتایا کہ وہ ... پرنس آف ڈھمپ ... ہے ... سا ... ہو گئی ——— یہ شخص علی عمران ہے جو ... کے ... خلاف ... ہو گئی ہے ... اس نے ... ہو ... اس کو ہلاک کرنے کا ... اور ...

ڈیپ ... بار ... ملاقات کرتے اور ... واپس ... ہوئے ... اور ... کے ... ——— ... چلے ... بیٹھے ... کے ... ہو ——— ... اس آدمی کو ... ——— ... کے ایک ... کر ... بھی ... کہا۔

——— ... اس آدمی کو ... ہے۔ اس سے آج ... ملاقات کرنے ہے؟

... مسکراتے ہوئے کہا۔

ملاقات ... ہے ——— اس آدمی نے ... کے ... اس ... کر ... ہے ——— اس ... دو ... سے

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

نے فوراً ہی خود کو سنبھال لیا تھا۔ شکیل فولاد کی بارے کہ کیبل نے فولاد کی جیت
پاس سے براہ راست جیتنے کے لئے ایک ترکیب سوچی ہے ۔۔۔۔ اس نے طول
کو کامیابی اور طولی جیتنی کر جانتے ہیں کہ یہ فولاد کی جیت ہے کے پاس سے تحقیق
اس نے پاسے ایک بار دانی کی بہت کے موجودہ کا واردات بنایا ۔ اور
پولیس آف دی میپ خود ہی گرفتار ہو گیا ۔۔۔۔ اس طرح تھا ۔ جب کہ میرے ذہن
لیڈر کے چیف باس نے راہ راست پر پہنچ جاتا تھا ۔۔۔۔ خادم میں نے
تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"اور ۔۔۔۔ آپ ٹھیک ہے ۔ اب میں سمجھ گیا کہ آپ نے بار کے بعد باس کو کیا جواب دیا ۔ جو دو اس کے بعد لیا تھا ۔۔۔۔ چیف نے کہا۔

"انہیں باس کو ایک ڈائریکٹ ملنے ۔ یا کل صرف یہی ایک سوال ہی پر بات تو دراصل کس کی اطلاع تھی کہ کسی صورت ایک بار بات دوبارہ ان کو کام دیا ہے ۔۔۔۔ ۲ اطلاع آ گئی ہے کہ اس کی طرف سے کام لیا ہے

"جی ۔۔۔۔ خادم نے بتاتے ہوئے مسکراتے ہوئے کہا۔

"تو آپ کا کیا پروگرام ہے ۔۔۔۔ چیف نے پوچھا۔

"پروگرام کیا ۔ سوچتا ہے ۔ میں آپ سے بات کر لوں گی"

"چیف کی ان کی کر ۔ اب تو میں منظور آدمی ہے تو وہ ہیں سوچ رہا ہے آگے کوئی بات ملی ۔۔۔۔ اور پھر اس کی لاش فولاد کے چیف کے ذہن میں یہی آئی کہ تو پانچ ڈکیتی کی وارداتیں کر چکا ہوں گی"

خادم نے بات سنتے ہوئے کہا۔

اور پھر اس نے ہنستے ہوئے اس کی بات کا جواب دیا ۔ ذرا سی دیر بعد بیٹھے ہوئے ایک الماری میں پڑا ہوا تھا۔

"دیکھیے چیف ۔۔۔۔ کیا ہے ؟ ۔۔۔۔ خادم نے دروازے کی آڑ میں سے طالب ہو کر کہا اور پھر ایک آدمی تیزی سے آگے بڑھا الماری کی طرف بڑھتا چلا گیا ۔ اس نے الماری کھول کر اس میں سے لیڈر شیر کا نکالا اور اس کا بٹن آن کر کے اسے لا کر خادم کے سامنے رکھ دیا۔

"ہیلو ۔۔۔۔ چیف باس فولاد گروپ خادم بول رہا ہوں ۔۔۔۔ لیکن دیکھتے ہی چیف باس کی آواز سنائی دی گئی اور خادم کے چہرے پر چیف باس کا نام سن کر الجھن کا احساس ابھر آیا۔

"لیکن ۔۔۔۔ خادم ۔ چیف باس اور ۔۔۔۔ اس نے کچھ سوچتے ہوئے جلدی سے جواب دیا۔

"خادم ۔۔۔۔ میں نے یہاں بات معلوم کی ہے ۔ عمر کر لی ہے ۔ وہ دو دن کر آپ نے علی عمران کی لاش تلاش کرنے یا کسی نے بہانہ کیا آ گئے ۔ وہ مانتے ہیں کہ وہ اسے ۔۔۔۔ چیف باس نے کہا۔

"دو کروڑ ۔۔۔۔ باس نے تحریر کا کوئی ثبوت بھی اور ۔"

خادم نے اسے سب سے لیتے ہیں ۔

"خادم ۔۔۔۔ میرے ساتھی اس بات پر مطمئن ہیں کہ وہ ابھی دو کا اسلحہ بھی آ جائے گا ۔۔۔۔ چیف باس نے کہا۔

"اوہ ۔۔۔۔ ۔۔۔۔ تمہیں جواب ہے کہ اس کی کسی بات کا ذکر کی کر کے اس کی لاش جلد ہی مل جائے گی ۔ ایسی کوئی بات نہیں ۔ خادم ۔ یہ بھی ہے ۔۔۔۔ ذرا ٹھہر جاؤ ۔

اور پھر ۔۔۔۔ خادم نے فون پر اصل بات کہہ کر کہا۔

"سمجھنے کی بات ہے ۔۔۔۔ خادم اس سے پہلے ہی ۔

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

کھول دینے کی ہدایت کی جیب کر تھی۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا اور وہ" چیف باس نے کہا۔

"کیوں نہ ایسا کر دیا جائے کہ کسی کو گولی مار کر اس کی لاش کو ٹھکانے لگا دیا جائے آسان ہوتا ہے۔ جبکہ اس کے برعکس خطرناک آدمی کو زندہ اغوا کرنا خطرناک ہوتا ہے جبکہ وہ شخص انتہائی خطرناک ہے ——— ہوسکتا ہے اغوا کرنے میں ہم سے کوئی غلطی ہو جائے تو ہمیں نقصان اٹھانا پڑے" دوسرے ماتحت نے جواب دیا۔

"کوئی بات نہیں ہو گا ——— تمہارے لئے کسی ایک آدمی کو اغوا کرنا مشکل ہے" ——— چیف باس نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تو ٹھیک ہے ——— جیسے آپ کہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ ابھی تک معاملہ طے نہیں ہوا" دوسرے ماتحت نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"نہیں ——— بہتر یہی ہے کہ پہلے ہی زیادہ خطرہ مول لے لیا جائے" ——— چیف باس نے کہا۔

"ٹھیک ہے ——— لیکن پھر آگے کیا کرنا ہے" ——— اس نے پوچھا۔

"ابھی ابھی ——— تم اس آدمی کو زندہ ہمارے حوالے کرو۔ پھر اس سے پوچھ گچھ کی جائے گی" ——— چیف باس نے کہا۔

"جی ——— ہم نے خود ہی معاملے کی تحقیق کی تھی" ——— ایک ماتحت نے کہا ——— "اس لئے ہم ان کے بارے میں" ——— ماتحت نے جواب دیا۔

"یاد رکھو ——— تم ایک آدمی ہو" ——— چیف باس نے کہا۔

"ٹھیک ہے ——— اب یہ بتاؤ کہ اس آدمی کو اب تمہارے حوالے کیا جائے" ——— ماتحت نے کہا۔

"کیا تمہارے پاس کوئی آدمی ہے" ——— چیف باس نے کہا۔

"اوہ نہیں ——— میں نے سوچا تھا کہ ہم ان کے بعد انہیں اغوا کر لیں گے" ——— ماتحت نے کہا۔

"بہت اچھا ——— تم ایسا کرو کہ وہاں جا کر انتظار کرو" ——— چیف باس نے کہا۔

"ٹھیک ہے ——— ہم وہاں جا کر ان کی نگرانی کریں گے اور پھر موقع ملتے ہی انہیں اغوا کر لیں گے" ——— ماتحت نے کہا۔

"ٹھیک ہے ——— تم اپنے آدمی تیار رکھو" ——— چیف باس نے کہا۔

"ذرا ٹھہریئے ۔۔۔۔ مادام نے کہا اور فون بند کر دیا۔

"یہ سکندر جزیرے والا پاس ہی پاس ہے ۔۔۔۔ جیمز نے بڑا منہ بناتے ہوئے کہا۔

"دیکھتے ہیں ۔۔۔۔ مادام نے بڑبڑا کر کہا۔

"کیا اب اس آدمی کو اغوا کرنا پڑے گا ۔۔۔۔ جیمز نے جواب دیا۔

"ارے ایسی کوئی بات نہیں ۔۔۔۔ وہ تو بس یہ چاہتی ہے کہ کہیں اس کی ملاقات پاکیشیا والوں سے نہ ہو جائے۔ باقی یہاں ملاقات کے بعد اس کی حفاظت ختم ہو جائے گی اور ہمارا کام ختم ... ویسے تو اب آسانی ہو گئی ہے۔ اب تو ان کو کوئی مجبوری نہیں ہو گی ۔۔۔۔ مادام نے مسکراتے ہوئے کہا [illegible] محفوظ تھا۔

"اچھا اب اس پوزیشن سے ہمیں کیا تیاری کرنی چاہئے۔ ویسے مجھے امید نہیں ہے کہ وہاں کوئی گڑبڑ ہو گی لیکن پھر بھی ہمیں پورے انتظامات کر لینے چاہئیں ۔۔۔۔ ٹھیک ہے ۔۔۔۔ تم اپنے آدمیوں کو ہوٹل کے باہر تعینات کر دینا تاکہ کسی قسم کی گڑبڑ نہ ہو سکے۔ میں وہاں [illegible] جو آدمی نگرانی کے فرائض سر انجام دے رہے ہیں ۔۔۔۔ [illegible] کریں گے۔ [illegible]

ہم اپنے آدمیوں کو مشرقی ساحل پر دوست نگرانی پر تعینات کر دو۔ جو نہایت عجیب ہو اس کی [illegible] کوئی گڑبڑ کرنے کی کوشش کرے۔ تو ہمیں فوراً اس بات کا علم ہو جانا چاہئے ۔۔۔۔ مادام نے دونوں کو تفصیلی ہدایات دیتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے مادام ۔۔۔۔ ان دونوں نے کہا اور پھر وہ تیز تیز قدم اٹھاتے کمرے سے باہر نکلتے چلے گئے۔

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

عمران کی سیاہ رنگ کی جدید ماڈل کار جب ہوٹل [illegible] کے
پورچ میں رکی تو ہوٹل کا دربان تیزی سے آگے بڑھا اور
دروازہ کھولنا چاہتا تھا ۔۔۔ لیکن اس سے پہلے ہی جوزف اور جوانا
دونوں اگلی سیٹوں سے باہر آ گئے۔ جوانا [illegible] ہاتھ جیب
میں تھا۔ ان کے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھا ہوا تھا۔ دربان ان دونوں دیوہیکل
حبشیوں کو دیکھ کر ٹھٹھک کر رک گیا۔

"چلو اندر" ۔۔۔ عمران نے کہا ۔۔۔ "پرنس آف ڈھمپ تشریف لائے
ہیں۔ ان کا شایان شان استقبال کیا جائے" ۔۔۔ جوانا نے [illegible]
اور [illegible] باہر نکالا اور دربان [illegible]
[illegible] کو زور سے پیچھے ہٹ گیا۔ اسی لمحے [illegible]
انداز میں [illegible] دروازہ کھول دیا ۔۔۔ عمران [illegible]
انداز میں باہر نکل آیا۔ دربان [illegible] عمران کو دیکھا

[illegible] شاید آج تک اس قدر [illegible] دیکھے ہی نہ
گئے تھے۔ اب جب انہوں نے پہلی بار [illegible] کو اپنی آنکھوں سے
دیکھا تو اس کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔

"اب اندر چلو" ۔۔۔ جوانا نے [illegible] ہوئے
[illegible] کہا اور [illegible] عمران [illegible]
[illegible] میں چلا گیا۔

[illegible] ۔۔۔ [illegible] کو [illegible]
[illegible] ۔۔۔ عمران
نے [illegible] مسکراہٹ آ گئی۔

[illegible] عمران اور [illegible]
[illegible] پڑے۔

ہوٹل کے [illegible] موجود لوگ بڑی حیرت
[illegible] دیکھ رہے تھے۔ [illegible] کے قریب پہنچے
[illegible] دروازہ کھول [illegible] ۔۔۔ مگر [illegible]
[illegible] ایک [illegible] آدمی [illegible]
[illegible] عمران کو دیکھتے ہی [illegible]

[illegible] خوش آمدید [illegible]

[illegible] آدمی نے [illegible] کہا۔

[illegible] ۔۔۔ عجیب سا نام ہے ۔۔۔ عمران
[illegible] کہا۔

[illegible] ۔۔۔ [illegible] آدمی نے [illegible]

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

ہو کر ویٹر کو دیا اور اسے ادائیگی کا اشارہ دیا۔

"سپر گریٹ ــــ اسے کہہ کر جائیے کہ سامنے سے ہٹ جائے۔ ورنہ ہم ایسے راستے میں آنے والوں کو اٹھا کر باہر پھینک دیتے ہیں" ــــ عمران نے جوزف سے مخاطب ہو کر کہا۔

"اوہ ــــ گستاخی معاف حضور والا ــــ آخر بات کیا ہے"

جوزف نے فوراً ایک طرف ہٹتے ہوئے کہا اور پھر عمران جوزف اور جوانا سمیت اندر داخل ہو گیا۔ اندر کافی بڑا ہال تھا جس میں میزیں لگی تھیں۔ بہت سے لوگ بیٹھے دیکھ رہے تھے … سامنے ایک بڑا سا کاؤنٹر ــــ یہی وجہ تھی کہ جیسے ہی عمران ہال میں داخل ہوا۔ ہال میں موجود ہر شخص چونک کر انہیں دیکھنے لگا۔ یوں لگ رہا تھا جیسے چڑیا گھر سے شیر کے نکل آنے سے کھلبلی مچ گئی ہو۔

"چلو بھئی ــــ اندر آ جائیے" ــــ ایک گنجے آدمی نے کاؤنٹر کے پیچھے کرسی سے اٹھ کر کہا۔

"مسٹر گریٹ … یہ کون ہے ــــ جو ہم سے اس طرح مخاطب ہونے کی گستاخی کر رہا ہے" ــــ عمران نے جوزف سے مخاطب ہو کر کہا۔

"کیا آپ ہمیں یہ بتا سکتے ہیں … اس کے قابل معافی ہے؟ ــــ آپ نے تو ہمیں جواب دینے کے کہا۔

"نہیں … ہم گستاخی کرنے والے کو معاف نہیں کرتے۔ اسے اس کی گستاخی کی سزا ملنی چاہیے" ــــ عمران نے جواب دیا

صرف قدم ہی اٹھاتے ہوئے گیا۔

اور اس کا فقرہ سنتے ہی جوزف اور جوانا نے بجلی کی سی تیزی سے … اور ہال میں موجود ایک ایک شخص کی بے اختیار چیخ نکل گئی۔

"یہ ہیں ہمارے پرنس ــــ آپ کا دوست ــــ لوئی" ــــ … کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا اور عمران نے ہاتھ اونچا کر کے جوزف اور جوانا کو فوراً حرکت کرنے سے روک دیا۔

"اوہ ــــ تم لوئی ــــ یہ کیا ہے تمہاری دوستی کے … یہ لوگ ہمیں … برداشت نہیں کر سکتے" ــــ عمران نے تیز اور کرخت لہجے میں کہا۔

"یہ … پرنس ــــ آخر یہ ایسا کیوں ہو گا؟" ــــ لوئی نے … جواب دیا …

عمران … کے سامنے … ظاہر کرنا چاہتا ہے

"ہم … " ــــ عمران نے …

… اسے … ڈال دیے۔

"… مادام سیکری آپ سے ملنا … ــــ … ہاتھ میں کہا۔

"اوہ ــــ ہم مادام سیکری کا شکریہ ادا کرتے ہیں … سے ملاقات کے لیے یہاں آنے کی زحمت کی" ــــ عمران نے …

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

عمران کو انہیں دیکھنے میں ہی مشغول تھا۔

"یس سر ——— کیا حکم ہے میڈم!" ——— فیرے نے جو عمران کے پیچھے پیچھے آ رہا تھا۔ ایڈی کی بجائے خود آگے بڑھ کر بڑے نیاز مندانہ انداز میں پوچھا۔

"ہمارے ہوٹل کا سب سے مہنگا اور اچھا مشروب کون سا ہے مسٹر فیرے؟" عمران کی بجائے جوزف نے [illegible] مخاطب ہو کر کہا۔

"میڈم! [illegible] ——— یہ [illegible] شرابوں [illegible] کشمش [illegible] کر تیار کیا جاتا ہے۔ اس کا ایک جام ایک ہزار ڈالر کی قیمت کا ہے" ——— فیرے نے بڑے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"ٹھیک ہے ——— شاید تمہارا [illegible] ہے یہ ہوٹل [illegible] کوئی شخصیت نہیں پاتی۔ [illegible] ——— جوزف نے انتہائی کرخت لہجے میں کہا۔ وہ بڑے شاہانہ انداز میں مسکرا رہا تھا۔

"معافی چاہتا ہوں حضور!" ——— فیرے نے معذرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ٹھیک ہے تو ——— ہوٹل کے ہال میں اس وقت جتنے بھی لوگ موجود ہیں ان سب کی طرف سے [illegible] ایک جام [illegible] پیش کیا جائے۔ اور [illegible] کے لئے صرف [illegible]" ——— جوزف نے [illegible] انداز میں [illegible] آنکھیں بھی حیرت سے پھٹی ہوئی ہیں ——— [illegible] جوزف [illegible] رسم [illegible] چاپلوسی کر رہا تھا۔

فیرے [illegible] اپنے کانوں [illegible] آج تک

اور میز کی طرف مڑ گیا۔ جسے جوزف نے اشارہ کیا تھا اور [illegible] ——— [illegible] میک اپ میں تھا جو عمران نے خود کیا تھا۔ اس لئے عمران [illegible] نظروں سے پہچان گیا تھا۔

عمران کے میز کے قریب پہنچتے ہی وہاں بیٹھی ہوئی ایک خوب صورت لڑکی [illegible] اٹھ کر کھڑی ہو گئی [illegible] کے دو ساتھی بھی اس کے ساتھ ہی کھڑے ہو گئے۔

عمران سمجھ گیا کہ [illegible] کے تعلقات [illegible] کے [illegible] ہیں [illegible] کے ساتھ ساتھ [illegible] ——— وہ لڑکی شاید [illegible] دیکھ رہی تھی [illegible] کو تو [illegible] احترام۔

"خوش آمدید پرنس" ——— [illegible] کے لئے [illegible] لہجے میں [illegible] کہا۔

"آپ کا شکریہ ——— لیکن [illegible] ہماری ثقافت کے خلاف ہے" ——— [illegible] نے [illegible] لہجے میں [illegible] دیا۔

جوزف نے [illegible] کی کرسی سنبھال لی اور عمران [illegible] وقار سے کرسی پر بیٹھ گیا۔ جوزف [illegible] انداز میں کھڑے ہو گئے ——— [illegible] تمام [illegible]

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

عمران نے بڑے بے تکے انداز میں جواب دیتے ہوئے کہا اور اس کی آنکھوں میں حیرت کے تاثرات ابھر آئے۔

"کیا آپ کو اندازہ ہے پرنس ۔۔۔۔ کہ آپ کو کتنا بڑا سودا آفر کیا جا رہا ہے ۔ میرے خیال میں تو یہ سودا آفر کرنے کے بعد آپ کو اچھل پڑنا چاہیے تھا ۔۔۔۔ " ناٹاسم نے خوشامدانہ لہجے میں کہا۔

"مگر میں بات کرنے سے پہلے تفصیل معلوم کرنا چاہتا ہوں ناٹاسم ۔۔۔۔ " عمران نے سنجیدہ لہجے میں کہا ۔۔۔۔ اگر آپ اس سلسلے میں کچھ بتا سکیں تو شکریہ ۔۔۔۔ " عمران نے بڑے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"ایک بات تو واضح ہو گئی پرنس ۔۔۔۔ کہ آپ کو ایک شخص جس کی شہرت اس قدر ہے وہ یہاں آ گیا ہے ۔ آپ کو اس شخص کے بارے میں ۔۔۔۔ " ناٹاسم نے ایک بار پھر کہا ۔ وہ شاید عمران کا نام اس طرح لے رہا تھا جیسے وہ اس کا دوست ہو ۔ عمران نے کہا تو ناٹاسم کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی ۔ آپ لوگ کیسے ہیں ۔ بولیں تو۔

"ٹھیک ہے عمران ۔۔۔۔ پرنس کا یہ سودا میں آپ کو بتاتا ہوں کہ یہاں جو ہم کرنا چاہتے ہیں وہ کیا ہے ۔ اس لیے آپ ہی اس کام کو کر سکتے ہیں ۔ اس کے لیے آپ کو قیمت بھی دی جائے گی ۔۔۔۔ پھر بات آگے بڑھے گی اور جو چاہیں آپ مانگ لیں۔

عمران نے اپنے ہونٹ کو دانتوں سے دباتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے بتائیے ۔۔۔۔ آپ کیا کہنا چاہتے ہیں ۔۔۔۔ " میں آپ کی۔

کسی کام سے آئے ہوا تھا مگر میری ملاقات کے بعد اس وقت یہاں میں ایک سو افراد موجود تھے ۔۔۔۔ یعنی ایک ڈاکٹر اور ۔۔۔۔ اور وہ بیچارے سادہ لوح لوگ ہیں۔

"مجھے معلوم نہیں ۔۔۔۔ مسٹر عمران ۔۔۔۔ " جوزف نے تحکمانہ لہجے میں کہا۔

"آپ ایسا کریں ۔۔۔۔ " شیرو نے کہا تو عمران نے ہونٹ بھینچ لیے ۔ اس نے عمران کی طرف دیکھا اور پھر بڑے سنجیدہ لہجے میں کہا کہ وہ اس کی تفصیل بتا دے تاکہ وہ اس کے بارے میں اپنی رائے دے سکے ۔ اس کی آنکھوں میں حیرت تھی اور وہ اسے دیکھ رہا تھا۔

"آپ واقعی حیرت انگیز آدمی ہیں پرنس ۔۔۔۔ " ناٹاسم نے کہا ۔ اس کا لہجہ بتا رہا تھا کہ وہ کسی طرح پرنس سے متاثر ہو چکا ہے۔

"شکریہ ۔۔۔۔ اور اب مسٹر ٹونی ۔ ہمارے پاس وقت کم ہے۔

ناٹاسم نے اس سلسلے میں کیا جواب دیا ہے ۔۔۔۔ " عمران نے کہا ۔۔۔۔ وہ ٹونی سے مخاطب ہو کر بولا۔

"آپ نے کیا سودا کرنا ہے پرنس ۔۔۔۔ کچھ پتہ چلے؟"

ناٹاسم نے اشتیاق آمیز لہجے میں کہا۔

"دیکھئے ناٹاسم ۔۔۔۔ میں سودے کی بات کرتا ہوں ۔ واقعی ہم سب فرنچ حکومت کا ایک ایسا راز معلوم کرنا چاہتے ہیں جس کی قیمت بہت زیادہ ہے ۔ یہ راز ایک ایسی رقم ہے جو بھی ان کے ہاتھ لگ گئی ہیں ۔ ۔ ۔ میں ان کی ایک ایک چیز کے بارے میں جانتا ہوں اور فرنچ حکومت اگر یہ چاہیں تو ہم ایک سال کے اندر اس رقم کو حاصل کر لیں گے ۔ میں اس کی قیمت دینے کے لیے تیار ہوں۔

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

ملا اور حیثیت یا سمجھنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ یہ تو بہت بہت ہی بات کرنا بھی لیے ہیں اپنے شہر پر مطمئن ہونا چاہتا ہوں۔ ۔۔۔۔ اس میں یہ کہ آج مطمئن ہوں جیسا سمجھتا ہے ۔۔۔۔ تو ان میرا یہ فیصلہ نہیں ہے۔ اس لئے سمجھنے کی ضرورت نہیں۔ مجھے آپ کے کام کا اندازہ ہے ۔۔۔۔ ادھم نے جواب دیا۔

شکریہ ادھم ۔۔۔۔ آپ کی اعلیٰ ظرفی ہے ورنہ ان حضرات کی تو یہ سوچ ہوتی ہے کہ آپ کو پاس از ادا دے [illegible] سے بیٹھ کریں گے۔ ۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

شکریہ ۔۔۔۔ یہ ہی بات ہے تو ۔۔۔۔ تو آپ بیٹھ جائیں تو ابھی چلے جاتے ہیں [illegible] آپ کی دعوت [illegible] اور آپ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

یہاں کام کو [illegible] کا عادی نہیں ہوں ادھم ۔۔۔۔ ابھی ذرا کسی ذاتی [illegible] ملنے کے لئے جا رہا ہوں۔ ۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

اوکے ۔۔۔۔ جیسے آپ چاہیں ۔۔۔۔ ادھم نے اٹھتے ہوئے کہا۔

شکریہ ۔۔۔۔ یاد کر لیا جائے ۔۔۔۔ عمران نے بھی اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے [illegible] اور جوزف نے [illegible] سر ہلا دیا [illegible] ڈالروں کی دو گڈیاں نکال کر [illegible] ۔۔۔۔ صفدر [illegible]

یہ ادا کر دو ڈالر [illegible] نہیں ۔۔۔۔ ایک لاکھ ڈالر ۔۔۔۔ اور باقی [illegible] طرف سے [illegible] جوزف نے جواب دیا [illegible] عمران کے [illegible] ڈالروں کی گڈیوں کو [illegible] [illegible] ۔۔۔۔ [illegible] [illegible] معلوم [illegible] [illegible]

آگئے ۔۔۔۔ [illegible] آگئے ۔۔۔۔ عمران نے [illegible] [illegible] سے کہا۔

ٹھیک ہے ۔۔۔۔ [illegible] اپنے ساتھیوں کو [illegible] اور اس کے ساتھ تیزی سے [illegible] کی طرف بڑھتے چلے گئے۔

میرے لئے کیا حکم ہے پرنس ۔۔۔۔ ٹونی نے اس بار خود [illegible] [illegible]

شکریہ دوست تمہارا ۔۔۔۔ [illegible] جائے گا۔ عمران نے کہا [illegible] [illegible] ۔۔۔۔ اور عمران کے بیٹھتے ہی [illegible] [illegible] ساتھیوں کی [illegible] آگئی۔

[illegible] ۔۔۔۔ میرے ساتھیوں [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] آگے بڑھ گئی۔

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

چیف نے ایک بار [illegible] بیٹی کے [illegible] لیبارٹری کے مخصوص
کمرے میں بلا لیا تھا [illegible] بیٹھے ہوئے
تھے ۔۔۔ چیف باس نے [illegible] لیبارٹری [illegible] ہوا تھا
اور یہ لیبارٹری [illegible] سمندر کے نیچے
بنائی گئی تھی [illegible] یہاں
ایک جزیرہ تھا [illegible] ڈوب گیا تھا [illegible] کی وجہ سے
یہاں سمندر [illegible] لیبارٹری کی
تیاری پر [illegible] ڈالر خرچ کئے گئے تھے [illegible]
[illegible] ماہرین نے جب
[illegible] ایجاد کی [illegible]
جائے [illegible]
جا چکا تھا ۔۔۔ [illegible]

ہوئے بھی تمام [illegible] کا حکم کر
دیا ۔۔۔ لیبارٹری کی تباہی [illegible] ماہرین کو [illegible]
[illegible] لئے
[illegible] اور جب لیبارٹری [illegible]
ان سب کو [illegible] گیا ۔۔۔ [illegible]
لے سکتے [illegible]
[illegible] ۔۔۔ اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
دیا تھا ۔۔۔ [illegible] چیف باس [illegible]
[illegible]
[illegible] ۔۔۔ [illegible]
[illegible]
[illegible] ۔۔۔ اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
لیبارٹری [illegible] ۔۔۔ [illegible]
[illegible]
[illegible] ۔۔۔ یہ سب
[illegible]
[illegible]
[illegible]

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

اس نیلے پانی کی گہرائی کا اندازہ لگانا مشکل تھی۔

چیف باس غصے سے بل کھا کر رہ گیا۔ کیبل نے کہا ہے۔ [illegible] سینی کی آواز گونج اٹھی تھی۔ وہ سیٹ پر بیٹھے ہوئے تو [illegible] نکل [illegible] چیف باس نے آگے بڑھ کر سامنے ڈرائیور کا بٹن آن کر دیا۔

ہیلو چیف ——— ماسٹر پیچ کی سپورٹ کو [illegible] چیف باس نے [illegible] دیکھتے ہی ماسٹر [illegible] آواز کمرے میں گونج اٹھی۔

[illegible] چیف باس [illegible] بول رہا ہوں ——— چیف باس نے [illegible] لہجے میں کہا۔

یس چیف باس ——— تمہارے مطلوبہ [illegible] کو [illegible] مکمل [illegible] ——— جیرے نے اطلاع دیتے ہوئے کہا۔

اوہ ——— [illegible] ہے اور [illegible] ——— چیف باس نے اشتیاق بھرے لہجے میں کہا۔

[illegible] ہے بلکہ بالکل ٹھیک ٹھاک ہے ——— [illegible] کے ساتھ [illegible] [illegible] ——— وہ اس کے [illegible] اور [illegible] ——— جیرے نے جواب دیا۔

یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ پانی میں [illegible] سے خود [illegible] آ جائے۔

[illegible] ——— چیف باس نے پوچھتے ہوئے کہا۔

صورت حال [illegible] کی [illegible] کر دو [illegible] کے سب سے [illegible] ہے۔ [illegible] کا سبب [illegible] ——— ماسٹر [illegible] کر دیا [illegible] ——— اصل [illegible] میں علم ہو گیا [illegible] سے تعلقات [illegible] ہیں۔ اس لئے [illegible] استعمال کرنے [illegible] کا ادب [illegible] ——— [illegible] ہے اس [illegible] چیف باس سے [illegible] کو [illegible] ——— [illegible] اور [illegible] ——— [illegible] کے لئے [illegible] ہے [illegible] ——— [illegible] اس [illegible] ——— [illegible] اس [illegible] ہو گیا تھا۔ اس لئے [illegible] ——— اب تم جاؤ اور [illegible] ——— [illegible] ——— جیرے نے [illegible] تفصیل [illegible] کہا۔

[illegible] ہے [illegible] آدمی جسے [illegible] ——— چیف باس [illegible] ——— [illegible] ——— [illegible] آدمی [illegible] ——— [illegible] اصل آدمی [illegible] ——— جیرے نے جواب دیا۔

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

"کیپٹن تیمور ——— چاہے تمہارے درمیان [illegible] تم مطلو[illegible]
آدمی ہمارے حوالے کر دو۔ [illegible]
باقی معاملات [illegible] سکتے ہیں۔ [illegible] آدمی
ہمیں مل جائے گا" ——— چیف باسم نے کہا۔
"[illegible] یقین ہے کہ وہ اصل آدمی ہے۔ اس [illegible]
آدمی ہے [illegible]" ——— عمران نے [illegible] ہوئے کہا۔
"تو ٹھیک ہے ——— [illegible] اصل نکلا تو [illegible]
[illegible]" ——— چیف باسم نے کہا۔
"نہیں ——— [illegible] کر سکتے تو [illegible]
[illegible] اصل آدمی کی [illegible]
نہیں [illegible] گیا ——— [illegible] کر دیں گے۔
[illegible]
[illegible] ——— جیمز نے [illegible] جواب دیتے ہوئے
کہا۔
"تو پھر اسے [illegible] ایک صورت ہے کہ [illegible]
ہمارے پاس آ جاؤ۔ [illegible] جانے کا [illegible]"
چیف باسم نے [illegible] کہا۔
"ٹھیک ہے ——— میں [illegible] کو مطلع کر دوں گا کہ
[illegible] ساحل پر [illegible]" ——— جیمز نے کہا۔
"کیا [illegible] تمہارے ساتھ نہیں ہے [illegible]" ——— چیف باسم
نے کہا۔

"[illegible] ——— [illegible] آدمی [illegible]
[illegible] ——— جیمز نے جواب دیا۔
"[illegible] ——— [illegible] ساتھ [illegible]
[illegible] ——— [illegible] چیف باس
[illegible]
"[illegible] زیادہ [illegible]"
"[illegible] ——— [illegible] ——— چیف باسم نے [illegible]
[illegible]
[illegible] کر دیا۔
"[illegible] ——— [illegible] ——— چیف باس
[illegible] ——— [illegible]
سے جواب دیا۔
"[illegible] ——— چیف باس نے پوچھا۔
"[illegible] ——— [illegible]
[illegible]
[illegible] ——— [illegible] کے
[illegible] جواب دیا۔
"[illegible] ——— [illegible] والے
[illegible]

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

اس کا مطلب ہے کہ ان کا سب ساتھ آنا چاہتے ہیں تو اس آدمی کے چہرے پر نہیں رہے
آتا۔ اور اس آدمی نے ساتھ دو ساتھی بھی ... جب بھی ساتھ لے آتا تو ہم رہتے
کی ضرورت نہیں ہے ۔۔۔ لیکن اب انہیں یہ لوگ ... [illegible]
[illegible] ——— [illegible]
ہے کہا۔

"جیسے ہے باس ——— [illegible] کی تعمیل ہو گی اور ..."
[illegible] نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اور سنو ——— [illegible] کے [illegible] لوگوں کا ... [illegible]
[illegible] لیکن ... [illegible]
گئے۔ اور جیسے ہی یہ لوگ ... [illegible]
اور ہر طرف سے [illegible] ... [illegible]
[illegible] ... چیف باس نے ... [illegible]
[illegible] ہوئے کہا۔

"یس باس ——— [illegible] ——— آپ بے فکر رہیں ..."
[illegible] سے کہا۔

"اور [illegible] ——— چیف باس نے کہا ... [illegible]
"یہ آپ نے ... [illegible] ——— [illegible]
نے باس سے مخاطب ہو کر کہا۔
"[illegible] ... [illegible]
[illegible] ——— چیف باس نے مسکراتے ہوئے کہا۔
"[illegible] ——— [illegible]

ہوئے کہا۔
"[illegible] ——— [illegible]
[illegible] ... انتظامات کیے جا سکیں؟"
چیف باس نے [illegible] سے مخاطب ہو کر کہا ... [illegible]
[illegible] ——— ۔۔۔ اور چیف باس اور [illegible] تیز تیز قدم اٹھاتے ہوئے
کمرے سے باہر نکلتے چلے گئے۔

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

[illegible] ہو گئی تھی۔ پہلے ہی [illegible]
[illegible] میز پر [illegible]
اور [illegible] قریب تھی ـــــ کوئی [illegible]
[illegible] اس لیے انہیں [illegible]
[illegible] ان دونوں کے [illegible]
تھے۔ ـــــ [illegible]
بیٹھے تھے۔ [illegible]
[illegible] ... اور
[illegible]
[illegible] مطمئن تھے۔ [illegible] موجود
تھی۔ ـــــ [illegible]
[illegible] مطمئن تھے۔

[illegible] ہوٹل کے [illegible] کمرے سے نکل کر [illegible]
[illegible] اور [illegible] وہ دونوں چکا [illegible]
[illegible] ایک خوب صورت اور [illegible]
تھا۔ ـــــ [illegible] ایک [illegible]
[illegible] اس کے [illegible]
[illegible]
[illegible] ـــــ ان کے [illegible]
[illegible]

بہت خوب صورت [illegible] ـــــ [illegible]
[illegible]

ہاں۔ ـــــ ابھی ـــــ [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] نے جواب دیا۔

[illegible]
[illegible] ـــــ [illegible]
[illegible] پھر [illegible] سے [illegible]
[illegible] ہے ـــــ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

"پھر جب پرنس اور ... باتوں کے درمیان پہلے لیا ... ڈیڈی
... کے ... سنائی ... حیدر کا دل خوشی سے ... بیٹھنے لگا
اور ... جب ... کے ... درمیان میں آیا ... [illegible]
... ــــــ اور جب ... [illegible] ... سے سو ... چکا
ہے تو اس کا ... کے لیے ... وہ ... [illegible]
... آپ کو ... [illegible]
... ــــــ ... [illegible] ... ہو رہی
... کو ... [illegible] ... تھا ... عمران ان
کو ڈیل کر ... رہا تھا۔

پھر جب اسی وقت ... کے ... سے ... بات ہوئی
... سے اٹھا۔ اس لیے ... کو
... کا ... گیا ــــــ ... چلے تھے۔ ... لیے ہیں
... آ جانا ... کے ... کی طرف
... سے پہلے ... باہر نکل آئے ... ــــ اور
... باہر آئی۔ ... چلا ... تو
... [illegible] ... آ گئی ... اب
... [illegible] ــــــ اس
... [illegible] ... سے ... بولا ... ہیں
... [illegible] ... میں ... پہ
... [illegible]
... ــــــ اس طرح ... [illegible] ... بھی

... کی ... آسمان ... دیکھ رہے تھے ... نے ... کہا ہے
پرنس ... اور پرنس کے ... جیلوں کو ... کی ...
... دیکھ ... کر ... کے ... طرح ... کی ...
... گیا تھا۔
"... کا اقبال ... ہے؟" ــــــ ... حیدر نے
کہا ... [illegible]
... [illegible] ... اٹھ کر ... دیا۔
... [illegible] ... دیا۔
"... ــــــ ... ــــــ ... اور ... [illegible]
... [illegible] ... ہے۔"
"... پاس ... ــــ ... ہو ... کر ... جا رہا ہوں۔"
حیدر ... نے کہا۔
"... ــــــ آپ ابھی ... سے ... کیا ... ہو؟"
... نے جواب دیا۔
"... ہے ــ ... آگے ... کے بعد ایک ...
... سے ... آ گئے ... سر ...
... ــــــ کیا تم نے ... کر لیا ہو۔"
حیدر ... نے ...
"... ــــــ ... لیے ... کر لیا ہے ادھر۔"
... کے ... جواب دیتے ہو ... ہو۔
"یہ دونوں ... ہیں ... انہیں ... رہتے ہیں"

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

اوہ — جیری جیمز نے کہا۔

[illegible] باس — آپ [illegible] میری نگاہ [illegible]

[illegible] — جیسن نے جواب دیا [illegible] جیری جیمز [illegible]

[illegible]

باس — ان کا [illegible] — کلارک [illegible]

[illegible] میں کہا۔

[illegible] — [illegible] آپ جا سکتے [illegible]

جیری جیمز نے [illegible]

[illegible]

اب اس [illegible]

[illegible] — کلارک نے [illegible]

[illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — جیری جیمز [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] — جیری جیمز نے [illegible]

جیری نے کہا۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] — کلارک نے کہا۔

[illegible] — جیری جیمز نے [illegible]

[illegible]

[illegible]

اوہ — [illegible] — جیسن [illegible] —

جیری جیمز نے کہا۔

[illegible]

[illegible] — کلارک [illegible] جیری جیمز [illegible]

[illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible]

[illegible] — جیری جیمز

نے [illegible] پوچھا۔

[illegible] — [illegible] — جیسن نے

جواب دیا۔

[illegible] — [illegible]

جیری جیمز نے کہا۔

[illegible]

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

خاصی تیز ہو گئی تھی۔ اور اب وہ مکمل رک گئی ہیں ۔۔۔ چٹانوں کے
پیچھے سے اس مسلح افراد نکل کر ان کے گرد پھیل گئے ہیں۔ اب کا رادہ [illegible]
یہاں سے الگ نکل رہے ہیں۔ ایک عورت ہے ۔۔۔ ایک کوئی انجینئر
آدمی ہے۔ اس کے ہاتھ پیچھے بندھے ہوئے ہیں۔ وہ [illegible]
دونوں [illegible] الٹ [illegible] بات [illegible] ہیں
جیسن نے باقی [illegible] کرنا شروع کر دیا۔

"باس ۔۔۔ اب سب لوگ ایک بہت بڑی جیپ پر سوار ہو رہے ہیں اور" ۔۔۔ جیسن نے بتایا۔

"اوہ ۔۔۔ [illegible] ہے اوہ" ۔۔۔ ہنری جیمز نے [illegible] کی طرح چیختے ہوئے کہا۔

"ہیلی کاپٹر [illegible] لیں" ۔۔۔ جیسن نے جواب دیا۔

"[illegible] ہے اوہ" ۔۔۔ ہنری [illegible]

"باس ۔۔۔ [illegible] گاڑی [illegible] والے
[illegible] ہے ۔۔۔ [illegible]
[illegible] کی طرف جا رہی ہے۔ باس ۔۔۔ اب جہاز کے
قریب پہنچ گئی ہے ۔۔۔ [illegible] سب افراد جہاز میں
سوار ہو رہے ہیں اوہ" ۔۔۔ جیسن نے بتایا۔

"ٹھیک ہے ۔۔۔ انہیں [illegible] دو۔ ہم [illegible]
[illegible] ۔۔۔ ہنری جیمز نے کہا اور پھر اس نے
[illegible] شروع کر دیا۔ [illegible]
[illegible]

کا بٹن آن کر دیا۔

"سنو ۔۔۔ بلیک باس کا [illegible] اوور" ۔۔۔ ہنری جیمز نے
تیز لہجے میں بار بار [illegible] دوسری طرف سے [illegible]
"یس [illegible] اوور" ۔۔۔ [illegible] دوسری طرف
سے کرخت آواز سنائی دی۔

"باس ۔۔۔ [illegible] سیکرٹ [illegible]
ملاقات ہوئی [illegible] کے
[illegible] ۔۔۔ [illegible]
[illegible] وقت [illegible]
[illegible] ساتھی
[illegible] ۔۔۔ [illegible] کے
[illegible]
[illegible] ۔۔۔ [illegible]
[illegible] ۔۔۔ اس [illegible] بات [illegible]
[illegible]
[illegible] ۔۔۔ [illegible]
[illegible] اوور"

ہنری جیمز نے [illegible] ہوئے کہا۔

"اوکے ۔۔۔ اس کا مطلب ہے [illegible]
[illegible] ۔۔۔ اس لئے وہ لوگ آ
[illegible] ہیں۔ [illegible] کوئی ثبوت

Scanned By Wagar Azeem Paksitanipoint

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

نے کہا اور جولیا نے ایک طویل [illegible] سا تبسم [illegible] ۔ [illegible] کے
حسرت [illegible] بھی [illegible] تھی ۔۔۔ [illegible]
[illegible] کی طرف دیکھا۔
پھر وہ دونوں بے اختیار [illegible] ہنس
پڑے ۔۔۔ اور جولیا نے خفیف ہو کر سر جھکا لیا۔

[illegible] ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ اور [illegible] سے
امید ہے [illegible] آپ [illegible] ۔۔۔ صفدر نے کہا۔

ارے ۔۔۔ کیا امید ہے [illegible] ۔۔۔ [illegible]
[illegible] ۔۔۔ جولیا نے [illegible]
انداز میں کہا۔

[illegible] اس طرح [illegible]
[illegible] ۔۔۔ کیا [illegible]
[illegible] غصے سے [illegible]

[illegible] آکر بیٹھا تھا۔
[illegible] بیٹھے [illegible]
[illegible] دوستی [illegible]
[illegible] اور عمران [illegible] اس وقت [illegible]
[illegible] ۔۔۔ پھر [illegible] عمران [illegible]
[illegible] نکال کر میز
[illegible] اور صفدر [illegible]
مسکرا دیا ۔۔۔ [illegible]

[illegible] ۔۔۔ [illegible]
[illegible] ۔۔۔ [illegible]
[illegible] ۔۔۔ [illegible]
[illegible] ۔۔۔ [illegible]
[illegible] کرنے لگا۔

بہرحال [illegible] سے
[illegible]
[illegible] اور
[illegible] ۔۔۔ صفدر نے [illegible] سے
[illegible] دیا تھا۔

جولیا ۔۔۔ [illegible]
[illegible] ۔۔۔ [illegible]
دیا ۔۔۔ [illegible]
[illegible]

صفدر [illegible]
[illegible]
[illegible] ۔۔۔ اس نے [illegible]
[illegible]
[illegible] عمران نے [illegible]
[illegible] ۔۔۔ عمران [illegible]
[illegible]

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

جو یا کا ... کے ... اپنی ... سے نیچے اتر گیا ... نے کوٹ کی
اندرونی جیب سے ایک لفافہ نکالا ... کے اندر سے ... پٹی
تھی ... اس ... اور ... نصب تھے —— صفدر نے
کار ... کے ایک جھٹکے کے قریب ... اور ... کے
سے ... پر ... آنکھوں سے
... ایک بہت ... نظر آئی —— یہ
... کی ... اور ... کا
... کافی ... کی
... —— ... اور ... کا ... بنا
کی ... سے ... ساتھی ان لوگوں
سے ... —— اور ... ایک بڑی سی
... اور ... میں سوار ہو گئے۔
صفدر ... کی ... [illegible] —— پھر
... صفدر ... ایک ... سے
دیکھا ... نظر ... آئی ... ہوئی آہٹ ...
... ایک ... جیب میں ڈال کر ...
... ۔

... پر چلو ... —— جلدی ... وہاں سے ... کوئی
... —— ... سے مخاطب ہو کر کہا ...
... الفاظ ——
... اس کی ... کے قریب پہنچ کر

صفدر نے ... کی ... کے لئے ... اور ...
... آدمی ... سے ... نظر ... کی طرف ...
... سے ... کا ... وہ ... آ گئے ...
... موجود تھیں ... ان کی ... آنکھیں ...
... ایک ... کا ... میں ... کا ... موجود ...
جلدی ... ہے ... —— ...
... کا ... ہے ...
... —— ... کے ... کر ... ساتھ ... کے ... پر
... تھا ... سے ... ہو ...
... کے لئے ... تھا ... ہیں —— ... نے ... دیکھ
... کر ... کے مقابلے ...
... کر ... والے ... کی ... نہیں ہو سکتے —— پھر
صفدر ... کا ... تھا ... ہو ...
... کے ... کہیں ... سکتے ... سوال ... پڑ ... ا
... دیا ... کے ... میں ... سکتے تھے۔
... بعد صفدر ... دی۔
... کے مطابق ... کا ... حرکت ...
... —— ... کے ... ہو ...
... آ ... کے بعد ... کے ...
... کی ... اور ... دیکھا ... ایک ...
... —— ... آنکھوں سے

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint

لفافہ جا پہنچا اس کا منہ کھلا ہوا تھا۔ اس نے اپنی جیب سے رومال نکال کر اسے
جہاز سے واپس آتے ہی ٹکرا دیا ـــــ ۔ دیا ... خالی ... جو
سمجھ لیا۔ عمران کو اس کی ضرورت نہ پڑی تھی۔ جس کے گرد بہت سی
لاشیں بکھری ہوئی تھیں ... سے قریب جانا خطرے سے
خالی نہ تھا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ادھر عمران نے بھی ... کی ... کر لیا تھا۔
اسے لگے صدمہ نے ... سمجھا کہ وہ ... ہو گیا ... اور
کا اس ... ہو گیا ـــــ ... اگر عمران کی طرف سے ... سے
... چونکہ ... سے ... تک پہنچ سکا
... نے ... اور ... اور ...
... سے ... گئے ـــــ ... انہوں نے ... کا ...
... کر دیا ... اور ... سے ... کا ...
... مصروف ہو گئے۔

ختم شد

عمران سیریز میں ایک نادر شاہکار

یقینی موت

مصنف: مظہر کلیم ایم اے

- ... جسے ... ختم کرنے والا ... کے لئے عمران اپنی جان پر کھیل گیا۔ لیکن ـــــ ؟
- ... کا ... عمران ... کے مقابلے میں ... آ گئے ـــــ ؟
- ... کا کھیل ـــــ جس کا انجام ... موت کے سوا اور کچھ نہ تھا۔
- عمران ... کو ... ـــــ ... کو ... پڑا ـــــ ... ـــــ ؟
- ... ـــــ ... ـــــ عمران ـــــ ؟
- ... ـــــ ... ـــــ جس نے عمران کو ... ایک ... ـــــ عمران ... ـــــ ... ؟
- ایک ... ...
- ... • ... • ...

یوسف برادرز پبلشرز بک سیلرز پاک گیٹ ملتان

Scanned By Waqar Azeem Pakistanipoint

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		

پبلشرز، بکسیلرز

یوسف برادرز، بک گیٹ ملتان

Scanned By Waqar Azeem Paksitanipoint